تَعلِیمُ القُرْاٰن

سُبْحٰنَ الَّذِیْ (۱۵)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن　　　　رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر15 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اوراحتیاط سے پڑھاہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتاہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ **سُبْحٰنَ الَّذِیْ (١٥)** کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنابہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات
لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یاکسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیاگیاہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کوملاکر
بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب
اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کااسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعاکریں اللہ تعالیٰ مجھے
ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کاسبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

اٰیَاتُهَا: ۱۱۱	سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوۡعَاتُهَا: ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ	پاک ہے وہ جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف لے گیا جس کے ارد گرد کو ہم نے برکت دی ہے تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں دکھائیں

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ، سُبۡحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تسبیح، یعنی پاکی بیان کرنے کے، مفرد کی طرف اضافت اس کو لازم ہے، پاک ہے، اَلَّذِیۡ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، وہ جو (پاک ہے وہ جو) اَسۡرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسۡرٰی یُسۡرِیۡ، مصدر، اِسۡرَآءٌ، رات کو لے جانا (وہ رات کو لے گیا) بِعَبۡدِہٖ (بِ، عَبۡدِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، عَبۡدِ، مجرور، مضاف، بندے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے بندے کو) لَیۡلًا (ایک رات)

مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ (مِنۡ، اَلۡمَسۡجِدِ، اَلۡحَرَامِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَسۡجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، الۡحَرَامِ، صفت حرام، حرمت والی (مسجد حرام سے)

اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا (اِلٰی، اَلۡمَسۡجِدِ، اَلۡاَقۡصَا) اِلَی، حرف جار، کی طرف، الۡمَسۡجِدِ، مجرور، موصوف، مسجد، اَلۡاَقۡصَا، صفت، قَصَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ دور، اقصیٰ (مسجد اقصیٰ کی طرف) اَلَّذِی، اسم موصول واحد مذکر (جس)

بٰرَکۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ یُبَارِكُ، مصدر، مُبَارَکَۃٌ، برکت دینا (ہم نے برکت دی)

حَوۡلَہٗ (حَوۡلَ، ہٗ) حَوۡلَ، مضاف، ارد گرد، آس پاس، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، (اس کے ارد گرد) لِنُرِیَہٗ (لِ، نُرِیَ، ہٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُرِیَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَآءَۃٌ، دکھانا، ہم دکھائیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، (تاکہ ہم اسے دکھائیں)

مِنۡ اٰیٰتِنَا (مِنۡ۔ اٰیٰتِ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَۃٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں سے)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝	بے شک وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

السَّمِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْبَصِیْرُ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝	اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

مُوْسٰی (حضرت موسیٰ کو) اَلْکِتٰبَ، خاص کتاب یعنی تورات، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰهُ (جَعَلْنَا، هُ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بنایا) هُدًی، اسم و مصدر (ہدایت)

لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (لِ، بَنِیْ، اِسْرَآءِیْلَ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَنِیْ، مجرور مضاف، یہ اصل میں بَنِیْنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ عبرانی لفظ ہے، اللہ کے بندے حضرت یعقوب کا لقب اسرائیل (بنی اسرائیل کیلئے) اَلَّا (اَنْ، لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نہ (کہ نہ)

تَتَّخِذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا (تم پکڑو)

مِنْ دُوْنِیْ (مِنْ، دُوْنِ، یْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف سوا، علاوہ، یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سوا) وَكِیْلًا، وَكْلًا سے صفت مشبہ (کوئی کارساز، مددگار)

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ	اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا۔

یَا، حرف ندا محذوف ہے (اے) ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ، منادٰی، ذُرِّيَّةَ، اولاد، اصل میں چھوٹی اولاد کیلئے استعمال ہوتا ہے عرف میں چھوٹی اور بڑی اولاد کیلئے مستعمل ہے، مَنْ، اسم موصول (ان لوگوں کی جن کو) حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، چڑھانا، سوار کرنا (ہم نے سوار کیا)

مَعَ نُوْحٍ، مَعَ، اسم ظرف، مضاف، ساتھ، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کے (حضرت نوح کے ساتھ)

اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝	بے شک وہ بہت شکر گزار بندہ تھا

اِنَّهٗ كَانَ (اِنَّ۔ هٗ۔ كَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (بے شک وہ تھا)

عَبْدًا شَكُوْرًا، عَبْدًا، موصوف، بندہ، شَكُوْرًا، صفت، شُكْرًا، سے مبالغہ کا صیغہ، بہت شکر کرنے والا، بہت شکر گزار (بہت شکر گزار بندہ)

وَ قَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝	اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں فیصلہ سنادیا تھا کہ بلاشبہ تم زمین میں دوبار ضرور فساد کروگے اور یقیناً تم ضرور سرکشی کروگے بہت بڑی سرکشی

وَ، حرف عطف (اور) قَضَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَضٰى يَقْضِي، مصدر قَضْيًا وَقَضَآءً، فیصلہ کرنا، صاف کہہ سنانا، متنبہ کرنا، (ہم نے فیصلہ سنادیا تھا)

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (اِلٰى، بَنِيْ، اِسْرَآءِيْلَ) اِلٰى، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ ''کو'' کیا ہے، بَنِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں یہ بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اولاد یعقوب، بنی اسرائیل (بنی اسرائیل کو)

فِي الْكِتٰبِ (فِيْ، اَلْكِتٰبِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب میں (کتاب میں)

لَتُفْسِدُنَّ (لَ، تُفْسِدُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، تُفْسِدُنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادًا، فساد کرنا، تم ضرور فساد کروگے (بلاشبہ تم ضرور فساد کروگے)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مَرَّتَیْنِ، مَرَّۃٌ کا تثنیہ (دو بار) وَ، حرف عطف (اور) لَتَعْلُنَّ (لَ، تَعْلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَعْلُنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر عَلَا یَعْلُوْ، مصدر عُلُوًّا، چڑھائی کرنا، بلند کرنا، جس چیز پر قبضہ کرنا اسے بری طرح تباہ کرنا، سرکشی کرنا، تم ضرور سرکشی کرو گے (یقیناً تم ضرور سرکشی کرو گے) عُلُوًّا کَبِیْرًا، عُلُوًّا، موصوف، سرکشی، کَبِیْرًا، کِبَرًا سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی سرکشی)

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ	پھر جب ان دونوں میں سے پہلی (بار) کا وعدہ آیا ہم نے تم پر اپنے سخت لڑائی والے کچھ بندے بھیجے تو وہ گھروں کے اندر گھس گئے۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا) وَعْدُ (وعدہ)

اُوْلٰىهُمَا (اُوْلٰی۔هُمَا) اُوْلٰی، مضاف، پہلی، اَوَّلُ، کا مؤنث، هُمَا، مضاف الیہ ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے پہلی کا)

بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا (ہم نے بھیجے)

عَلَیْكُمْ (عَلٰی، كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

عِبَادًا (کچھ بندے) واحد، عَبْدٌ،

لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم (اپنے)

اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ (اُولِیْ، بَاْسٍ، شَدِیْدٍ) اُولِیْ، مضاف، والے، بَاْسٍ، مضاف الیہ، موصوف، لڑائی، شَدِیْدٍ، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت لڑائی والے)

فَجَاسُوْا (فَ، جَاسُوْا) فَ، حرف عطف، تو، جَاسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاسَ یَجُوْسُ، مصدر جَوْسًا، گھسنا (وہ گھس گئے) خِلٰلَ الدِّیَارِ (خِلٰلَ، اَلدِّیَارِ) خِلٰلَ، مضاف، دو چیزوں کے درمیان، اندر، واحد، خَلَلٌ، اَلدِّیَارِ، مضاف الیہ، گھروں کے، واحد، دَارٌ (گھروں کے اندر)

وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝	اور وعدہ پورا ہو کر رہنے والا تھا۔

وَكَانَ،وَ، حرف عطف،اور،كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا، وہ تھا(اور تھا)

وَعْدًا مَّفْعُوْلًا (وَعْدًا، مَفْعُوْلًا)وَعْدًا، موصوف، مصدر، وعدہ،مَفْعُوْلًا،صفت، فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ہو کر رہنے والا (پورا) کیا ہوا، یقین الوقوع (پورا) کیا گیا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝	پھر ہم نے تمہیں ان پر غلبہ واپس لوٹادیا اور ہم نے تمہیں مالوں اور بیٹوں سے مدد دی اور ہم نے تمہیں تعداد میں بہت زیادہ کر دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) رَدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَدَّ يَرُدُّ مصدر رَدًّا، واپس لوٹانا (ہم نے واپس لوٹادیا)

لَكُمُ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)

الْكَرَّةَ، دشمن پر یکبارگی حملہ، غلبہ حاصل کرنے کیلئے جاتا ہے (غلبہ)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) وَ، حرف عطف (اور)

اَمْدَدْنٰكُمْ (اَمْدَدْنَا، كُمْ) اَمْدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمْدَادٌ، مدد دینا، ہم نے مدد دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں مدد دی)

بِاَمْوَالٍ(بِ۔اَمْوَالٍ) بِ، حرف جار، سے، اَمْوَالٍ، مجرور (مالوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) بَنِيْنَ (بیٹوں) واحد، اِبْنٌ، وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنٰكُمْ (جَعَلْنَا۔كُمْ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم نے کر دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (ہم نے تمہیں کر دیا)

اَكْثَرَ، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ، اکثر)

نَفِيْرًا، نُفُوْرًا، سے صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل واحد مذکر، خاندان، کنبہ یا جہادی دستہ، دشمنوں سے جنگ کرنے کیلئے نکلنے والا، تعداد میں، ہجوم میں، جم گھٹا، جماعت یا گروہ کی شکل میں نکلنا،

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟	اگر تم بھلائی کرو گے (تو) تم نے اپنی جانوں کیلئے بھلائی کرو گے

اِنْ، شرطیہ (اگر) اَحْسَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَحْسَنَ، يُحْسِنُ مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا،

نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم بھلائی کروگے) اَحْسَنْتُمْ (تم بھلائی کروگے)

لِاَنْفُسِكُمْ (لِ۔اَنْفُسِ۔كُمْ) لِ، حرف جار،کیلئے۔اَنْفُسِ، مجرور مضاف، نفسوں، جانوں،

كُمْ، مضاف الیہ جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کیلئے)

وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ	اور اگر تم برائی کروگے تو اپنی (جانوں) کیلئے ہے

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَسَاْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَسَآءَ يُسِيْٓءُ، مصدر اِسَآءَةٌ، برائی کرنا (تم نے برائی کی)

فَلَهَا (فَ۔لَ۔هَا) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی،

ضمیر کا مرجع اَنْفُسِ، ہے (تو اپنی کیلئے)

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝	پھر جب آخری بار کا وعدہ آیا (تو ہم نے دوسرے بندے بھیجے) تاکہ وہ تمھارے چہرے بگاڑ دیں اور تاکہ وہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو جائیں جیسا کہ وہ اس میں پہلی بار داخل ہوے اور تاکہ وہ جس پر غلبہ پائیں وہ (اُسے) تباہ کر دیں مکمل تباہ کرنا

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ، وَعْدُ، مضاف مصدر، وعدہ، الْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخری بار کا (آخری بار کا وعدہ)

لِيَسُوْٓءٗا (لِ، يَسُوْٓءٗا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَسُوْٓءٗا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ،

مصدر سَوْٓءٌ، برا کرنا، بگاڑنا، وہ بگاڑ دیں (تاکہ وہ بگاڑ دیں)

وُجُوْهَكُمْ (وُجُوْهَ، كُمْ) وُجُوْهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجْهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،

تمہارے (تمہارے چہرے) وَ، حرف عطف (اور)

لِيَدْخُلُوا (لِ، يَدْخُلُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَدْخُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ

يَدْخُلُ، مصدر، دُخُوْلٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہو جائیں (تاکہ وہ داخل ہو جائیں) اَلْمَسْجِدَ (مسجد)

كَمَا(كَ،مَا)كَ، حرف تشبیہ، جیسا،اور،مَا، مصدریہ کا مرکب،کہ (جیسا کہ)

دَخَلُوْهُ (دَخَلُوْا،هٗ)دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا،وہ داخل ہوئے،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (وہ اس میں داخل ہوئے)

اَوَّلَ مَرَّةٍ(اَوَّلَ،مَرَّةٍ)اَوَّلَ، مضاف، پہلی،مَرَّةٍ، مضاف الیہ،ایک بار (پہلی بار) وَ، حرف عطف (اور) لِيُتَبِّرُوْا(لِ۔يُتَبِّرُوْا)لِ،لام تعلیل ناصبہ،تاکہ، يُتَبِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَبَّرَ يُتَبِّرُ، مصدر تَتْبِيْرٌ، تباہ کرنا،وہ تباہ کردیں (تاکہ وہ تباہ کردیں) مَا،اسم موصول (جس)

عَلَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلَا يَعْلُوْ، مصدر عُلُوًّا، چڑھائی کرنا، غلبہ پانا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ غلبہ پائیں) تَتْبِيْرًا مصدر ہے (ہلاک کرنا، تباہ کرنا، برباد کرنا)

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ	قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔

عَسٰى، فعل جامد واحد مذکر غائب اس کے مضارع اور امر کے صیغے نہیں آتے (امید ہے، قریب ہے، شاید کہ) رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّرْحَمَكُمْ (يَرْحَمَ، كُمْ) يَرْحَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا، رحم کرنا،وہ رحم کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم پر رحم کرے)

وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ	اور اگر تم دوبارہ کرو گے ہم (بھی) دوبارہ کریں گے۔

وقف لازم

وَاِنْ،وَ، حرف عطف،اور، اِنْ، شرطیہ اگر (اور اگر)

عُدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَادَ يَعُوْدُ، مصدر، عَوْدًا، لوٹنا، دوبارہ کرنا،اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم دوبارہ کرو گے) عُدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَادَ يَعُوْدُ، مصدر، عَوْدًا، دوبارہ کرنا اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (ہم (بھی) دوبارہ کریں گے)

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝	اور ہم نے جہنم کو کافروں کیلئے قید خانہ بنایا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ) لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ، اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

حَصِيْرًا، قید خانہ، حَصْرٌ، سے صفت مشبہ بمعنی فاعل روکنے والا بھی ہو سکتا ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ	بے شک یہ قرآن اس (راستے) کی ہدایت دیتا ہے جو سب سے سیدھا ہے۔

اِنَّ، حروف مشبہ بالفعل (بے شک)

هٰذَا الْقُرْاٰنَ (هٰذَا، اَلْقُرْاٰنَ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلْقُرْاٰنَ، مشارٌ الیہ، قرآن (یہ قرآن)

يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

لِلَّتِيْ (لِ۔ اَلَّتِيْ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّتِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مؤنث، جو (اس کی جو)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اَقْوَمُ، قِيَامٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے سیدھا)

وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ﴿۹﴾	اور وہ ان ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے کہ بے شک ان کیلئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُبَشِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، بشارت دینا، خوشخبری دینا (وہ خوشخبری دیتا ہے)

اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیک عورتیں، نیکیاں، اچھے کام، واحد، صَالِحَةٌ،

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے)

اَجْرًا، موصوف، اجر، بدلہ، جزا، كَبِيْرًا، كِبَرٌ سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

ع

وَّ اَنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ اَعۡتَدۡنَا لَہُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿۱۰﴾	اور (یہ) کہ بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) لَا یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالۡاٰخِرَۃِ (بِ۔اَلۡاٰخِرَۃِ) بِ، حرف جار، پر، اَلۡاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)
اَعۡتَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعۡتَدَ یُعۡتِدُ، مصدر اِعۡتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھا ہے)
لَہُمۡ (لَ۔ہُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
عَذَابًا اَلِیۡمًا (عَذَابًا، اَلِیۡمًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیۡمًا، صفت، اَلَمٌ مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

وَ یَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَہٗ بِالۡخَیۡرِ ؕ	اور انسان برائی کی دعا کرتا ہے اپنی بھلائی کی دعا کرنے کی طرح۔

وَ، حرف عطف (اور) یَدۡعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَۃٌ وَّدُعَآءٌ، بلانا، پکارنا، دعا کرنا (وہ دعا کرتا ہے) اَلۡاِنۡسَانُ (انسان)
بِالشَّرِّ (بِ۔اَلشَّرِّ) بِ، حرف جار، کی، اَلشَّرِّ، مجرور، برائی (برائی کی)
دُعَآءَہٗ (دُعَآءَ۔ہٗ) دُعَآءَ، مصدر، مضاف، دعا کرنا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دعا کرنے (کی طرح)) بِالۡخَیۡرِ (بِ، اَلۡخَیۡرِ) بِ، حرف جار، کی، اَلۡخَیۡرِ، مجرور، بھلائی، اچھائی (بھلائی کی)

وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ﴿۱۱﴾	اور انسان بہت جلد باز ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
اَلۡاِنۡسَانُ (انسان) عَجُوۡلًا، عَجَلٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت جلد باز)

وَ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ اٰیَتَیۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰیَۃَ الَّیۡلِ	اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

الَّیْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ، (دن) اٰیَتَیْنِ، اٰیَةٌ، کا تثنیہ (دو نشانیاں)

فَمَحَوْنَآ (فَ۔مَحَوْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَحَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَحَا یَمْحُوْ، مصدر مَحْوًا،

مٹانا، غائب کرنا، بے نور بنانا، تاریک بنانا، ہم نے تاریک بنایا (پھر ہم نے تاریک بنایا)

اٰیَةَ، مضاف، نشانی، الَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کی (رات کی نشانی)

وَجَعَلْنَآ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ	اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کی طرف سے فضل (روزی) تلاش کرو

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

اٰیَةَ النَّهَارِ (اٰیَةَ۔النَّهَارِ) اٰیَةَ، مضاف، نشانی، النَّهَارِ، مضاف الیہ، دن کی (دن کی نشانی)

مُبْصِرَةً، اِبْصَارٌ، سے اسم فاعل واحد مونث (دکھانے والی، روشن)

لِتَبْتَغُوْا (لِ، تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ،

مصدر اِبْتِغَاءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تاکہ تم تلاش کرو) فَضْلًا، اسم فعل (فضل (روزی))

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور مضاف، رب،

پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ	اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو

وَ، حرف عطف (اور) لِتَعْلَمُوْا (لِ، تَعْلَمُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر

عَلِمَ، یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا جاننا، معلوم کرنا (تم معلوم کر سکو)

عَدَدَ السِّنِیْنَ (عَدَدَ، اَلسِّنِیْنَ) عَدَدَ، مضاف، اسم، گنتی، شمار، تعداد، اَلسِّنِیْنَ، مضاف الیہ، سالوں کی،

واحد، سَنَةٌ (سالوں کی گنتی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْحِسَابَ (حساب)

وَكُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ۝۱۲	اور ہر چیز ہم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے پوری تفصیل سے بیان کرنا

وَ، حرف عطف (اور) كُلَّ شَیۡءٍ (كُلَّ، شَیۡءٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز کو (ہر چیز)

فَصَّلۡنٰهُ (فَصَّلۡنَا، هُ) فَصَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفۡصِيۡلًا، تفصیل سے بیان کرنا، ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے)

تَفۡصِيۡلًا، مصدر ہے (پوری تفصیل سے بیان کرنا)

وَكُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِىۡ عُنُقِهٖ ؕ	اور ہر انسان کو ہم نے اس کیلئے اس کی قسمت اس کی گردن میں لازم کر دی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلَّ اِنۡسَانٍ (كُلَّ، اِنۡسَانٍ) كُلَّ، مضاف، ہر، اِنۡسَانٍ، مضاف الیہ، انسان (ہر انسان)

اَلۡزَمۡنٰهُ (اَلۡزَمۡنَا، هُ) اَلۡزَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلۡزَمَ يُلۡزِمُ، مصدر اِلۡزَامًا، لازم کرنا، ہم نے لازم کر دی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (ہم نے لازم کر دی ہے اس کیلئے)

طٰٓئِرَهٗ (طٰٓئِرَ، هٗ) طٰٓئِرَ، مضاف، پرندہ، جمع، طَيۡرٌ، زمانہ جاہلیت میں پرندوں سے فال نکالتے تھے چونکہ عرب پرندوں کو نحوست کی علامت سمجھتے تھے اس لیے طائر کو شوم سے منسوب کیا گیا، شامت اعمال، قسمت، نصیب، هٗ، مضاف الیہ، اس کی (اس کی قسمت)

فِىۡ عُنُقِهٖ (فِىۡ، عُنُقِ، هٖ) فِىۡ، حرف جار، میں، عُنُقِ، مجرور، مضاف، گردن، هٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی گردن میں)

وَنُخۡرِجُ لَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلۡقٰهُ مَنۡشُوۡرًا ۝۱۳	اور ہم قیامت کے دن اس کیلئے ایک کتاب نکالیں گے وہ اسے کھلی ہوئی پائے گا

وَ، حرف عطف (اور) نُخۡرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا نکالنا (ہم نکالیں گے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ (يَوۡمَ، اَلۡقِيٰمَةِ) يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

كِتٰبًا (ایک کتاب) يَلۡقٰهُ (يَلۡقٰى۔ هُ) يَلۡقٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَقِىَ يَلۡقٰى، مصدر لِقَآءً، سامنا ہونا، ملنا، پانا، وہ پائے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ پائے گا اسے)

مَنْشُوْرًا، نَشْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (کھلا ہوا)

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ	تو اپنی کتاب پڑھ

اِقْرَاْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَرَأَ يَقْرَأُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا (تو پڑھ)

كِتٰبَكَ (كِتٰبَ، كَ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی کتاب)

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ؕ﴿۱۴﴾	آج تیرا نفس اپنے آپ پر خوب محاسبہ کرنے والا کافی ہے۔

كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِنَفْسِكَ (بِ، نَفْسِ، كَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا نفس) اَلْيَوْمَ (آج)

عَلَيْكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے آپ (اپنے آپ پر)

حَسِيْبًا، حِسَابٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل واحد مذکر (خوب حساب لینے والا، خوب محاسبہ کرنے والا)

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	جو ہدایت پائے تو بے شک صرف وہ اپنے نفس کیلئے ہدایت پاتا ہے

مَنِ، اصل میں، مَنْ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کی وجہ سے زیر آئی ہے، اسم موصول شرطیہ (جو)

اِهْتَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، راہ پانا، ہدایت پانا (وہ ہدایت پائے) فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک صرف، سوائے اس کے نہیں)

يَهْتَدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ، مصدر اِهْتِدَاءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پاتا ہے) لِنَفْسِهٖ (لِ، نَفْسِ، هٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور مضاف، نفس، جان، هٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس کیلئے)

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ	اور جو گمراہ ہو جائے تو بے شک صرف وہ اپنے (نفس) پر

	گمراہ ہوتا ہے

وَمَنْ،وَ، حرف عطف،اور،مَنْ،اسم موصول شرطیہ،جو(اور جو)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا(وہ گمراہ ہوجائے)

فَاِنَّمَا(فَ،اِنَّمَا)فَ،حرف عطف،تو،اِنَّمَا،کلمہ حصر(بے شک صرف)

یَضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا(وہ گمراہ ہوتا ہے)

عَلَیْهَا(عَلٰی،هَا) عَلٰی،حرف جار،پر،هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب،اپنے، ضمیر کا مرجع،نَفْسٍ ،ہے، (اپنے(نفس)پر)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ	اور کوئی بوجھ اٹھانے والی(جان)کسی دوسری(جان)کا بوجھ نہیں اٹھاتی۔

وَ،حرف عطف(اور)لَا تَزِرُ، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وِزْرًا، وَزْرًا، بوجھ اٹھانا(وہ بوجھ نہیں اٹھاتی)وَازِرَةٌ، وَزْرًا، سے اسم فاعل واحد مؤنث(کوئی بوجھ اٹھانے والی)

وِزْرَ،اسم ہے،بوجھ،جمع،اَوْزَارًا،اُخْرٰی،دوسری، پچھلی،اٰخَرُ اور اٰخِرُ دونوں کی مؤنث،اُخْرٰی آتی ہے

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾	اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں یہاں تک کہ ہم کوئی رسول(نہ) بھیجیں

وَمَا كُنَّا(وَ،مَا، كُنَّا)وَ،حرف عطف،اور،مَا،نافیہ،نہیں،كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا،ہم ہیں(اور ہم نہیں ہیں)

مُعَذِّبِیْنَ،تَعْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عذاب دینے والے، واحد،مُعَذِّبٌ،

حَتّٰی حرف غایت(یہاں تک کہ)نَبْعَثَ، فعل مضارع جمع متکلم بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، مبعوث کرنا، بھیجنا(ہم بھیجیں)رَسُوْلًا(کوئی رسول)

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا	اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں (تو) ہم اسکے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس

الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِیۡرًا ۝۱۶	میں نافرمانی کرتے ہیں تو اس (بستی) پر بات (عذاب کی) ثابت ہو جاتی ہے تو ہم تباہ کر دیتے ہیں (مکمل) تباہ کرنا

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

اَرَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ارادہ کرتے ہیں) اَنۡ، مصدریہ (کہ) نُهۡلِكَ، فعل ماضی جمع متکلم اَهۡلَكَ یُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم ہلاک کریں) قَرۡیَةً، اسم نکرہ (کسی بستی کو) جمع قُرٰی، اَمَرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمَرَ یَاۡ مُرُ، مصدر اَمۡرٌ، فیصلہ کرنا، حکم دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم حکم دیتے ہیں)

مُتۡرَفِیۡهَا (مُتۡرَفِیۡ، هَا) مُتۡرَفِیۡ، مضاف، اِتۡرَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، آسودہ حال، خوشحال یہ اصل میں، مُتۡرَفِیۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، واحد، مُتۡرَفٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، قَرۡیَةً، ہے (اس کے خوشحال لوگوں کو)

فَفَسَقُوۡا (فَ، فَسَقُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، فَسَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَسَقَ یَفۡسِقُ، مصدر فِسۡقًا وَّفُسُوۡقًا، نافرنی کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نافرمانی کرتے ہیں (پھر وہ نافرمانی کرتے ہیں) فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَرۡیَةً، ہے (اس میں) فَحَقَّ (فَ، حَقَّ) فَ، حرف عطف، تو، حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ، یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، سچ ہونا، جائز ہونا، ثابت ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ثابت ہو جاتی ہے (تو ثابت ہو جاتی ہے) عَلَیۡهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع قَرۡیَةً ہے (اس پر) اَلۡقَوۡلُ، اسم مصدر (بات) فَدَمَّرۡنٰهَا (فَ، دَمَّرۡنَا، هَا) فَ، حرف عطف، تو، دَمَّرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ یُدَمِّرُ، مصدر تَدۡمِیۡرًا، تباہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ہم تباہ کر دیتے ہیں (تو ہم تباہ کر دیتے ہیں) تَدۡمِیۡرًا، مصدر ہے (مکمل) تباہ کرنا،

وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ	اور ہم نے نوحؑ کے بعد کتنی ہی قوموں کو ہلاک کیا

وَ، حرف عطف (اور) کَمْ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے (کتنی)

اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

مِنَ الْقُرُوْنِ (مِنْ، اَلْقُرُوْنِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقُرُوْنِ، مجرور، قومیں، الگ الگ زمانے والی، زمانوں کی قومیں، امتیں، واحد، اَلْقَرْنُ،

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ (مِنْ، بَعْدِ، نُوْحٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کے (نوح کے بعد)

وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا۝۱۷	اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا، خوب دیکھنے والا کافی ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِرَبِّكَ (بِ، رَبِّ، كَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

بِذُنُوْبِ (بِ، ذُنُوْبِ) بِ، حرف جار، کی، ذُنُوْبِ، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ (گناہوں کی)

عِبَادِهٖ (عِبَادِ، ہٖ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کے) خَبِيْرًۢا، خَبْرٌ، سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب خبر رکھنے والا)

بَصِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ	جو جلدی والی (دنیا) چاہتا ہو ہم اس کو اس میں جلدی دیتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں جس کیلئے ہم چاہتے ہیں پھر ہم نے اس کیلئے جہنم بنا رکھی ہے

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اَلْعَاجِلَةَ، عَجَلًا سے اسم فاعل واحد مؤنث، جلدی والی، یعنی دُنیا،

عَجَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَجَّلَ یُعَجِّلُ، مصدر تَعْجِیْلاً، جلدی دینا، جواب شرط کی وجہ سے ترجمہ (ہم جلدی دیتے ہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

مَا، اسم موصول (جو) نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

نُّرِیْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا (ہم نے بنار کھی ہے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) جَهَنَّمَ (جہنم)

یَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾	وہ اس میں مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا داخل ہو گا

یَصْلٰهَا (یَصْلٰی، هَا) یَصْلٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلٰی یَصْلٰی مصدر صَلِیًّا، آگ میں داخل ہونا، بھوننا، جلنا، وہ داخل ہو گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ ہے (وہ اس میں داخل ہو گا) مَذْمُوْمًا، ذَمٌّ، مصدر سے اسم مفعول مفرد (مذمت کیا ہوا)

مَدْحُوْرًا، دَحْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دھتکارا ہوا)

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰی لَهَا سَعْیَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾	اور جو آخرت کا ارادہ کرے اور اس کیلئے کوشش کرے اپنی (پوری) کوشش اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ ہیں کہ ان کی کوشش مقبول ہو گی

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ ارادہ کرے)

اَلْاٰخِرَةَ (آخرت) وَ، حرف عطف (اور)

سَعٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرے)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کے لئے)

سَعْیَھَا(سَعْیَ،ھَا) سَعْیَ، مضاف، کوشش،ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اپنی (اپنی کوشش)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

مُؤْمِنٌ، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایمان والا (مومن)

فَاُولٰٓئِکَ(فَ، اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، تواُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی لوگ (تو یہی لوگ ہیں)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، ترجمہ بوجہ جواب شرط (وہ ہوگی)

سَعْیُھُمْ (سَعْیُ، ھُمْ) سَعْیُ، مضاف، کوشش، ھُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی کوشش) مَشْکُوْرًا، شُکْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (قدر کیا ہوا، مقبول)

کُلًّا نُّمِدُّ ھٰٓؤُلَآءِ وَ ھٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّکَ ؕ	ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں اُن کی اور اِن کی بھی آپ کے رب کے عطیے سے۔

کُلًّا (ہر ایک) نُمِدُّ، فعل مضارع جمع متکلم اَمَدَّ یُمِدُّ، مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا (ہم مدد کرتے ہیں)

ھٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (اُن کی) وَ، حرف عطف، اور، ھٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (اِن کی)

مِنْ عَطَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، عَطَآءِ، مجرور اِعْطَآءٌ، سے اسم، عطا، بخشش، عطیہ، دین (عطیے سے)

رَبِّکَ(رَبِّ،کَ) رَبِّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب)

وَمَا کَانَ عَطَآءُ رَبِّکَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾	اور آپ کے رب کا عطیہ (کسی سے) روکا ہوا نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَطَآءُ، اِعْطَآءٌ، مصدر سے اسم (بخشش، عطیہ، دین)

رَبِّکَ(رَبِّ،کَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب) مَحْظُوْرًا، حَظْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (روکا ہوا، بند کیا ہوا)

اُنْظُرْ کَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ	دیکھیے کیسے ہم نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (دیکھیے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

فَضَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلًا، فضیلت دینا (ہم نے فضیلت دی)

بَعْضَهُمْ (بَعْضَ، هُمْ) بَعْضَ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض) عَلٰی بَعْضٍ (عَلٰی، بَعْضٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

وَ لَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِیْلًا ﴿۲۱﴾	اور یقیناً آخرت درجوں میں زیادہ بڑی ہے اور فضیلت دینے میں زیادہ بڑی ہے

وَلَلْاٰخِرَةُ (وَ، لَ، اَلْاٰخِرَةُ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلْاٰخِرَةُ، آخرت (اور یقیناً آخرت) اَكْبَرُ، كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑی) دَرَجٰتٍ، درجوں میں، واحد، دَرَجَةٌ، وَ، حرف عطف، اور، اَكْبَرُ (زیادہ بڑی) تَفْضِیْلًا، مصدر ہے (فضیلت دینا)

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾	تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بنا ورنہ تو مذمت کیا ہوا، بے یارومددگار ہو کر بیٹھا رہے گا

لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تو مت بنا)

مَعَ اللّٰهِ (مَعَ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ)

اِلٰهًا (کوئی معبود) اٰخَرَ (دوسرا) فَتَقْعُدَ (فَ، تَقْعُدَ) فَ، سببیہ، ورنہ، تَقْعُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَعَدَ یَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا، نیچے بیٹھنا، تو بیٹھا رہے گا (ورنہ تو بیٹھا رہے گا)

مَذْمُوْمًا، ذَمٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مذمت کیا ہوا) مَخْذُوْلًا، خَذْلٌ وَ خَذْلَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (بے مدد چھوڑا ہوا، بے یارومددگار ہو کر، بے کس ہو کر)

وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ	اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس (اللہ) کی اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا

وَ، حرف عطف (اور) قَضٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (فیصلہ کر دیا ہے) رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ

ع ۲ ۱۲ ۲

کے (آپ کے رب نے) اَلَّا (اَنْ، لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نہ (کہ نہ)

تَعۡبُدُوۡۤا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اِلَّاۤ، حرف استثنا (مگر، سوائے) اِیَّاہُ، ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب (صرف اس کی، اس ہی کی)

وَ بِالۡوَالِدَیۡنِ (وَ، بِ، اَلۡوَالِدَیۡنِ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کے ساتھ،

اَلۡوَالِدَیۡنِ، مجرور، والدین (اور والدین کے ساتھ) اِحۡسَانًا، مصدر (احسان کرنا، نیک سلوک کرنا)

اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُہُمَاۤ اَوۡ کِلٰہُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّہُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنۡہَرۡہُمَا وَ قُلۡ لَّہُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾	اگر وہ تیرے پاس ان دونوں میں سے ایک یا وہ دونوں ہی واقعی بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو تو ان دونوں سے اُف مت کہہ اور تو ان دونوں کو مت ڈانٹ اور تو ان دونوں سے بہت احترام والی بات کہہ۔

اِمَّا، اِنْ اور، مَا، کا مرکب، اِنْ، شرطیہ، اگر، مَا، زائدہ (اگر)

یَبۡلُغَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ بَلَغَ یَبۡلُغُ مصدر بُلُوۡغٌ پہنچنا (واقعی وہ پہنچ جائے)

عِنۡدَکَ (عِنۡدَ، کَ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے پاس)

اَلۡکِبَرَ، اسم مصدر منصوب (بڑھاپے کو) اَحَدُہُمَا (اَحَدُ، ہُمَا) اَحَدُ، مضاف، ایک،

ہُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے ایک) اَوۡ، حرف عطف (یا)

کِلٰہُمَا (کِلَا، ہُمَا) کِلَا، تثنیہ مذکر کیلئے آتا ہے، دونوں، ہُمَا، تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں (وہ دونوں ہی)

فَلَا تَقُلۡ (فَ، لَا تَقُلۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَقُلۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا،

کہنا، تو مت کہہ (تو تو مت کہہ)

لَّہُمَاۤ (لَ، ہُمَا) لَ، حرف جار، سے، ہُمَا، مجرور تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے) اُفٍّ (اُف)

وَّلَا تَنۡہَرۡہُمَا (وَ، لَا تَنۡہَرۡ، ہُمَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا تَنۡہَرۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر نَہَرَ یَنۡہَرُ،

مصدر نَہۡرٌ، سختی سے ڈانٹنا، تو مت ڈانٹ، ہُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اور تو ان دونوں کو مت

ڈانٹ) وَ، حرف عطف (اور) قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تو کہہ)

لَّهُمَا(لَ،هُمَا)لَ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے)

قَوْلًا كَرِيْمًا(قَوْلًا، كَرِيْمًا) قَوْلًا، موصوف، بات، كَرِيْمًا، صفت، كَرَمٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، بہت نرم، بہت کرم والی، بہت احترام والی (بہت احترام والی بات)

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾	اور تو رحمدلی سے ان دونوں کیلئے فرمانبرداری کا بازو جھکا دے اور تو کہہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا

وَاخْفِضْ(وَ،اِخْفِضْ) وَ، حرف عطف، اور، اِخْفِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَفِضَ يَخْفِضُ، مصدر خِفْضًا، پست کرنا، جھکانا (تو جھکا دے)

لَهُمَا(لَ،هُمَا)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کیلئے)

جَنَاحَ الذُّلِّ(جَنَاحَ، اَلذُّلِّ)جَنَاحَ، مضاف، بازو، پر، اَلذُّلِّ، مضاف الیہ مصدر ہے، فرمانبرداری کا، عاجزی کا (فرمانبرداری کا بازو) مِنَ الرَّحْمَةِ(مِنْ، اَلرَّحْمَةِ)مِنْ، حرف جار، سے، اَلرَّحْمَةِ، مجرور، مصدر، ہمدردی، مہربانی، رحمدلی (رحمدلی سے) وَ، حرف عطف (اور)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تو کہہ)

رَبِّ اصل میں يَارَبِّيْ تھا (يَا-رِبِّ-یْ) يَا، حرف ندا-اے، محذوف ہے، رِبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار ، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِرْحَمْهُمَا(اِرْحَمْ،هُمَا)اِرْحَمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمَةٌ، رحم کرنا، تو رحم کر، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (تو ان دونوں پر رحم کر)

كَمَا(كَ، مَا) كَ، اور مَا، کا مرکب ہے، كَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

رَبَّيٰنِيْ(رَبَّيَا، نِ، یْ) رَبَّيَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب رَبّٰى يُرَبِّيْ، مصدر تَرْبِيَةٌ، پالنا، ان دونوں نے پالا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (ان دونوں نے مجھے پالا)

صَغِيْرًا، صِغْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت چھوٹا ہونے کی حالت میں (چھوٹے سے کو، بچپن میں)

تمہارا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے	رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ ؕ

رَبُّكُمْ (رَبُّ، كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، اسم موصول، جو (اس کو جو)

فِیْ نُفُوْسِكُمْ (فِیْ، نُفُوْسِ، كُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، نُفُوْسِ، مجرور، مضاف، اشخاص، جانوں، نفسوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں میں)

اگر تم نیک ہو گے تو یقیناً وہ بار بار رجوع کرنے والوں کو بے حد بخشنے والا ہے۔	اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَكُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو گے)

صٰلِحِیْنَ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک بندے، نیک مرد، واحد، صَالِحٌ،

فَاِنَّهٗ (فَ، اِنَّ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لِلْاَوَّابِیْنَ (لِ، اَلْاَوَّابِیْنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلْاَوَّابِیْنَ، مجرور، اَوْبٌ، سے مبالغہ کا صیغہ بہت رجوع کرنے والا، بار بار رجوع کرنے والا (بار بار رجوع کرنے والوں کو)

غَفُوْرًا، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بے حد بخشنے والا)

اور تو قرابت والے اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دے اور تو نہ فضول خرچی کر، فضول خرچی کرنا	وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿۲۶﴾

وَ، حرف عطف، اور، اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (تو دے)

ذَا الْقُرْبٰی (ذَا، اَلْقُرْبٰی) ذَا، مضاف، والا، اَلْقُرْبٰی، مضاف الیہ، اسم مصدر، رشتہ داری، قرابت (رشتہ دار، قرابت والا) حَقَّهٗ (حَقَّ، هٗ) حَقَّ، مضاف، حق، سچ، جائز، درست، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،

اس کا(اس کا حق)وَ، حرف عطف (اور) اَلْمِسْکِیْنَ، اسم مفرد معرف باللام، جمع،
اَلْمَسَاکِیْنَ (مسکین) وَابْنَ السَّبِیْلِ(وَ،اِبْنَ، اَلسَّبِیْلِ)وَ، حرف عطف، اور،
اِبْنَ، مضاف، بیٹا،اَلسَّبِیْلِ، مضاف الیہ، راستے کا(اور راستے کا بیٹا،اور مسافر)وَ، حرف عطف (اور)
لَا تُبَذِّرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر بَذَّرَ یُبَذِّرُ، مصدر تَبْذِیْرًا، فضول خرچی کرنا (تو فضول خرچی نہ کر)
تَبْذِیْرًا، مصدر ہے (فضول خرچی کرنا)

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ؕ	بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)
اَلْمُبَذِّرِیْنَ، تَبْذِیْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فضول خرچی کرنے والے)
کَانُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)
اِخْوَانَ اَلشَّیٰطِیْنِ، اِخْوَانَ، مضاف، بھائی، واحد ،اَخٌ،اَلشَّیٰطِیْنِ، مضاف الیہ، شیطانوں کے،واحد،
اَلشَّیْطٰنِ (شیطانوں کے بھائی)

وَ کَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّہٖ کَفُوْرًا ۝۲۷	اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
اَلشَّیْطٰنُ (شیطان) لِرَبِّہٖ(لِ،رَبِّ،ہٖ)لِ، حرف جار، کا،رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا) کَفُوْرًا، کُفْرًا، مصدر سے صفت مشبہ
(بہت ناشکرا)

وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ۝۲۸	اور اگر تجھے ان (مستحقین) سے ضرور اعراض ہی کرنا ہو اپنے رب کی رحمت کی تلاش کرنے کی وجہ سے جس کی تو امید رکھتا ہو تو ان سے نرم بات کہہ

وَ، حرف عطف (اور) اِمَّا،اِنْ، اور، مَا، کا مرکب،اِنْ، شرطیہ، اگر،اور ،مَا، زائدہ (اگر)

تُعۡرِضَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضًا، اعراض کرنا (تجھے ضرور اعراض ہی کرنا ہو) عَنۡهُمُ (عَنۡ، هُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) اِبۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ، اِبۡتِغَآءَ، مضاف، مصدر، تلاش کرنا، رَحۡمَةٍ، مضاف الیہ، رحمت کی (رحمت کی تلاش کرنا) مِّنۡ رَّبِّكَ (مِنۡ، رَبِّ، كَ) مِنۡ، حرف جار برائے سبب و علت، کی وجہ سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی وجہ سے)

تَرۡجُوۡهَا (تَرۡجُوۡ، هَا) تَرۡجُوۡ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَجَا یَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا، تو امید رکھتا ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، رَحۡمَةٍ، ہے (تو اس کی امید رکھتا ہو) فَقُلۡ (فَ، قُلۡ) فَ، حرف عطف، تو، قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، تو کہہ (تو تو کہہ) لَّهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

قَوۡلًا مَّیۡسُوۡرًا (قَوۡلًا، مَیۡسُوۡرًا) قَوۡلًا، موصوف، مصدر، بات، مَیۡسُوۡرًا، صفت، یُسۡرًا، سے اسم مفعول واحد مذکر، آسان، نرم (نرم بات)

وَلَا تَجۡعَلۡ یَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰی عُنُقِكَ وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾	اور تو اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا نہ کر اور تو اسے نہ کھول دے پورا کھول دینا ورنہ تو ملامت کیا ہوا تھکا ماندہ بیٹھ رہے گا

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجۡعَلۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کرنا (تو نہ کر) یَدَكَ (یَدَ، كَ) یَدَ، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنا (اپنا ہاتھ)

مَغۡلُوۡلَةً، غَلٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بندھا ہوا)

اِلٰی عُنُقِكَ (اِلٰی، عُنُقِ، كَ) اِلٰی، حرف جار بمعنی، مَعَ، ساتھ، عُنُقِ، مجرور، مضاف، گردن، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی گردن کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَبۡسُطۡهَا (لَا تَبۡسُطۡ، هَا) لَا تَبۡسُطۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر بَسَطَ یَبۡسُطُ، مصدر بَسۡطًا، پھیلانا،

بڑھانا، کھول دینا، تو نہ کھول دے، ھَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے (تو اسے نہ کھول دے)

كُلَّ الْبَسْطِ (كُلَّ، اَلْبَسْطِ) كُلَّ، تمام، پورا، اَلْبَسْطِ، مصدر، کھول دینا (پورا کھول دینا)

فَتَقْعُدَ (فَ، تَقْعُدَ) فَ، سببیہ، ورنہ، تَقْعُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا، بیٹھنا (ورنہ تو بیٹھ رہے گا) مَلُوْمًا، لَوْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ملامت کیا ہوا، ملامت زدہ)

مَحْسُوْرًا، حَسْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حسرت زدہ، تھکا ماندہ)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ	بے شک آپ کا رب رزق فراخ کرتا ہے جس کیلئے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ، كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

يَبْسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبْسُطُ، مصدر بَسْطٌ، پھیلانا، فراخ کرنا، کھول دینا (وہ فراخ کرتا ہے) اَلرِّزْقَ (رزق)

لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَقْدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، رزق تنگ کرنا (وہ تنگ کرتا ہے)

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝۳۰	بے شک وہ اپنے بندوں کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

بِعِبَادِهٖ (بِ، عِبَادِ، هٖ) بِ، حرف جار، کی، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کی)

خَبِيْرًا، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب خبر رکھنے والا)

ع ۳/۴

بَصِیْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ؕ	اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْتُلُوْۤا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا قتل کرنا (تم قتل نہ کرو) اَوْلَادَكُمْ (اَوْلَادَ، كُمْ) اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی اولاد کو) خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ، خَشْیَةَ، مضاف، مصدر، ایسا ڈر جس میں تعظیم نہ ہو، ڈر، اِمْلَاقٍ، مضاف الیہ، مصدر، تنگدستی کے، مفلسی کے (مفلسی کے ڈر سے)

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِیَّاكُمْ ؕ	ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نَرْزُقُهُمْ (نَرْزُقُ، هُمْ) نَرْزُقُ، فعل مضارع جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم رزق دیتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں رزق دیتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِیَّاكُمْ، ضمیر منصوب منفصل جمع مذکر حاضر (تمہیں بھی)

اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِیْرًا ۝۳۱	بے شک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

قَتْلَهُمْ (قَتْلَ، هُمْ) قَتْلَ، مضاف، قتل، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا قتل)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

خِطْاً كَبِیْرًا، خِطْاً، مصدر، موصوف، خطا، غلطی، گناہ، كَبِیْرًا، صفت، كِبْرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا گناہ)

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ	اور تم زنا کے قریب نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے

وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَقْرَبُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا (تم قریب نہ جاو)

الزِّنٰۤى (زنا کے) اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

فَاحِشَۃً،اسم، بے حیائی، ایسی برائی جس کا دوسروں پر اثر پڑتا ہے

وَسَآءَ سَبِیۡلًا ﴿۳۲﴾	اور وہ برا راستہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَ سَبِیۡلًا ،سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡٓءٌ، برا کرنا، وہ برا ہے، سَبِیۡلًا، راستہ (وہ برا راستہ ہے)

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِیۡ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالۡحَقِّ ؕ	اور تم اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقۡتُلُوا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ مصدر قَتۡلًا قتل کرنا (تم قتل نہ کرو)

اَلنَّفۡسَ (نفس، جان) اَلَّتِیۡ،اسم موصول واحد مؤنث (جسے)

حَرَّمَ اللّٰہُ، حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِیۡمًا، حرام کرنا، اس نے حرام کیا اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے حرام کیا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

بِالۡحَقِّ (بِ، اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِیِّہٖ سُلۡطٰنًا فَلَا یُسۡرِفۡ فِّی الۡقَتۡلِ ؕ	اور جو ظلم سے قتل کیا جائے تو یقیناً ہم نے اس کے ولی کیلئے غلبہ رکھ دیا ہے تو وہ قتل کے معاملے میں حد سے نہ بڑھے

وَمَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (قتل کیا جائے)

مَظۡلُوۡمًا، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ظلم کیا ہوا، ظلم سے، مظلومی کی حالت میں)

فَقَدۡ (فَ، قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، کرنا، رکھنا (ہم نے رکھ دیا ہے)

لِوَلِیِّہٖ (لِ، وَلِیِّ، ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، وَلِیِّ، مجرور مضاف، ولی، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ولی کیلئے) سُلۡطٰنًا (غلبہ، اختیار، اقتدار) فَلَا یُسۡرِفۡ (فَ، لَا یُسۡرِفۡ) فَ، حرف عطف، تو،

لَا یُسْرِفْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَسْرَفَ یُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافًا، حد سے بڑھنا، زیادتی کرنا، وہ حد سے نہ بڑھے (تو وہ حد سے نہ بڑھے) فِی الْقَتْلِ (فِیْ، اَلْقَتْلِ) فِیْ، حرف جار بمعنی، کے معاملے میں، اَلْقَتْلِ، مجرور، مصدر، قتل (قتل کے معاملے میں)

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝۳۳	بے شک وہ مدد دیا ہوا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مَنْصُوْرًا، نَصْرٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (مدد دیا ہوا)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪	اور تم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس (طریقے) سے جو سب سے اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا (تم قریب نہ جاو) مَالَ الْیَتِیْمِ، مَالَ، مضاف، مال، اَلْیَتِیْمِ، مضاف الیہ، یتیم کے (یتیم کے مال)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بِالَّتِیْ (بِ، اَلَّتِیْ) بِ، حرف جار، سے، اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مونث، جو (اِس (طریقے) سے جو) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) اَحْسَنُ، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اچھا) حَتّٰی حرف غایت (یہاں تک کہ) یَبْلُغَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا (وہ پہنچ جائے) اَشُدَّهٗ (اَشُدَّ، هٗ) اَشُدَّ، مضاف، زور، جوانی، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جوانی)

وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ	اور تم عہد کو پورا کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، وعدہ پورا کرنا (تم پورا کرو) بِالْعَهْدِ (بِ، اَلْعَهْدِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعَهْدِ، مجرور، عہد (عہد کو)

اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝۳۴	بے شک عہد کی بازپرس ہوگی

اِنَّ الْعَهْدَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْعَهْدَ، عہد (بے شک عہد)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مَسْـُٔوْلًا، سُؤَالًا، سے اسم مفعول واحد مذکر (جوابدہ، سوال کیا ہوا، باز پرس، پوچھا جانے والا)

وَ اَوۡفُوا الۡكَیۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ	اور تم ماپ کو پورا کرو جب تم ماپو اور تم سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

اَلْكَيْلَ، مصدر منصوب، غلّے سے پیمانہ بھرنا، ماپ، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

كِلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَالَ يَكِيْلُ، مصدر كَيْلًا، ماپنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم ماپو)

وَ، حرف عطف (اور) زِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَزَنَ يَزِنُ، مصدر وَزْنًا، وزن کرنا، تولنا، (تم وزن کرو) بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (بِ، اَلْقِسْطَاسِ، اَلْمُسْتَقِيْمِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطَاسِ، مجرور، موصوف، ترازو، اَلْمُسْتَقِيْمِ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے ترازو کے ساتھ)

ذٰلِكَ خَیۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ﴿۳۵﴾	یہی بہتر ہے اور (اس کا) انجام بہت زیادہ اچھا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ، یہی) خَيْرٌ (بہتر) وَّ، حرف عطف (اور)

اَحْسَنُ، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ اچھا)

تَاْوِيْلًا، مصدر ہے اس کا مادہ اَوْلٌ، اصل کی طرف لوٹنا (انجام)

وَلَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ	اور تو پیچھا نہ کر جس کا تجھ کو کوئی علم نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْفُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَفَا يَقْفُوْ، مصدر قَفْوًا، قُفُوًّا، کسی کے پیچھے چلنا، پیچھا کرنا (تو پیچھا نہ کر) مَا، اسم موصول (جس) لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں ہے (وہ نہیں ہے) لَكَ (لَ، كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، اسم نکرہ (کوئی علم)

اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ	بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک اس کے

بارے میں جوابدہ ہو گا۔	اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ۝۳۶

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلسَّمۡعَ، اسم (کان) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡبَصَرَ (آنکھ، بینائی)

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡفُؤَادَ، معرف باللام حالت نصب، دل، جمع، اَفۡئِدَةٌ،

کُلُّ اُولٰٓئِکَ، کُلٌّ، تمام، ہر ایک، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، ان میں (ان میں سے ہر ایک)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، قیامت سے تعلق کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو گا) عَنۡهُ (عَنۡ، ہٗ) عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں) مَسۡـُٔوۡلًا، سُؤَالًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (سوال کیا ہوا، باز پرس، جوابدہ)

اور تو زمین میں اکڑ کر مت چل	وَلَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمۡشِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مَشٰی یَمۡشِیۡ، مصدر مَشۡیًا، چلنا، بڑھنا (تو مت چل) فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور زمین (زمین میں)

مَرَحًا، اسم فعل (اترا کر، اکڑ کر)

بے شک تو ہرگز زمین کو نہیں پھاڑ سکے گا اور تو لمبا ہو کر ہرگز پہاڑوں کو نہیں پہنچ سکے گا	اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ۝۳۷

اِنَّکَ (اِنَّ، کَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

لَنۡ تَخۡرِقَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر حاضر خَرَقَ یَخۡرِقُ، مصدر خَرۡقًا، پھاڑنا (تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا) اَلۡاَرۡضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

لَنۡ تَبۡلُغَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر حاضر بَلَغَ یَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغٌ، پہنچنا (تو ہرگز نہیں پہنچ سکے گا) اَلۡجِبَالَ، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ، طُوۡلًا، طَالَ یَطُوۡلُ، کا مصدر ہے (لمبا ہونا، طویل ہونا، لمبا ہو کر)

یہ سب (کام) ان کی برائی تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے	کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّکَ مَکۡرُوۡهًا ۝۳۸

كُلٌّ (ہر ایک، تمام، سب) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

سَيِّئُهٗ (سَيِّئُ، هٗ) سَيِّئُ، سَوْءٌ، سے صفت مشبہ، برا، برائی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، كُلٌّ، ہے (ان کی برائی) عِنْدَ (پاس، نزدیک)

رَبِّكَ (رَبِّ، كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کے)

مَكْرُوْهًا، كَرَاهَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ناپسندیدہ، پسند نہ کی جانے والی)

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ	یہ اس میں سے ہیں جو آپ کے رب نے حکمت میں سے آپ کی طرف وحی کی۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

مِمَّآ (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

اَوْحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (اس نے وحی کی)

اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) مِنَ الْحِكْمَةِ (مِنْ، اَلْحِكْمَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْحِكْمَةِ، مجرور، حکمت (حکمت میں سے)

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۳۹	اور تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بنا پس تو ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (تو مت بنا)

مَعَ اللّٰهِ (مَعَ، اَللّٰهِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ) اِلٰهًا (کوئی معبود)

اٰخَرَ (دوسرا) فَتُلْقٰى (فَ، تُلْقٰى) فَ، حرف عطف، پس، تُلْقٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (تو ڈال دیا جائے گا)

فِیْ جَھَنَّمَ (فِیْ، جَھَنَّمَ) فِیْ، حرف جار، میں، جَھَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم میں)

مَلُوْمًا، لَوْمٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (ملامت کیا ہوا)

مَدْحُوْرًا، دَحْرٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (دھتکارا ہوا)

اَفَاَصْفٰکُمْ رَبُّکُمْ بِالْبَنِیْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ اِنَاثًا ؕ	پھر کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے ساتھ چن لیا اور اس نے (خود) فرشتوں میں سے بیٹیاں بنالیں

اَفَاَصْفٰکُمْ (اَ، فَ، اَصْفٰی، کُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر،

اَصْفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْفٰی یُصْفِیْ، مصدر اِصْفَآءٌ، چن لینا، اس نے چن لیا،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر کیا اس نے تمہیں چن لیا)

رَبُّکُمْ (رَبُّ، کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے) بِالْبَنِیْنَ (بِ، اَلْبَنِیْنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَنِیْنَ، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ (بیٹوں کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اس نے (خود) بنالیں) مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ (مِنْ، اَلْمَلٰٓئِکَةِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِکَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، (فرشتوں سے) اِنَاثًا، عورتیں، لڑکیاں، بیٹیاں، واحد، اُنْثٰی،

اِنَّکُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ؏	بے شک تم یقیناً بہت بڑی بات کہتے ہو

اِنَّکُمْ (اِنَّ، کُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

لَتَقُوْلُوْنَ (لَ، تَقُوْلُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم کہتے ہو (یقیناً تم کہتے ہو)

قَوْلًا عَظِیْمًا، قَوْلًا، موصوف، بات، عَظِیْمًا، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ بہت بڑی (بہت بڑی بات)

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّکَّرُوْا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

رکوع ۴

وَلَقَدْ(وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ، مصدر تَصرِیْفًا، طرح طرح سے بیان کرنا (ہم نے طرح طرح سے بیان کیا) فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ (فِیْ، ھٰذَا، اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْقُرْاٰنِ، مشار الیہ، قرآن (اس قرآن میں)

لِیَذَّکَّرُوْا (لِ، یَذَّکَّرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَذَّکَّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ، مصدر اِذَّکُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کریں (تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں)

وَمَا یَزِیْدُھُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾	اور وہ ان میں سوائے نفرت کے کچھ اضافہ نہیں کرتا

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

یَزِیْدُھُمْ (یَزِیْدُ، ھُمْ) یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، وہ اضافہ کرتا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (وہ ان میں اضافہ کرتا)

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے، مگر) نُفُوْرًا، مصدر ہے (نفرت، بھاگنا)

قُلْ لَّوْ کَانَ مَعَہٗٓ اٰلِھَۃٌ کَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾	آپ کہہ دیجئے اگر اس کے ساتھ کئی معبود ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب وہ عرش والے (اللہ) کی طرف کوئی راستہ ضرور تلاش کرتے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّوْ، شرطیہ (اگر) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) مَعَہٗٓ (مَعَ، ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ) اٰلِھَۃٌ (کئی معبود) واحد، اِلٰہٌ، کَمَا (کَ، مَا) کَ، مَا، کا مرکب، کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

اِذًا، حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب)

لَّابۡتَغَوۡا (لَ، اِبۡتَغَوۡا) لَ، لام تاکید، ضرور، اِبۡتَغَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب

اِبۡتَغٰی یَبۡتَغِیۡ، مصدر اِبۡتِغَآءٌ چاہنا، تلاش کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ وہ تلاش کرتے (وہ ضرور تلاش

کرتے) اِلٰی ذِی الۡعَرۡشِ (اِلٰی، ذِیۡ، اَلۡعَرۡشِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ذِیۡ، مجرور، مضاف، والا،

اَلۡعَرۡشِ، مضاف الیہ، عرش (عرش والے (اللہ) کی طرف) سَبِیۡلًا (کوئی راستہ)

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا كَبِیۡرًا ۝۴۳	وہ پاک ہے اور وہ بلند ہے اس سے جو وہ کہتے ہیں بہت زیادہ بلند ہونا۔

سُبۡحٰنَهٗ (سُبۡحٰنَ، هٗ) سُبۡحٰنَ، مضاف، مصدر ہے، مفرد کی طرف اس کی اضافت لازم ہے، پاک

هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے) وَ، حرف عطف (اور)

تَعٰلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعٰلٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بلند ہونا (وہ بلند ہے)

عَمَّا (عَنۡ، مَا) عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

عُلُوًّا كَبِیۡرًا، عُلُوًّا، موصوف، مصدر ہے، عَلَا یَعۡلُوۡ، کا، بلند ہونا، غالب ہونا، بلند،

كَبِیۡرًا، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، بہت زیادہ (بہت زیادہ بلند ہونا)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِیۡهِنَّ ؕ	ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

تُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسۡبِیۡحٌ، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتی ہے)

لَهُ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)

السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ، اَلسَّمٰوٰتُ، موصوف، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، اَلسَّبۡعُ، صفت، ساتوں (ساتوں

آسمان) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضُ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول (جو)

فِیۡهِنَّ (فِیۡ، هِنَّ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان (ان میں)

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ	اور کوئی چیز نہیں مگر اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے، ترجمہ (نہیں)

مِّنْ شَیْءٍ (مِنْ، شَیْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور (کوئی چیز)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) یُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحٌ، تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتا ہے) بِحَمْدِهٖ (بِ، حَمْدِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، مضاف، حمد، تعریف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی حمد کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) لَّا تَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ، سمجھنا (تم نہیں سمجھتے) تَسْبِیْحَهُمْ (تَسْبِیْحَ، هُمْ) تَسْبِیْحَ، مضاف، اسم مصدر، تسبیح، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تسبیح)

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝۴۴	بے شک وہ بے حد بُردبار، بہت بخشنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

حَلِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے حد بُردبار)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝۴۵	اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں ہم آپ کے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ بنا دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

قَرَاْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ (آپ پڑھتے ہیں)

اَلْقُرْاٰنَ (قرآن) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ (ہم

بنادیتے ہیں) بَیْنَكَ (بَیْنَ،كَ) بَیْنَ، مضاف، درمیان،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے درمیان) وَبَیْنَ الَّذِیْنَ (وَ،بَیْنَ،الَّذِیْنَ) وَ، حرف عطف، اور، بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَلَّذِیْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کے جو (ان لوگوں کے درمیان جو)

لَایُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ،اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا (حِجَابًا،مَسْتُوْرًا) حِجَابًا، موصوف، حجاب، ایک پردہ، مَسْتُوْرًا، صفت، سَتْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپا ہوا (ایک چھپا ہوا پردہ)

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اسے (نہ) سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ۔

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا (ہم نے ڈال دیئے) عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (عَلٰى،قُلُوْبِ،هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر)

اَكِنَّةً، پردے، غلاف، واحد، كِنَانٌ، اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّفْقَهُوْهُ (يَّفْقَهُوْا،هُ) يَفْقَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فَقَهًا، سمجھنا، وہ سمجھ سکیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے سمجھ سکیں) وَ، حرف عطف (اور)

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ (فِيْ،اٰذَانِ،هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کانوں میں)

وَقْرًا، اسم مصدر منصوب (بوجھ، بہرہ پن، گراں گوشی)

وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾	اور جب آپ قرآن میں اپنے رب اکیلے اسی کا ذکر کرتے ہیں وہ بدکتے ہوئے اپنی پیٹھوں پر پھر جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

ذَکَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ ذکر کرتے ہیں) رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب) فِی الْقُرْاٰنِ (فِیْ، اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں) وَحْدَهٗ (وَحْدَ، هٗ) وَحْدَ، مضاف، مصدر منصوب، تنہا، اکیلا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اکیلے اسی کا) وَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَةٌ، کسی سے مڑ جانا، واپس مڑنا، پھرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھر جاتے ہیں)

عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ (عَلٰٓی۔اَدْبَارِ۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَدْبَارِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پیٹھوں پر)

نُفُوْرًا، مصدر مفعول (بدکتے ہوے، نفرت کرتے ہوے)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ	ہم زیادہ جاننے والے ہیں جس (نیت) کیلئے وہ اس (قرآن) کو غور سے سنتے ہیں، جب وہ آپ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والے)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کیلئے، مَا، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

یَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، غور سے سننا (وہ غور سے سنتے ہیں) بِهٖٓ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور واحد مذکر غائب، اس (اس (قرآن) کو)

اِذْ، ظرف زمان (جب) یَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا (وہ کان لگا کر سنتے ہیں)

اِلَیْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾	اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب وہ ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی نہیں کرتے مگر ایک سحر زدہ آدمی کی

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب، جس وقت) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
نَجْوٰى، اسم نکرہ، واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، سرگوشی، سرگوشی کرنے والے،
معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (سرگوشیاں کرتے ہیں) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)
يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
اَلظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ،
اِنْ، صلہ، میں اِلَّا ہے ترجمہ (نہیں)
تَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی کرتے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَجُلًا مَّسْحُوْرًا، رَجُلًا، موصوف، ایک آدمی، مَسْحُوْرًا، صفت، سِحْرٌ، مصدر
سے اسم مفعول واحد مذکر، جادو کیا ہوا، سحر زدہ (ایک سحر زدہ آدمی)

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۞	آپ دیکھئے کیسے اُنہوں نے آپ کیلئے مثالیں بیان کیں پس وہ گمراہ ہو گئے تو وہ کوئی (درست) راہ (پانے) کی طاقت نہیں رکھتے

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ، يَنْظُرُ مصدر نَظْرٌ دیکھنا (آپ دیکھئے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)
ضَرَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر ضَرَبَ، يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا (اُنہوں نے بیان کی ہیں)
لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)
اَلْاَمْثَالَ، مثالیں، واحد، مَثَلَ، فَضَلُّوْا (فَ۔ضَلُّوْا) فَ، حرف عطف، پس، ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر
غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضِلَالًا، گمراہ ہونا، وہ گمراہ ہو گئے (پس وہ گمراہ ہو گئے)
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ (فَ۔لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع
مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، استطاعت رکھنا، وہ طاقت نہیں
رکھتے (تو وہ طاقت نہیں رکھتے) سَبِيْلًا، اسم نکرہ (کوئی راہ)

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا	اور اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ۝۴۹	جائیں گے (تو) کیا بے شک ہم واقعی نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف، اور، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

ءَاِذَا (ءَ، اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، ظرف زمان، متضمن معنی شرط، جب (کیا جب)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

عِظَامًا، ہڈیاں، واحد، عَظۡمٌ، وَ، حرف عطف (اور)

رُفَاتًا، رَفۡتٌ، سے مشتق (بوسیدہ، گلا ہوا، چورا چورا، ریزہ ریزہ) ءَاِنَّا، ءَ، ہمزہ استفہام، کیا،

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا بے شک ہم)

لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ (لَ، مَبۡعُوۡثُوۡنَ) لَ، لام تاکید، ضرور واقعی، مَبۡعُوۡثُوۡنَ، بَعۡثٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اٹھائے جانے والے (واقعی اٹھائے جانے والے)

خَلۡقًا جَدِیۡدًا، خَلۡقًا، موصوف، مصدر، پیدا کرنا، پیدا کر کے، جَدِیۡدًا، صفت، جَدٌّ، سے بمعنی مفعول نئے سرے سے (نئے سرے سے پیدا کر کے)

قُلۡ کُوۡنُوۡا حِجَارَۃً اَوۡ حَدِیۡدًا ۝۵۰	آپ کہہ دیجئے تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

کُوۡنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)

حِجَارَۃً (پتھر) اَوۡ، حرف عطف (یا) حَدِیۡدًا (لوہا)

اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا یَکۡبُرُ فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ ۚ	یا اس میں سے کوئی مخلوق جو تمہارے سینوں میں بڑی (معلوم) ہو

اَوۡ، حرف عطف (یا) خَلۡقًا، مصدر (پیدائش، مخلوق)

مِّمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

یَکۡبُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَبُرَ یَکۡبُرُ، مصدر کِبۡرًا، بڑا ہونا (وہ بڑی (معلوم) ہو)

فِیْ صُدُوْرِکُمْ (فِیْ، صُدُوْرِ، کُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، دلوں، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سینوں میں)

فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ	پس عنقریب وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ پیدا کرے گا

فَسَیَقُوْلُوْنَ (فَ، سَ، یَقُوْلُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

مَنْ، استفہامیہ (کون) یُّعِیْدُنَا (یُعِیْدُ، نَا) یُعِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَۃٌ، دوبارہ پیدا کرنا، دوبارہ لوٹانا، وہ دوبارہ پیدا کرے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں دوبارہ کرے گا)

قُلِ الَّذِیْ فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ۚ	آپ کہہ دیجئے وہ جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ، یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

فَطَرَکُمْ (فَطَرَ، کُمْ) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ یَفْطُرُ، مصدر فَطْرًا، عدم سے پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

اَوَّلَ مَرَّۃٍ (اَوَّلَ، مَرَّۃٍ) اَوَّلَ، مضاف، پہلی، مَرَّۃٍ، مضاف الیہ، مرتبہ، بار (پہلی بار)

فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ رُءُوْسَھُمْ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھُوَ ؕ	پس ضرور وہ آپ کی طرف اپنے سروں کو تعجب سے ہلائیں گے اور وہ کہیں گے کب وہ ہو گا؟

فَسَیُنْغِضُوْنَ (فَ، سَ، یُنْغِضُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، حرف مستقبل، ضرور، عنقریب، یُنْغِضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْغَضَ یُنْغِضُ، مصدر اِنْغَاضٌ، نفرت یا تعجب سے سر ہلانا (وہ تعجب سے ہلائیں گے)

اِلَیْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

رُءُوْسَھُمْ (رُءُوْسَ، ھُمْ) رُءُوْسَ، مضاف، سروں، واحد، رَاْسٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،

اپنے (اپنے سروں کو) وَ، حرف عطف (اور)

یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

مَتٰی، استفہامیہ (کب) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ قَرِیۡبًا ﴿۵۱﴾	آپ کہہ دیجئے شاید کہ وہ قریب ہی ہو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

عَسٰی، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے (امید ہے، شاید)

اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَّکُوۡنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

قَرِیۡبًا، قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (قریب)

یَوۡمَ یَدۡعُوۡکُمۡ فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ بِحَمۡدِہٖ وَ تَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۵۲﴾	جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کے ساتھ تعمیل کرو گے اور تم گمان کرو گے کہ تم نہیں ٹھہرے مگر بہت تھوڑا۔

ع ۵ ۱۲ ۵

یَوۡمَ (جس دن) یَدۡعُوۡکُمۡ (یَدۡعُوۡ، کُمۡ) یَدۡعُوۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَۃٌ، پکارنا، بلانا، وہ بلائے گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بلائے گا)

فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ (فَ، تَسۡتَجِیۡبُوۡنَ) فَ، حرف عطف، تو، تَسۡتَجِیۡبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسۡتَجَابَ یَسۡتَجِیۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَۃٌ، قبول کرنا، تعمیل کرنا، تم تعمیل کرو گے (تو تم تعمیل کرو گے)

بِحَمۡدِہٖ (بِ، حَمۡدِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمۡدِ، مجرور، مضاف، تعریف حمد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی حمد کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

تَظُنُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (تم گمان کرو گے)

اِنۡ، صلہ میں اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) لَّبِثۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثٌ ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیۡلًا، قِلَّۃٌ، سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ	اور آپ میرے بندوں کہ کہہ دیجئے کہ وہ بات کہیں جو وہ سب سے اچھی ہو

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِّعِبَادِيْ (لِ۔عِبَادِ۔يْ) لِ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ،

يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں سے)

يَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب مجزوم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ بات کہیں)

الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو) هِيَ، ضمیر واحد مونث غائب (وہ)

اَحْسَنُ، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اچھی)

اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ	بے شک شیطان ان کے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے

اِنَّ الشَّيْطٰنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّيْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

يَنْزَغُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَغَ يَنْزَغُ، مصدر نَزْغًا، جھگڑا ڈالنا، اختلاف پیدا کرنا، برائی پر اکسانا (وہ جھگڑا ڈالتا ہے) بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان)

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾	بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّيْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لِلْاِنْسَانِ (لِ، اَلْاِنْسَانِ) لِ، حرف جار، کا، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان کا)

عَدُوًّا مُّبِيْنًا، عَدُوًّا، موصوف، دشمن، مُّبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، ظاہر کرنے والا (کھلا دشمن)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ	تمہارا رب تم کو زیادہ جاننے والا ہے

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِكُمْ (بِ۔كُمْ)بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡكُمۡ اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡكُمۡ ؕ	اگر وہ چاہے (تو) وہ تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے (تو) وہ تمہیں عذاب دے

اِنْ، شرطیہ (اگر) یَّشَاْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ چاہنا (وہ چاہے) یَرْحَمْكُمْ (یَرْحَمْ۔كُمْ) یَرْحَمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمَةٌ، رحم کرنا، وہ رحم کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم پر رحم کرے)

اَوْ، حرف عطف، یا، اِنْ، شرطیہ (اگر)

یَّشَاْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

یُعَذِّبْكُمْ (یُعَذِّبْ، كُمْ) یُعَذِّبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں عذاب دے)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَیۡهِمۡ وَكِیۡلًا ﴿۵۴﴾	اور ہم نے آپ کو ان پر کوئی ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا

وَ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا، كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

وَكِیْلًا، وَكْلٌ، سے صفت مشبہ، کارساز (کوئی ذمہ دار)

وَ رَبُّكَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اور آپ کا رب ان کو زیادہ جاننے والا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ، كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا،

(آپ کا رب) اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنۡ (بِ، مَنۡ) بِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (ان کو جو)

فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

وَ لَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے حضرت داؤد کو زبور دی۔

وَ لَقَدۡ (وَ، لَ، قَدۡ)، وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق مزید تاکید کیلئے یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) فَضَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفۡضِیۡلًا، فضیلت دینا (ہم نے فضیلت دی) بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ، بَعۡضَ، مضاف، بعض، اَلنَّبِیّٖنَ، مضاف الیہ، نبیوں، واحد، اَلنَّبِیُّ (بعض نبیوں کو) عَلٰی بَعۡضٍ (عَلٰی، بَعۡضٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض پر) وَّ، حرف عطف (اور) اٰتَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ دینا (ہم نے دی) دَاوٗدَ (حضرت داؤد) زَبُوۡرًا (زبور)

قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا یَمۡلِكُوۡنَ كَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَ لَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۵۶﴾	آپ کہہ دیجئے تم ان کو بلاؤ جنہیں تم نے اس کے علاوہ (معبود) گمان کر رکھا ہے پس وہ تم سے تکلیف کو دور کرنے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ بدلنے کا

قُلِ، اصل میں، قُلۡ، ہے زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اُدۡعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا، بلانا (تم بلاؤ) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کو جنہیں)

زَعَمۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ یَزۡعَمُ، مصدر زَعۡمًا، کسی چیز کے بارے میں خیال کرنا وہ خواہ غلط ہو یا صحیح، سمجھنا، گمان کرنا (تم نے گمان کر رکھا ہے)

مِّنۡ دُوۡنِهٖ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے علاوہ)

فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ (فَ۔لَا یَمۡلِکُوۡنَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا یَمۡلِکُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَکَ یَمۡلِکُ، مصدر مَلۡکًا، مُلۡکًا، مالک بننا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے)

کَشۡفَ الضُّرِّ، کَشۡفَ، مضاف، مصدر، منصوب، دور کرنا، اَلضُّرِّ، مضاف الیہ، تکلیف کے (تکلیف کو دور کرنے کا) عَنۡکُمۡ (عَنۡ۔کُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَلَا تَحۡوِیۡلًا (وَ، لَا، تَحۡوِیۡلًا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، تَحۡوِیۡلًا، مصدر، تبدیل کرنا، بدلنا (اور نہ بدلنے کا)

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الۡوَسِیۡلَةَ اَیُّهُمۡ اَقۡرَبُ وَ یَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ وَ یَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ ؕ	وہ (معبود) جنہیں وہ لوگ پکارتے ہیں وہ (خود) اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں ان میں سے کون (اللہ کے) زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور وہ اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ (معبود) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جنہیں)

یَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، بلانا، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

یَبۡتَغُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبۡتَغٰی یَبۡتَغِیۡ، مصدر اِبۡتِغَآءٌ، تلاش کرنا (وہ تلاش کرتے ہیں)

اِلٰی رَبِّهِمۡ (اِلٰی، رَبِّ، هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، مصدر، رب، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

اَلۡوَسِیۡلَةَ، اسم (رسائی کا ذریعہ، پہنچ کا راستہ، قرب کا ذریعہ، وسیلہ، ذریعہ)

اَیُّهُمۡ (اَیُّ، هُمۡ) اَیُّ، استفہامیہ، کون، کونسا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (ان میں سے کون)

اَقۡرَبُ، قُرۡبٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب) وَ، حرف عطف (اور)

یَرۡجُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَا یَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید رکھتے ہیں) رَحۡمَتَهٗ (رَحۡمَتَ، هٗ) رَحۡمَتَ، مضاف، اسم، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی رحمت) وَ، حرف عطف (اور) یَخَافُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر

خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں) عَذَابَهٗ (عَذَابَ۔هٗ) عَذَابَ، مضاف، عذاب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے عذاب سے)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝	بے شک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) عَذَابَ (عذاب)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مَحْذُوْرًا، حَذَرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ڈرنے کی چیز، قابل خوف، ڈرایا گیا ہوا)

وَ اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	اور کوئی بستی نہیں مگر ہم قیامت کے دن سے پہلے اسے ہلاک کرنے والے ہیں یا اسے عذاب دینے والے ہیں بہت سخت عذاب

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں) مِّنْ قَرْيَةٍ (مِنْ، قَرْيَةٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور، جمع، قُرٰی (کوئی بستی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

مُهْلِكُوْهَا (مُهْلِكُوْا، هَا) مُهْلِكُوْا، مضاف، اِهلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہلاک کرنے والے، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، قَرْيَةٍ (ہلاک کرنے والے اسے)

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، قَبْلَ، مضاف، پہلے، يَوْمِ، مضاف الیہ، مضاف، دن، الْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن سے پہلے) اَوْ، حرف عطف (یا) مُعَذِّبُوْهَا (مُعَذِّبُوْا، هَا) مُعَذِّبُوْا، مضاف، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عذاب دینے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے (عذاب دینے والے اسے) عَذَابًا شَدِيْدًا، عَذَابًا، موصوف، عذاب، شَدِيْدًا، صفت، شِدَّةٌ سے صفت مشبہ، بہت سخت (بہت سخت عذاب)

كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝	یہ (سب کچھ) کتاب میں لکھا ہوا ہے

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

فِی الۡكِتٰبِ (فِیۡ، اَلۡكِتٰبِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب میں)

مَسۡطُوۡرًا، سَطۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (لکھا ہوا)

وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ	اور ہمیں (کسی چیز نے) منع نہیں کیا کہ ہم نشانیاں کو بھیجیں مگر (اس بات نے) کہ پہلے لوگوں نے ان کو جھٹلایا

وَمَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَنَاۤ (مَنَعَ، نَا) مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمۡنَعُ، مصدر مَنۡعًا، منع کرنا، روکنا، منع کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں منع کیا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

نُّرۡسِلَ، فعل مضارع جمع متکلم اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجیں)

بِالۡاٰيٰتِ (بِ، اَلۡاٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کو، اَلۡاٰيٰتِ، مجرور نشانیوں، واحد، اٰیَةٌ (نشانیوں کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِیۡبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

بِهَا (بِ، هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاٰيٰتِ ہے (ان کو)

اَلۡاَوَّلُوۡنَ، پہلے لوگوں نے، واحد، اَلۡاَوَّلُ،

وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ	اور ہم نے ثمود کو واضح (نشانی کے طور پر) اونٹنی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا

وَ، حرف عطف، اور، اٰتَيۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

ثَمُوۡدَ (ثمود کو) حضرت صالح علیہ السّلام کی قوم، اَلنَّاقَةَ (اونٹنی)

مُبۡصِرَةً، اَبۡصَارٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (واضح، روشن، دکھانے والی، علانیہ)

فَظَلَمُوْا (فَ۔ظَلَمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

بِھَا (بِ، ھَا) بِ، حرف جار، پر، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس پر)

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ۝	اور ہم نشانیوں کو نہیں بھیجتے مگر ڈرانے کیلئے

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نُرْسِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجتے)

بِالْاٰیٰتِ (بِ۔اَلْاٰیٰتِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْاٰیٰتِ، نشانیوں، واحد اَلْاٰیَۃُ (نشانیوں کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) تَخْوِیْفًا، مصدر مفعول مطلق، ڈرانا، خوف دلانا (ڈرانے کیلئے)

وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ	اور جب ہم نے آپ سے کہا بے شک آپ کے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے)

اِنَّ رَبَّكَ (اِنَّ۔رَبَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (بے شک آپ کے رب نے)

اَحَاطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ، احاطہ کرنا، گھیر رکھنا (اس نے گھیر رکھا ہے) بِالنَّاسِ (بِ۔اَلنَّاسِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کو)

وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْٓ اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَۃً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَۃَ الْمَلْعُوْنَۃَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ	اور ہم نے وہ (شب معراج کا) منظر جو آپ کو دکھایا اور وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے ہم نے نہیں بنائے مگر لوگوں کیلئے آزمائش

وَ مَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

اَلرُّءْیَا، مفعول مصدر اور اسم ہے (خواب، دکھاوا، منظر) واقعہ معراج کی طرف اشارہ ہے،

اَلَّتِیْٓ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو)

اَرَیْنٰكَ (اَرَیْنَا۔كَ) اَرَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، ہم نے دکھایا،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ کو (ہم نے آپ کو دکھایا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

فِتْنَةً، مصدر ہے حقیقی معنی میں سونے کو آگ پر گرم کر کے کھرا یا کھوٹا معلوم کرنا (آزمائش، آزمائش کرنا)

لِّلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ، اَلشَّجَرَةَ، موصوف، درخت، اَلْمَلْعُوْنَةَ، صفت، لَعْنٌ، سے اسم مفعول واحد مؤنث، لعنت کی گئی (درخت (جس پر) لعنت کی گئی)

فِی الْقُرْاٰنِ (فِیْ، اَلْقُرْاٰنِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں)

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ۠﴿۶۰﴾	اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو وہ انہیں زیادہ نہیں کرتا مگر بہت بڑی سرکشی میں۔

ع ۶ ۸

وَ، حرف عطف (اور) نُخَوِّفُهُمْ (نُخَوِّفُ۔هُمْ) نُخَوِّفُ، فعل مضارع جمع متکلم خَوَّفَ یُخَوِّفُ، مصدر تَخْوِیْفًا، ڈرانا، خوفزدہ کرنا، ہم ڈراتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر، انہیں (ہم انہیں ڈراتے ہیں)

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

یَزِیْدُهُمْ (یَزِیْدُ، هُمْ) یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، وہ زیادہ کرتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ کرتا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

طُغْیَانًا كَبِیْرًا، طُغْیَانًا، موصوف اسم مصدر، حد سے نکل جانا، سرکشی، كَبِیْرًا، صفت، كِبْرًا، سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی سرکشی)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا تم آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

وَ، حرف عطف (اور) اِذۡ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ (لِ۔ اَلۡمَلٰٓئِکَۃِ) لِ، حرف جار، سے، اَلۡمَلٰٓئِکَۃِ، مجرور، فرشتوں (فرشتوں سے)

اُسۡجُدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ یَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ، اٰدَمَ) لِ، حرف جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، حضرت آدم (حضرت آدم کو)

فَسَجَدُوۡۤا (فَ۔ سَجَدُوۡۤا) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (اُنہوں نے سجدہ کیا)

اِلَّاۤ، حرف استثنا (سوائے، مگر) اِبۡلِیۡسَ (ابلیس کے)

قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿ۚ۶۱﴾	اس نے کہا کیا میں اس کو سجدہ کروں جسے تونے مٹی سے پیدا کیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ، یَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا (اس نے کہا)

ءَاَسۡجُدُ (ءَ۔ اَسۡجُدُ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَسۡجُدُ، فعل مضارع واحد متکلم سَجَدَ یَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا، میں سجدہ کروں (کیا میں سجدہ کروں)

لِمَنۡ (لِ۔ مَنۡ) لِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول جسے (اس کو جسے)

خَلَقۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (تونے پیدا کیا) طِیۡنًا (مٹی)

قَالَ اَرَءَیۡتَکَ ھٰذَا الَّذِیۡ کَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫	اس نے کہا کیا تونے دیکھا یہ جسے تونے مجھ پر عزت دی

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَرَءَیۡتَکَ (اَ۔ رَءَیۡتَ۔ کَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، تونے دیکھا، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر برائے تاکید مخاطب کیلئے (کیا تونے دیکھا)

ھٰذَا الَّذِیۡ، ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَلَّذِیۡ، مشارٌ الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جسے (یہ جسے)

كَرَّمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَرَّمَ يُكَرِّمُ، مصدر تَكْرِيْمًا، عزت دینا، تعظیم دینا (تو نے عزت دی) عَلَيَّ (عَلٰى۔ يَ) عَلٰى، حرف جار، پر، يَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)

لَىِٕنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۶۲﴾	یقیناً اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے (تو) بلاشبہ میں اس کی اولاد کو ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا سوائے بہت تھوڑے لوگوں کے

لَىِٕنۡ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

اَخَّرْتَنِ، اصل میں، اَخَّرْتَنِيْ، تھا (اَخَّرْتَ۔نِ۔يْ) اَخَّرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَخَّرَ يُؤَخِّرُ مصدر تَأْخِيْرٌ، دیر کرنا، مہلت دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تو مہلت دے، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے مہلت دے) اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (اِلٰى۔يَوْمِ۔اَلْقِيٰمَةِ) اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن تک)

لَاَحْتَنِكَنَّ (لَ۔اَحْتَنِكَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اَحْتَنِكَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ اِحْتَنَكَ يَحْتَنِكُ، مصدر اِحْتِنَاكٌ، قابو پانا، جڑ سے اکھاڑنا، میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا (بلاشبہ میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا)

ذُرِّيَّتَهٗ (ذُرِّيَّتَ۔هٗ) ذُرِّيَّتَ، مضاف، اولاد، چھوٹی بڑی اولاد دونوں کیلئے بولا جاتا ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی اولاد)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) قَلِيْلًا، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑے (لوگ))

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾	اس نے کہا تو جا پھر ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو بے شک تمہاری سزا جہنم ہے پوری پوری سزا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا (تو جا)

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)

تَبِعَكَ (تَبِعَ۔كَ)تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ یَتۡبَعُ، مصدر تَبۡعًا،تِبَاعًا، پیروی کرنا، شرطیہ ہونے کی وجہ سے ترجمہ، وہ پیروی کرے گا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (وہ پیروی کرے گا تیری)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ)مِنۡ، حرف جار، سے،هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان میں سے)

فَاِنَّ(فَ۔اِنَّ)فَ، حرف عطف، تو،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک) جَهَنَّمَ (جہنم)

جَزَآؤُكُمۡ (جَزَآؤُ۔كُمۡ)جَزَآؤُ، مضاف، بدلہ، سزا، جزا،كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری سزا) جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا،جَزَآءً، موصوف مصدر، جزا، سزا، بدلہ،مَوۡفُوۡرًا، صفت،فِرَةٌ،وَفۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (وافر، بھرپور، پوری پوری)

وَ اسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَ اَجۡلِبۡ عَلَیۡهِمۡ بِخَیۡلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكۡهُمۡ فِی الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ	اور تو ان میں سے جس پر تیرا بس چلے اپنی آواز سے بہکا لے اور تو اپنے سوار اور اپنے پیادے ان پر چڑھا دے اور تو مالوں میں اور اولاد میں ان کا حصہ دار بن جا اور تو انہیں وعدے دے

وَ، حرف عطف (اور)اِسۡتَفۡزِزۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسۡتَفَزَّ یَسۡتَفِزُّ، مصدر اِسۡتِفۡزَازٌ، بہکانا، پھسلانا (تو بہکالے) مَنِ، اسم موصول (جس)اِسۡتَطَعۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسۡتَطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، بس چلنا (تیرا بس چلے)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔هُمۡ)مِنۡ، حرف جار، سے،هُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب،اُن (ان میں سے)

بِصَوۡتِكَ(بِ۔صَوۡتِ۔كَ)بِ، حرف جار، سے،صَوۡتِ، مجرور، مضاف،آواز،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی آواز سے)وَ، حرف عطف (اور)

اَجۡلِبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَجۡلَبَ یُجۡلِبُ، مصدر اِجۡلَابٌ، چڑھانا (تو چڑھادے)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ)عَلٰی، حرف جار، پر،هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان پر)

بِخَیۡلِكَ(بِ۔خَیۡلِ۔كَ)بِ، حرف جار، کو،خَیۡلِ، مجرور، مضاف، سوار،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے سوار)وَ، حرف عطف (اور)

رَجِلِكَ(رَجِلِ۔كَ)رَجِلِ، مضاف، پیادہ، پیدل،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پیادہ)

وَ، حرف عطف (اور) شَارِكْهُمْ (شَارِكْ،هُمْ)شَارِكْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَارَكَ يُشَارِكُ، مصدر مُشَارَكَةٌ، شریک بنانا، حصہ دار بننا، تو حصہ دار بن جا،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (تو ان کا حصہ دار بن جا) فِي الْاَمْوَالِ(فِيْ،اَلْاَمْوَالِ)فِيْ، حرف جار، میں،اَلْاَمْوَالِ، مجرور، مالوں، واحد،مَالٌ (مالوں میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَوْلَادِ(اولاد)

وَعِدْهُمْ (وَ۔عِدْ۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور،عِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ دینا، تو وعدہ دے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں وعدہ دے)

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾	اور شیطان دھوکہ دینے کے سوا انہیں وعدہ نہیں دیتا

وَمَا(وَ،مَا)،وَ، حرف عطف، اور،مَا، صلہ میں اِلَّا ہے ترجمہ، نہیں (اور نہیں)

يَعِدُهُمْ (يَعِدُ،هُمْ)يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ دینا، وہ وعدہ دیتا ہے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں وعدہ دیتا ہے) اَلشَّيْطٰنُ (شیطان)

اِلَّا، حرف استثنا (سوا) غُرُوْرًا، مصدر ہے (دھوکہ دینا)

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ	بے شک میرے بندے تیرا ان پر کوئی غلبہ نہیں ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) عِبَادِيْ(عِبَادِ،يْ)عِبَادِ، مضاف، بندے، واحد،عَبْدٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندے)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ اس کے فعل مضارع اور فعل امر کے صیغے نہیں آتے، (نہیں ہے) لَكَ(لَ۔كَ)لَ، حرف جار، کا،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کا۔ تیرا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ)عَلٰى، حرف جار، پر،هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

سُلْطٰنٌ (کوئی غلبہ، کوئی زور)

وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾	بے شک آپ کا رب کافی کارساز ہے

وَ، حرف عطف (اور) کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِرَبِّكَ(بِ۔رَبِّ۔كَ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) وَكِيْلًا، وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز)

رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے تلاش کرو

رَبُّكُمُ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَلَّذِیْ، اسم موصول جمع مذکر (وہ جو)

یُزْجِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَزْجٰی یُزْجِیْ، مصدر اِزْجَآءٌ، چلانا، ہنکانا (وہ چلاتا ہے)

لَكُمُ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اَلْفُلْكَ، حالت نصب یہ لفظ مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی (کشتیاں) واحد، فَلَكٌ،

فِی الْبَحْرِ (فِیْ، اَلْبَحْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں)

لِتَبْتَغُوْا (لِ۔تَبْتَغُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَبْتَغُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا، تم تلاش کرو (تاکہ تم تلاش کرو)

مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔فَضْلِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فضل سے)

اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝	بے شک وہ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

بِكُمْ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

رَحِيْمًا، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ	اور جب تمہیں سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے (تو) اس کے

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِیَّاہُ ۚ	سوا جنہیں تم پکارتے ہو گم ہو جاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

مَسَّکُمُ (مَسَّ، کُمْ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پہنچتی ہے)

اَلضُّرُّ، اسم ہے (ضرر، نقصان، تکلیف) فِی الْبَحْرِ (فِیْ، اَلْبَحْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں) ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، بھٹکنا، گم ہو جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گم ہو جاتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جنہیں) تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ وَّ دُعَاءٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارتے ہو) اِلَّآ، حرف استثنا (سوا)

اِیَّاہُ، ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب (اس کے)

فَلَمَّا نَجّٰکُمْ اِلَی الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ	پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے (تو) تم منہ پھیر لیتے ہو

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، حرف شرط، جب (پھر جب)

نَجّٰکُمْ (نَجّٰی۔ کُمْ) نَجّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَجّٰی یُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِیَۃٌ، نجات دینا، بچا لینا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بچا لاتا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بچا لاتا ہے)

اِلَی الْبَرِّ (اِلٰی، اَلْبَرِّ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْبَرِّ، مجرور، خشکی (خشکی کی طرف)

اَعْرَضْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ، یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ پھیر لینا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ (تم منہ پھیر لیتے ہو)

وَ کَانَ الْاِنْسَانُ کَفُوْرًا ۝۶۷	اور انسان بہت ناشکرا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) کَفُوْرًا، کُفْرًا، سے صفت مشبہ (بہت ناشکرا)

اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ وَکِیۡلًا ﴿۶۸﴾	تو کیا تم (اِس سے) بے خوف ہو گئے، کہ وہ تم کو خشکی کے کنارے دھنسا دے یا تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ

اَفَاَمِنۡتُمۡ (اَ۔فَ۔اَمِنۡتُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَمِنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاۡمَنُ، مصدر اَمۡنًا، امن میں آنا، بے خوف ہونا، تم بے خوف ہو گئے (تو کیا تم بے خوف ہو گئے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

یَخۡسِفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَسَفَ یَخۡسِفُ، مصدر خُسُوۡفًا، زمین میں دھنسا دینا (وہ دھنسا دے) بِکُمۡ (بِ۔کُمۡ) بِ، حرف جار، کو، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

جَانِبَ الۡبَرِّ، جَانِبَ، مضاف، جانب، طرف کنارے، اَلۡبَرِّ، مضاف الیہ، خشکی کے (خشکی کے کنارے)

اَوۡ، حرف عطف (یا) یُرۡسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرۡسَلَ یُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے) عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

حَاصِبًا، حَصۡبَآءٌ، سے مشتق، اسم فاعل واحد مذکر (پتھروں کا مینہ، پتھراؤ کرنے والی آندھی)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا تَجِدُوۡا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، وُجُوۡدًا، پانا، گم شدہ مل جانا (تم نہ پاؤ) لَکُمۡ (لَ۔کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے) وَکِیۡلًا (کوئی کارساز)

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَکُمۡ فِیۡهِ تَارَةً اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَکُمۡ عَلَیۡنَا بِهٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾	یا تم (اس سے) بے خوف ہو گئے کہ وہ تمہیں دوسری بار اس (سمندر) میں واپس لوٹا دے پھر وہ تم پر (کشتی) توڑ دینے والی ہوا بھیج دے پس وہ تمہیں غرق کر دے اس وجہ سے جو تم نے کفر کیا پھر تم اپنے لئے ہمارے خلاف اس بارے میں کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ گے۔

اَمۡ، حرف عطف (یا) اَمِنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاۡمَنُ، مصدر اَمۡنًا، امن میں آنا، بے خوف

ہونا، تم بے خوف ہوگئے (کیا تم بے خوف ہوگئے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یُعِیْدَکُمْ (یُعِیْدَ، کُمْ) یُعِیْدَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَۃٌ، واپس لوٹانا، وہ واپس لوٹادے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں واپس لوٹادے)

فِیْہِ (فِیْ۔ہِ) فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْبَحْرِ ہے، (اس (سمندر) میں) تَارَۃً اُخْرٰی (تَارَۃً، اُخْرٰی) تَارَۃً، اس کی اصل، تَاَرَۃٌ، ہے ہمزہ کثرت استعمال کے باعث متروک ہوگئی، دفعہ، مرتبہ، بار، باری، اُخْرٰی، مونث دوسری، مذکر، اٰخَرُ، (دوسری بار)

فَیُرْسِلَ (فَ۔یُرْسِلَ) فَ، حرف عطف، پھر، یُرْسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

قَاصِفًا، قَصْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (توڑ دینے والی)

مِّنَ الرِّیْحِ (مِنْ، اَلرِّیْحِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلرِّیْحِ، مجرور، ہوا (آندھی)

فَیُغْرِقَکُمْ (فَ، یُغْرِقَ، کُمْ) فَ، حرف عطف، پس، یُغْرِقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْرَقَ یُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا، وہ غرق کردے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پس وہ تمہیں غرق کردے) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

کَفَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (تم نے کفر کیا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا تَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (تم نہ پاؤگے) لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار بمعنی، خلاف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے خلاف)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

تَبِیْعًا، تَبْعٌ، مصدر سے بمعنی فاعل (پیچھا کرنے والا)

وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْۤ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا۠ ؑ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت دی اور ہم نے انہیں خشکی اور سمندر میں سوار کیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے انہیں ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا بہتوں پر فضیلت دی، بہت فضیلت دینا

ع

وَ لَقَدْ(وَ-لَ-قَدْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) كَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَرَّمَ يُكَرِّمُ، مصدر تَكْرِيْمًا، عزت دینا، تعظیم دینا (ہم نے عزت دی)

بَنِیْۤ اٰدَمَ (بَنِیْ، اٰدَمَ) بَنِیْ، مضاف اصل میں، بَنِيْنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم (آدم کے بیٹوں کو، بنی آدم) وَ، حرف عطف (اور)

حَمَلْنٰهُمْ (حَمَلْنَا-هُمْ) حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، سوار کرنا، اٹھانا، برداشت کرنا، ہم نے سوار کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں سوار کیا)

فِی الْبَرِّ(فِیْ، اَلْبَرِّ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَرِّ، مجرور، خشکی (خشکی میں)

وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَحْرِ، سمندر (اور سمندر) وَ، حرف عطف (اور)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا-هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا)

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلطَّیِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزوں، واحد، اَلطَّیِّبَةُ (پاکیزہ چیزوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) فَضَّلْنٰهُمْ (فَضَّلْنَا-هُمْ) فَضَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلًا، فضیلت دینا، ہم نے فضیلت دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں فضیلت دی)

عَلٰى كَثِیْرٍ (عَلٰى، كَثِیْرٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَثِیْرٍ، مجرور، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت زیادہ، اکثر، بہتوں، بہت سوں (بہتوں پر)

مِّمَّنْ(مِنْ، مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان میں سے جنہیں)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)

تَفْضِيْلًا، مصدر، دوسروں کے مقابلے میں کسی ایک کو نوازنا، (بہت) فضیلت دینا۔

یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ	جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

یَوْمَ، اسم ظرف ((جس) دن) نَدْعُوْا، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، پکارنا (ہم بلائیں گے) كُلَّ اُنَاسٍ (كُلَّ۔ اُنَاسٍ) كُلَّ، مضاف، لفظ واحد مگر معنی کے لحاظ سے جمع، سب، تمام، اُنَاسٍ، مضاف الیہ، نَوْسٌ، سے مشتق ہے جس کے معنی حرکت کرنے کے ہیں، لوگوں، واحد، اِنْسَانٌ، (تمام لوگوں کو) بِاِمَامِهِمْ (بِ۔اِمَامِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اِمَامِ، مجرور، مضاف، امام، پیشوا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے امام کے ساتھ)

فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝	پھر جسے اس کی کتاب (اعمال نامہ) اس کے دائیں ہاتھ میں دی جائے گی تو وہ لوگ اپنی کتاب پڑھیں گے اور وہ دھاگے کے برابر ظلم نہیں کئے جائیں گے

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول جسے (پھر جسے)

اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ دی جائے گی) كِتٰبَهٗ (كِتٰبَ۔هٗ) كِتٰبَ، مضاف، اعمالنامہ، کتاب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کتاب) بِیَمِیْنِهٖ (بِ۔یَمِیْنِ۔هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں،

یَمِیْنِ، مجرور، مضاف، اسم نکرہ، دائیں سمت، دائیں ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دائیں ہاتھ میں)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

یَقْرَءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَۃٌ، پڑھنا (وہ پڑھیں گے)

كِتٰبَهُمْ (كِتٰبَ۔هُمْ) كِتٰبَ، مضاف، اعمالنامہ، کتاب، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی کتاب) وَ، حرف عطف (اور) لَا یُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر

ظُلۡمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے)

فَتِیۡلًا، باریک دھاگہ، ڈورہ جو انگلیوں میں پکڑ کر بٹا جاتا ہے، کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جو ڈورا، یا، سوتا، ہوتا ہے اسے بھی فَتِیۡل، کہتے ہیں مراد (حقیر، قلیل بمعنی دھاگے کے برابر)

وَمَنۡ کَانَ فِیۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰی فَهُوَ فِی الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۷۲﴾	اور جو اس (دنیا) میں (حق سے) اندھا ہوگا تو وہ آخرت میں اندھا ہوگا اور راہ سے زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا

وَ مَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوگا)

فِیۡ هٰذِهٖۤ (فِیۡ، هٰذِهٖ) فِیۡ، حرف جار، میں، هٰذِهٖ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث، اس (اس (دنیا) میں)

اَعۡمٰی، عَمۡیٌ، سے صفت مشبہ، اندھا، دل یا آنکھ دونوں کی بینائی جانے کیلئے استعمال ہوتا ہے، جمع، عُمۡیٌ،

فَهُوَ (فَ۔هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِی الۡاٰخِرَةِ (فِیۡ، اَلۡاٰخِرَةِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

اَعۡمٰی، عَمۡیٌ، سے صفت مشبہ (اندھا) وَ، حرف عطف (اور)

اَضَلُّ، ضَلَالٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ گمراہ (زیادہ بھٹکا ہوا) سَبِیۡلًا (راہ)

وَ اِنۡ کَادُوۡا لَیَفۡتِنُوۡنَکَ عَنِ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ لِتَفۡتَرِیَ عَلَیۡنَا غَیۡرَهٗ ۖ	اور بے شک وہ قریب تھے کہ ضرور آپ کو اس سے بہکا دیتے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی تا کہ آپ ہم پر اس کے سوا جھوٹ گھڑ لیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، مخففہ ہے، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، تاکید کے معنی دیتا ہے (بے شک، بلاشبہ) کَادُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَادَ یَکَادُ، مصدر کَوۡدًا، بہت قریب ہونا (وہ قریب تھے)

لَیَفۡتِنُوۡنَکَ (لَ، یَفۡتِنُوۡنَ، کَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یَفۡتِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَتَنَ یَفۡتِنُ، مصدر فَتۡنًا وَ فُتُوۡنًا، آزمائش میں ڈالنا، آزمانا، بہکانا، وہ بہکا دیتے، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور وہ آپ کو بہکا دیتے) عَنِ الَّذِیۡۤ (عَنۡ، اَلَّذِیۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، اَلَّذِیۡ، مجرور، اسم

موصول واحد مذکر، جو (اس سے جو) اَوۡحَیۡنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اَوۡحٰی یُوۡحِیۡ، مصدر اِیۡحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَیۡكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

لِتَفۡتَرِیَ (لِ، تَفۡتَرِیَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَفۡتَرِیَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِفۡتَرٰی یَفۡتَرِیۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، جھوٹ گھڑنا، آپ جھوٹ گھڑلیں (تاکہ آپ جھوٹ گھڑلیں)

عَلَیۡنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

غَیۡرَهٗ (غَیۡرَ۔هٗ) غَیۡرَ، مضاف، سوا، علاوہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے سوا)

وَ اِذًا لَّا تَّخَذُوۡكَ خَلِیۡلًا ﴿۷۳﴾	اور اس وقت وہ ضرور آپ کو دلی دوست بنا لیتے

وَ، حرف عطف (اور) اِذًا، حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (اس وقت، تب)

لَّاتَّخَذُوۡكَ (لَ، اِتَّخَذُوۡا، كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، اِتَّخَذُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، وہ بنالیتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ضرور وہ آپ کو بنالیتے)

خَلِیۡلًا، خِلَالٌ، سے صفت مشبہ (گہرا دوست، دلی دوست)

وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ كِدۡتَّ تَرۡكَنُ اِلَیۡهِمۡ شَیۡـًٔا قَلِیۡلًا ﴿۷۴﴾	اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا بلا شبہ یقیناً آپ قریب تھے کہ آپ ان کی طرف کچھ تھوڑا سا مائل ہو جاتے

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ لَاۤ، امتناعیہ، لَوۡ، شرطیہ اور لَا نافیہ سے مرکب (اگر نہ) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

ثَبَّتۡنٰكَ (ثَبَّتۡنَا، كَ) ثَبَّتۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم ثَبَّتَ یُثَبِّتُ، مصدر تَثۡبِیۡتًا، ثابت قدم رکھنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے ثابت قدم رکھا ہوتا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو ثابت قدم رکھا ہوتا) لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

كِدۡتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَادَ یَكَادُ، مصدر كَوۡدًا، قریب ہونا (آپ قریب تھے)

تَرۡكَنُ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَكِنَ یَرۡكَنُ، مصدر رُكُوۡنًا، کسی پر جھکنا، اعتماد کرنا، مائل ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ مائل ہو جاتے) اِلَیۡهِمۡ (اِلٰی، هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع

مذکر غائب، ان (ان کی طرف) شَیْئًا قَلِیْلًا (شَیْئًا، قَلِیْلًا) شَیْئًا، موصوف، کچھ، قَلِیْلًا، صفت ، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑا، تھوڑا سا (کچھ تھوڑا سا)

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾	اُس وقت ہم ضرور آپ کو زندگی کے دوگنے اور موت کے دوگنے (عذاب) کا مزہ چکھاتے پھر آپ اپنے لئے ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتے

اِذًا (اس وقت) حرف جزا، جزا اور جواب کیلئے آتا ہے،

لَّاَذَقْنٰكَ (لَ۔اَذَقْنَا۔كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَذَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ یُذِیْقُ، مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا، ہم مزہ چکھاتے ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم ضرور آپ کو مزہ چکھاتے)

ضِعْفَ الْحَیٰوةِ، ضِعْفَ، مضاف، دوگنا، دونا، اَلْحَیٰوةِ، مضاف الیہ، زندگی کے (زندگی کے دوگنے)

وَ، حرف عطف (اور) ضِعْفَ الْمَمَاتِ، ضِعْفَ، مضاف، دوگنا، دونا، اَلْمَمَاتِ، مضاف الیہ، اسم مصدر موت کا (موت کے دوگنے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا تَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (آپ نہ پاتے)

لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لئے ،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے لئے)

عَلَیْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار بمعنی خلاف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے خلاف)

نَصِیْرًا، نَصْرٌ، سے صفت مشبہ (مددگار)

وَ اِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾	اور بلا شبہ وہ قریب تھے کہ وہ ضرور آپ کے قدم زمین (مکہ) سے اکھاڑ دیں تاکہ وہ آپ کو اس میں سے نکال دیں اور اس وقت آپ کے بعد وہ نہیں ٹھہریں گے مگر بہت کم

وَ اِنْ (وَ، اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، مخففہ ہے اِنَّ کی بجائے استعمال ہوتا ہے اور اِنَّ، کے معنی دیتا ہے، بلا شبہ (اور بلا شبہ) كَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَادَ یَكَادُ، مصدر كَوْدًا، بہت قریب ہونا (وہ قریب تھے) لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ (لَ، یَسْتَفِزُّوْنَ، كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یَسْتَفِزُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر

غائب اِسْتَفَزَّ یَسْتَفِزُّ، مصدر اِسْتِفْزَازٌ، پھسلانا، قدم اکھاڑنا، وہ قدم اکھاڑ دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (ضرور وہ آپ کے قدم اکھاڑ دیں)

مِنَ الْاَرْضِ (مِنْ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

لِيُخْرِجُوْكَ (لِ۔یُخْرِجُوْا۔كَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُخْرِجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ نکال دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (تاکہ وہ آپ کو نکال دیں) مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے، (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور) اِذًا، حرف جزا (اس وقت)

لَّا يَلْبَثُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا (وہ نہیں ٹھہریں گے)

خِلٰفَكَ (خِلٰفَ۔كَ) خِلٰفَ، مضاف، خلاف، پیچھے، بعد، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، (آپ کے بعد) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) قَلِيْلًا، قِلَّةٌ مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم)

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾	(ہمارا) طریق کار (یہی رہا ان کے متعلق) جنہیں یقیناً ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا آپ ہمارے طریق کار میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے

ع ۸

سُنَّةَ، اسم ہے، دستور، طریق کار، راہ، رسم، جمع، سُنَنٌ، مَنْ، اسم موصول (جنہیں)

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا) قَبْلَكَ (قَبْلَ۔كَ) قَبْلَ، مضاف، قبل، پہلے، كَ مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) مِنْ رُّسُلِنَا (مِنْ، رُسُلِ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رسولوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا (آپ نہیں پائیں گے) لِسُنَّتِنَا (لِ، سُنَّةِ، نَا) لِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، سُنَّةِ، مجرور، مضاف، طریق کار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے طریق کار میں) تَحْوِيْلًا، اسم مصدر (کوئی تبدیلی)

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ	آپ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز قائم کریں اور فجر کا قرآن (پڑھیں)

اَقِمِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا (آپ قائم کریں) اَلصَّلٰوۃَ (نماز کو)

لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ (لِ۔دُلُوْکِ۔اَلشَّمْسِ) لِ، حرف جار، سے، دُلُوْکِ، مجرور، مضاف، مصدر، ڈھلنا، غروب ہونا، اَلشَّمْسِ، مضاف الیہ، سورج (سورج کے ڈھلنے سے)

اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ (اِلٰی، غَسَقِ، اَلَّیْلِ) اِلٰی، حرف جار، تک، غَسَقِ، مجرور، مضاف، تاریکی، اندھیرا، اَلَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کے (رات کے اندھیرے تک) وَ، حرف عطف (اور)

قُرْاٰنَ الْفَجْرِ، قُرْاٰنَ، مضاف، قرآن، اَلْفَجْرِ، مضاف الیہ، فجر کا (فجر کا قرآن)

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝	بے شک فجر کا قرآن (پڑھنا فرشتوں کے) حاضر ہونے کا باعث ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) قُرْاٰنَ الْفَجْرِ، قُرْاٰنَ، مضاف، قرآن، اَلْفَجْرِ، مضاف الیہ، فجر کا (فجر کا قرآن) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مَشْھُوْدًا، شُھُوْدًا وَشِھَادَۃٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (حاضر کیا ہوا، روبرو، حاضری، موجود، حاضر ہونے کا باعث)

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَہَجَّدْ بِهٖ نَافِلَۃً لَّکَ ۖ	اور رات کے کچھ حصہ میں آپ اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھیں یہ آپ کیلئے نفل ہے

وَ مِنَ الَّیْلِ (وَ۔مِنْ۔اَلَّیْلِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار برائے تبعیض، کچھ حصے میں، اَلَّیْلِ، مجرور، رات (اور رات کے کچھ حصہ میں)

فَتَہَجَّدْ (فَ۔تَہَجَّدْ) فَ، حرف عطف، پس، تَہَجَّدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَہَجَّدَ یَتَہَجَّدُ، مصدر تَہَجُّدٌ، رات کو جاگنا، تہجد پڑھنا، آپ تہجد پڑھیں (پس آپ تہجد پڑھیں)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس کے

ساتھ) نَافِلَةً، نَفْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حصول ثواب کی خاطر اضافی عبادت (زائد، نفل)

لَّكَ(لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾	قریب ہے آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر کھڑا کرے

عَسٰى، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب اس کے صرف ماضی کے صیغے ہیں (امید ہے، قریب ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّبْعَثَكَ(يَبْعَثَ۔كَ) يَبْعَثَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، اٹھانا، کھڑا کرنا، وہ کھڑا کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ آپ کو کھڑا کرے)

رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا، مَقَامًا، موصوف، اِقَامَةٌ، سے مصدر میمی و اسم ظرف مکان، کھڑے ہونے کی جگہ، مقام، مَحْمُوْدًا، صفت، حَمْدٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، تعریف کیا گیا، محمود اس سے مراد شفاعت کبریٰ ہے (مقام محمود)

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾	اور آپ کہیے اے میرے رب تو مجھے داخل کر سچا داخل کرنا تو مجھے نکال سچا نکالنا اور میرے لئے اپنی طرف سے مدد دینے والا غلبہ مقرر کردے

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے)

رَّبِّ، اصل میں، يَارَبِّیْ، ہے (يَا، رَبِّ، یْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اَدْخِلْنِیْ(اَدْخِلْ۔نِ۔یْ) اَدْخِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، تو داخل کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے داخل کر)

مُدْخَلَ صِدْقٍ، مُدْخَلَ، مضاف، مصدر میمی، داخل کرنا، صِدْقٍ، مضاف الیہ، سچائی، سچا، سچ (سچا داخل کرنا) وَّ، حرف عطف (اور) اَخْرِجْنِیْ(اَخْرِجْ۔نِ۔یْ) اَخْرِجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ

یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، تو نکال، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے نکال)

مُخْرَجَ صِدْقٍ، مُخْرَجَ، مصدر میمی، مضاف، نکالنا، صِدْقٍ، مضاف الیہ، سچائی، سچا، سچ (سچا نکالنا)

وَّ، حرف عطف (اور) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (تو مقرر کردے) لِّیْ (لِ۔یْ) لِ، حرف جار، لئے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لئے)

مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔لَدُنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور، مضاف، اسم ظرف مکان، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی طرف سے)

سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا، سُلْطٰنًا، موصوف، غلبہ، اقتدار، دلیل، حجت، نَصِیْرًا، صفت، نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مددگار، مدد دینے والا (، مدد دینے والا غلبہ)

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ	اور آپ کہہ دیجئے حق آگیا اور باطل مٹ گیا

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آگیا) اَلْحَقُّ (حق، سچ)

وَ، حرف عطف (اور) زَهَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَهَقَ یَزْهَقُ، مصدر زُهُوْقًا، مٹ جانا (وہ مٹ گیا) اَلْبَاطِلُ (باطل، جھوٹ)

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾	بے شک باطل مٹنے والا ہے

اِنَّ الْبَاطِلَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْبَاطِلَ، باطل (بے شک باطل)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

زَهُوْقًا، زُهُوْقًا مصدر سے صفت مشبہ (مٹنے والا)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾	اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو وہ ایمان والوں کیلئے شفا اور رحمت ہے اور وہ ظالموں کو زیادہ نہیں کرتا مگر خسارے میں

وَ، حرف عطف (اور) نُنَزِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، نازل کرنا (ہم نازل

کرتے ہیں) مِنَ الۡقُرۡاٰنِ (مِنۡ، اَلۡقُرۡاٰنِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡقُرۡاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں سے)
مَا هُوَ (مَا، هُوَ) مَا، اسم موصول، جو، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (جو وہ)
شِفَآءٌ، مصدر ہے، بیماری سے اچھا ہونا (شفا) وَّ، حرف عطف (اور) رَحۡمَةٌ، اسم مصدر (رحمت)
لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (لِ۔اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
لَا یَزِیۡدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا (وہ زیادہ نہیں کرتا)
الظّٰلِمِیۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والا، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ،
اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) خَسَارًا، مصدر ہے، خسارہ، نقصان، زیان (خسارے میں)

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں وہ منہ موڑ لیتا ہے اور وہ اپنے پہلو کو دور کر لیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَاۤ، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)
اَنۡعَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡعَمَ یُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامٌ، انعام کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم انعام کرتے ہیں) عَلَی الۡاِنۡسَانِ (عَلٰی، اَلۡاِنۡسَانِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡاِنۡسَانِ، مجرور، انسان (انسان پر)
اَعۡرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑ لیتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)
نَاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَاٰ یَنۡاٰ، مصدر نَاۡیٌ، دور کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دور کر لیتا ہے)
بِجَانِبِهٖ (بِ۔جَانِبِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، جَانِبِ، مجرور، مضاف، پہلو، جانب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پہلو کو)

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ کَانَ یَئُوۡسًا ﴿۸۳﴾	اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بہت ناامید ہو جاتا ہے

وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) کبھی ماضی کو مضارع کے معنی دیتا ہے۔
مَسَّهُ (مَسَّ۔هُ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے

ترجمہ، پہنچتی ہے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے پہنچتی ہے)

اَلشَّرُّ، برائی، شر، تکلیف جس سے سب کو نفرت ہو۔

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو جاتا ہے)

یَئُوۡسًا، یَأۡسٌ، سے صفت مشبہ (بہت ناامید)

قُلۡ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ؕ	آپ کہہ دیجئے ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) کُلٌّ (ہر ایک، تمام)

یَّعۡمَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتا ہے)

عَلٰی شَاکِلَتِہٖ (عَلٰی۔شَاکِلَتِ۔ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، شَاکِلَتِ، مجرور، مضاف، شَکۡلٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث، ڈھنگ، طریقہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے طریقے پر)

فَرَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ہُوَ اَہۡدٰی سَبِیۡلًا ﴿۸۴﴾ ع	پس تمہارا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ زیادہ سیدھے راستے پر ہے

ع ۹

فَرَبُّکُمۡ (فَ۔رَبُّ۔کُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، رَبُّ، مضاف، رب، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (پس تمہارا رب) اَعۡلَمُ، عِلۡمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنۡ (بِ۔مَنۡ) بِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو) ہُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اَہۡدٰی، ہِدَایَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت والا، زیادہ سیدھا) سَبِیۡلًا (راستے)

وَ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ	اور وہ آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) یَسۡـَٔلُوۡنَکَ (یَسۡـَٔلُوۡنَ۔کَ) یَسۡـَٔلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، وہ پوچھتے ہیں، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے پوچھتے ہیں)

عَنِ الرُّوۡحِ (عَنۡ۔اَلرُّوۡحِ) عَنۡ، حرف جار، کے بارے، اَلرُّوۡحِ، مجرور، روح (روح کے بارے میں)

قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَ مَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا	آپ کہہ دیجئے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں

قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾	علم میں سے نہیں دیا گیا مگر بہت تھوڑا

قُلِ، اصل میں، قُلْ، ہے، زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَلرُّوْحُ (روح)

مِنْ اَمْرِ (مِنْ۔اَمْرِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، حکم (حکم سے)

رَبِّیْ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کے)

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، صلہ میں اِلَّا، ہے، اسلئے ترجمہ (نہیں)

اُوْتِیْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (تمہیں دیا گیا)

مِّنَ الْعِلْمِ (مِنْ۔اَلْعِلْمِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعِلْمِ، مجرور، اسم مصدر، علم (علم میں سے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیْلًا، قِلَّۃٌ، سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیْنَا وَكِیْلًا ﴿۸۶﴾	اور یقیناً اگر ہم چاہیں (تو) بلا شبہ ہم اس (قرآن) کو ضرور لے جائیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے پھر آپ اپنے لئے اس کے متعلق ہمارے مقابل کوئی حمایتی نہیں پائیں گے

وَلَئِنْ (وَ۔لَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور یقیناً اگر)

شِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

لَنَذْهَبَنَّ (لَ۔نَذْهَبَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، نَذْهَبَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، لے جانا، ہم ضرور لے جائیں (بلا شبہ ہم ضرور لے جائیں)

بِالَّذِیْٓ (بِ۔الَّذِیْ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کو جو)

اَوْحَیْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَیْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا تَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (آپ نہیں پائیں گے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے

لئے) بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کے متعلق، ہٖ، مجرور، واحد مذکر غائب، اس (اس کے متعلق)
عَلَيۡنَا(عَلٰی۔نَا)عَلٰی، حرف جار بمعنی خلاف، مقابل،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے مقابل)
وَکِيۡلًا (کوئی حمایتی، کوئی مددگار)

مگر آپ کے رب کی رحمت سے	اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَحۡمَةً (رحمت) مِّنۡ رَّبِّكَ(مِنۡ۔رَبِّ۔كَ)مِنۡ، حرف جار، سےرَبِّ، مجرور، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب سے)

یقیناً اس کا فضل آپ پر بہت بڑا ہے	اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿۸۷﴾

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)
فَضۡلَهٗ(فَضۡلَ۔هٗ)فَضۡلَ، مضاف، فضل،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا فضل)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
عَلَيۡكَ (عَلٰی۔كَ)عَلٰی، حرف جار، پر،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
كَبِيۡرًا، كِبَرًا، سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

آپ کہہ دیجئے یقیناً اگر انسان اور جن اس (بات) پر جمع ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کی مثل (بنا) لائیں وہ اس کی مثل نہیں لا سکیں گے اور اگرچہ ان کے بعض بعض کیلئے مددگار ہوں	قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿۸۸﴾

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
لَّئِنِ(لَ۔اِنِ) لام تاکید، یقیناً، اِنۡ شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)
اِجۡتَمَعَتِ، فعل ماضی واحد مونث غائب اِجۡتَمَعَ يَجۡتَمِعُ، مصدر اِجۡتِمَاعٌ، جمع ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جمع ہو جائیں) اَلۡاِنۡسُ (انسان) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡجِنُّ (جن) عَلٰۤی، حرف جار (اس (بات) پر) اَنۡ، مصدریہ (کہ) يَّاۡتُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰی يَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، صلہ

میں لفظ،بَاء ہے، اس لئے ترجمہ،لانا(وہ(بنا)لائیں)

بِمِثْلِ(بِ۔مِثْلِ)بِ،حرف جار،کی،مِثْلِ،مجرور،مثل،طرح،مانند(کی مثل)

ھٰذَا الْقُرْاٰنِ،ھٰذَا،اسم اشارہ واحد مذکر قریب،اس،اَلْقُرْاٰنِ،مشارالیہ،قرآن(اس قرآن)

لَایَاْتُوْنَ،فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ،مصدر اِتْیَانٌ،آنا،صلہ میں لفظ بَاء ہے،اس لئے ترجمہ،لانا(وہ نہیں لاسکیں گے)بِمِثْلِهٖ(بِ،مِثْلِ،ہٖ)بِ،حرف جار،کی،مِثْلِ،مجرور،مضاف،مثل،مانند،ہٖ،مضاف الیہ،ضمیر واحد مذکر غائب،اس(اس کی مثل)وَ،حرف عطف(اور)لَوْ،وصلیہ(اگرچہ)

كَانَ،فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا،ہونا(وہ ہو)

بَعْضُهُمْ(بَعْضُ۔هُمْ)بَعْضُ،مضاف،بعض،هُمْ،مضاف الیہ،ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے(ان کے بعض)لِبَعْضٍ(لِ۔بَعْضٍ)لِ،حرف جار،کیلئے،بَعْضٍ،مجرور،بعض(بعض کیلئے)

ظَهِیْرًا،مُظَاهَرَةٌ،سے اسم فاعل واحد مذکر(مدد کرنے والا،مددگار)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؗ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر ایک مثال طرح طرح سے بیان کی ہے۔

وَلَقَدْ(وَ۔لَ۔قَدْ)وَ،حرف عطف،اور،لَ،لام تاکید،بلا شبہ،قَدْ،کلمہ تحقیق،کلام یقیناً(اور بلا شبہ یقیناً)

صَرَّفْنَا،فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ،مصدر تَصْرِیْفًا،طرح طرح سے بیان کرنا(ہم نے طرح طرح سے بیان کی ہے)لِلنَّاسِ(لِ۔اَلنَّاسِ)لِ،حرف جار،کیلئے،اَلنَاسِ،مجرور،لوگوں(لوگوں کیلئے)

فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ(فِیْ،هٰذَا،اَلْقُرْاٰنِ)فِیْ،حرف جار،میں،هٰذَا،مجرور،اسم اشارہ واحد مذکر قریب،اس،اَلْقُرْاٰنِ،مشارالیہ،قرآن(اس قرآن میں)

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ(مِنْ،كُلِّ،مَثَلٍ)مِنْ،حرف جار،سے،كُلِّ،مجرور،مضاف،ہر ایک،مَثَلٍ،مضاف الیہ،مثال(ہر ایک مثال سے)

فَاَبٰۤی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۸۹	تو اکثر لوگوں نے کفر کے سوا(ہر چیز کا)انکار کیا

فَاَبٰۤی(فَ،اَبٰی)فَ،حرف عطف،تو،اَبٰی،فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاْبٰی،مصدر اِبَآءٌ،انکار کرنا،رد

کرنا،اس نے انکار کیا(تواس نے انکار کیا)اَكْثَرُ النَّاسِ،اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (اکثر لوگوں نے)اِلَّا، حرف استثنا (سوا)
كُفُوْرًا، اسم مصدر (بے ایمانی، کفر، رد کرنا، کفر کرنا، انکار، ایمان نہ لانا)

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۙ﴿۹۰﴾	اور اُنہوں نے کہا ہم آپ پر ہر گز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لئے زمیں سے ایک چشمہ پھاڑ لائیں

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
لَنْ نُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
حَتّٰى، حرف جار غایت (یہاں تک کہ)
تَفْجُرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر فَجَرَ يَفْجُرُ، مصدر فَجْرًا وَ فُجُوْرًا، بہالانا، کھود نکالنا، پھاڑ لانا (آپ پھاڑ لائیں) لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)
مِنَ الْاَرْضِ (مِنْ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)
يَنْۢبُوْعًا، اسم مفرد (ایک چشمہ) جمع، يَنَابِيْعُ،

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۙ﴿۹۱﴾	یا آپ کیلئے کھجوروں اور انگور کا ایک باغ ہو پھر آپ اس کے درمیان نہریں جاری کریں، جاری کرنا

اَوْ، حرف عطف (یا) تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے) جَنَّةٌ (باغ)
مِّنْ نَّخِيْلٍ (مِنْ، نَخِيْلٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَخِيْلٍ، مجرور (کھجوروں کا)
وَّ، حرف عطف (اور) عِنَبٍ، انگور کو کہتے ہیں، جمع، اَعْنَابٌ،
انگور جب تک تازہ رہتا ہے تو اسے، عِنَبٌ، کہتے ہیں (انگور کا)

فَتُفَجِّرَ(فَ۔تُفَجِّرَ)فَ، حرف عطف، پھر،تُفَجِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر فَجَّرَ یُفَجِّرُ، مصدر تَفۡجِیۡرًا، پانی کا بہنا، جاری کرنا(آپ جاری کریں)اَلۡاَنۡہٰرَ (نہریں) واحد،نَہۡرٌ،

خِلٰلَهَا(خِلٰلَ۔هَا)خِلٰلَ، مضاف، درمیان، بیچ، وسط، واحد، خَلَلٌ، جس کے معنی دو چیزوں کی کشادگی کی ہیں،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس کے، ضمیر کا مرجع،جَنَّةٌ، ہے(اس کے درمیان)

تَفۡجِیۡرًا، مصدر(جاری کرنا، بہانا)

اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِىَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ قَبِيۡلًا ۙ﴿۹۲﴾	یا آپ آسمان کے ٹکڑے کر کے ہم پر گرادیں جیسا کہ آپ نے دعوی کیا ہے یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو سامنے لے آئیں

اَوۡ، حرف عطف(یا)تُسۡقِطَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَسۡقَطَ یُسۡقِطُ، مصدر اِسۡقَاطًا، گرانا(آپ گرادیں)السَّمَآءَ(آسمان سے)كَمَا(كَ۔مَا)كَ، حرف تشبیہ، جیسا،مَا، مصدریہ، کہ(جیسا کہ)

زَعَمۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر زَعَمَ یَزۡعَمُ، مصدر زَعۡمًا وَ زُعۡمًا، گمان کرنا، دعوی کرنا(آپ نے دعوی کیا)عَلَيۡنَا(عَلٰى۔نَا)عَلٰى، حرف جار، پر،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم(ہم پر)

كِسَفًا، ٹکڑے، واحد، كِسۡفَةٌ،اَوۡ، حرف عطف(یا)

تَاۡتِىَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ بَاء ہے، ترجمہ لانا(آپ لے آئیں)بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کو،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کو)وَ، حرف عطف(اور)

اَلۡمَلٰٓـئِكَةِ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، قَبِيۡلًا، جماعت، آگے، سامنے، واحد، قَبِيۡلَةٌ،

اَوۡ يَكُوۡنَ لَكَ بَيۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ	یا آپ کیلئے ایک سونے کا گھر ہو یا آپ آسمان میں چڑھ جائیں

اَوۡ، حرف عطف(یا)يَكُوۡنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا(وہ ہو)

لَكَ(لَ۔كَ)لَ، حرف جار، کیلئے،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر آپ(آپ کیلئے) بَيۡتٌ(گھر)

مِّنۡ زُخۡرُفٍ(مِنۡ، زُخۡرُفٍ) مِنۡ، حرف جار، سے،زُخۡرُفٍ، مجرور، ملمع، سونا، سنہری، آراستہ، کسی چیز

کے کمال حسن کو، زُخْرُفٍ، کہتے ہیں (سونے سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَرْقٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَقِیَ یَرْقٰی، مصدر رُقِیًّا، چڑھنا (آپ چڑھ جائیں)

فِی السَّمَآءِ(فِیْ، اَلسَّمَآءِ) فِیْ، حرف جار میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

وَ لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ	اور ہم آپ کے چڑھنے پر ہر گز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کے آپ ہم پر کوئی کتاب اتار لائیں کہ ہم اسے پڑھیں

وَ، حرف عطف، اور، لَنْ نُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، یقین کرنا، ماننا (ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے)

لِرُقِیِّكَ(لِ-رُقِیِّ-كَ) لِ، حرف جار، پر، رُقِیِّ، مجرور، مضاف اسم مصدر، چڑھنا، بلند ہونا، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے چڑھنے پر) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

تُنَزِّلَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، اتارنا (آپ اتار لائیں)

عَلَیْنَا(عَلٰی-نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) كِتٰبًا (کوئی کتاب)

نَّقْرَؤُهٗ(نَقْرَؤُ-هٗ) نَقْرَؤُ، فعل مضارع جمع متکلم قَرَأَ یَقْرَأُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، ہم پڑھیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اسے پڑھیں)

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع	آپ کہہ دیجئے میرا رب پاک ہے نہیں ہوں میں مگر ایک بشر (اور) رسول

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

سُبْحَانَ، مصدر بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے (پاک ہے)

رَبِّیْ(رَبِّ-یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

هَلْ، صلہ میں، اِلَّا سے ترجمہ (نہیں) كُنْتُ، فعل ماضی ناقص واحد متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہوں میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بَشَرًا، ایک بشر، ایک انسان، رَّسُوْلًا (رسول)

اور لوگوں کو (کسی بات نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں جب ان کے پاس ہدایت آئی مگر یہ کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول (بنا کر) بھیجا ہے	وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰۤی اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ۝۹۴

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمۡنَعُ، مصدر مَنۡعًا، روکنا، منع کرنا (روکا)

اَلنَّاسَ (لوگوں) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

یُّؤۡمِنُوۡۤا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں)

اِذۡ، اسم ظرف زمان (جب) جَآءَهُمُ (جَآءَ، هُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءً، آنا، وہ آئی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئی)

اَلۡهُدٰی، اسم و مصدر (ہدایت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنۡ، مصدریہ (یہ کہ)

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اَبَعَثَ اللّٰهُ (اَ۔بَعَثَ۔اللّٰهُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا، اٹھانا، بھیجا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (کیا اللہ نے بھیجا ہے)

بَشَرًا، ایک بشر، ایک انسان، رَسُوۡلًا، پیغمبر، بھیجا ہوا، رسول

آپ کہہ دیجئے اگر زمین پر فرشتے مطمئن ہو کر چلتے (پھرتے) ہوتے (تو) ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ رسول (بنا کر) اتارتے	قُلۡ لَّوۡ کَانَ فِی الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِکَةٌ یَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّیۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا رَّسُوۡلًا ۝۹۵

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) لَّوۡ، شرطیہ (اگر)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہوتا)

فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مَلٰٓئِکَةٌ، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، یَّمۡشُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَشٰی یَمۡشِیۡ، مصدر مَشۡیًا، چلنا،

بڑھنا (وہ چلتے) مُطۡمَئِنِّیۡنَ ، اِطۡمِیۡنَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سکون پانے والے مطمئن ہو کر)
لَنَزَّلۡنَا (لَ۔نَزَّلۡنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، نَزَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلًا، اتارنا، ہم
اتارتے (ہم ضرور اتارتے) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان
(ان پر) مِّنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور آسمان جمع اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان
سے) مَلَكًا (کوئی فرشتہ) رَّسُوۡلًا، رسول، پیغامبر، بھیجا ہوا (رسول (بنا کر))

قُلۡ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَكُمۡ ؕ	آپ کہہ دیجئے اللہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
كَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰی یَكۡفِیۡ، مصدر كِفَایَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)
بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)
شَهِیۡدًا، شُهُوۡدًا، شَهَادَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، شاہد)
بَیۡنِیۡ (بَیۡنِ۔یۡ) بَیۡنِ، مضاف، درمیان، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)
وَ، حرف عطف (اور) بَیۡنَكُمۡ (بَیۡنَ۔كُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،
تمہارے (تمہارے درمیان)

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ۝۹۶	بے شک وہ اپنے بندوں بارے میں خوب خبر رکھنے والا، خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
بِعِبَادِهٖ (بِ۔عِبَادِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے بارے میں، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبۡدٌ،
هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کے بارے میں)
خَبِیۡرًا، خَبۡرٌ، سے صفت مشبہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب خبر رکھنے والا)

بَصِیْرًا،اللہ کا صفاتی نام،بَصَارَۃٌ، سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَمَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَھُوَ الْمُھْتَدِ ۚ	اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جسے)

یَّھْدِ اللّٰہُ(یَھْدِ، اَللّٰہُ)یَھْدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے،اَللّٰہُ،اللہ (اللہ ہدایت دے)

فَھُوَ(فَ۔ھُوَ)فَ،حرف عطف، تو،ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ،وہی)

اَلْمُھْتَدِ،اِھْتِدَآءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت پانے والا،ہدایت یافتہ، جمع،اَلْمُھْتَدِیْنَ،

وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَھُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِہٖ ؕ	اور جسے وہ گمراہ کردے توآپ ان کیلئے اس کے سواہرگز مدد کرنے والے نہیں پائیں گے۔

وَ،حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جسے) یُّضْلِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کردے) فَلَنْ تَجِدَ(فَ۔لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف،تو،لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی موکدبہ لن واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا،وُجُوْدًا، پانا (توآپ ہر گز نہیں پائیں گے) لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ،حرف جار،کیلئے،ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کیلئے)

اَوْلِیَآءَ،وَلِیٌّ، کی جمع (مدد کرنے والے،مددگار)

مِنْ دُوْنِہٖ(مِنْ۔دُوْنِ۔ہٖ)مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا،علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے (اس کے سوا)

وَنَحْشُرُھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ عُمْیًا وَّ بُکْمًا وَّ صُمًّا ؕ	اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے چہروں کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے اکٹھا کریں گے

وَ،حرف عطف (اور) نَحْشُرُھُمْ (نَحْشُرُ،ھُمْ) نَحْشُرُ، فعل مضارع جمع متکلم حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر

حَشْرًا، جمع کرنا،اکٹھا کرنا،ہم اکٹھا کریں گے،ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،انہیں (ہم انہیں اکٹھا کریں گے)

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ(یَوۡمَ ، اَلۡقِیٰمَةِ) یَوۡمَ ، مضاف ، دن ، اَلۡقِیٰمَةِ ، مضاف الیہ ، قیامت کے (قیامت کے دن) عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ (عَلٰی ۔ وُجُوۡهِ ۔ هِمۡ) عَلٰی ، حرف جار ، پر ، بَل ، وُجُوۡهِ ، مجرور ، مضاف ، چہروں ، واحد ، وَجۡهٌ ، هِمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے چہروں کے بَل) عُمۡیًا ، اندھے ، واحد ، اَعۡمٰی ، وَّ ، حرف عطف (اور) بُکۡمًا ، گونگے ، واحد ، اَبۡکَمُ ، وَّ ، حرف عطف (اور) صُمًّا ، بہرے ، واحد ، اَصَمُّ ،

مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ	اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

مَاۡوٰىهُمۡ (مَاۡوٰی ۔ هُمۡ) مَاۡوٰی ، مضاف مصدر اسم ظرف مکان ، ٹھکانہ ، هُمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، اُن کا (اُن کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

کُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِیۡرًا ﴿۹۷﴾	جب کبھی وہ بجھنے لگی گی ہم ان پر آگ کا بھڑکانا زیادہ کر دیں گے

کُلَّمَا (کُلَّ ، مَا) یہ لفظ مرکب ہے کُلَّ اور مَا سے ، اسم ظرف متضمن بمعنی شرط (جب کبھی) خَبَتۡ ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَبَا یَخۡبُوۡ ا ، مصدر خَبۡوًا ، آگ کا بجھنا ، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ بجھنے لگے گی) زِدۡنٰهُمۡ (زِدۡنَا ۔ هُمۡ) زِدۡنَا ، فعل ماضی جمع متکلم زَادَ یَزِیۡدُ ، مصدر زِیَادَةٌ ، زیادہ کرنا ، ترجمہ بحوالہ قیامت ہم زیادہ کر دیں گے ، هُمۡ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان پر (ہم ان پر زیادہ کر دیں گے) سَعِیۡرًا ، سَعۡرٌ ، سے جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں ، بمعنی مفعول ہے (آگ کا بھڑکانا)

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿۹۸﴾	یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا بے شک ہم واقعی نئی پیدائش میں اٹھائے جانے والے ہیں

ذٰلِكَ ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

جَزَآؤُهُمۡ (جَزَآؤُ ، هُمۡ) جَزَآؤُ ، مضاف ، جزا ، بدلہ ، سزا ، هُمۡ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کی (ان کی سزا) بِاَنَّهُمۡ (بِ ۔ اَنَّ ۔ هُمۡ) بِ ، حرف جار ، وجہ سے ، اَنَّ ، مجرور ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،

النصف

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (اس وجہ سے کہ بے شک اُنہوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)

بِاٰیٰتِنَا(بِ۔اٰیٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کے ساتھ، کا،اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد،اٰیَۃٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)

قَالُوۡٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

ءَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

عِظَامًا (ہڈیاں) واحد، عَظۡمٌ، وَّ، حرف عطف (اور)

رُفَاتًا، رَفۡتٌ، سے مشتق (بوسیدہ، گلا سڑا، ٹکرے ٹکرے، ریزہ ریزہ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ(لَ۔مَبۡعُوۡثُوۡنَ)لَ، لام تاکید، واقعی، مَبۡعُوۡثُوۡنَ، بَعۡثٌ، مصدر سے اسم مفعول، اٹھائے جانے والے (واقعی اٹھائے جانے والے) خَلۡقًا جَدِیۡدًا (خَلۡقًا، جَدِیۡدًا) خَلۡقًا، موصوف مصدر، پیدا کرنا، پیدائش جَدِیۡدًا، صفت، جِدٌّ، سے بمعنی مفعول، نئی (نئی پیدائش، نئے (سرے سے) پیدا کر کے)

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَہُمۡ وَ جَعَلَ لَہُمۡ اَجَلًا لَّا رَیۡبَ فِیۡہِ ؕ	اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر ہے کہ ان کی مثل پیدا کر دے اور اس نے اُن کیلئے ایک وقت مقرر کیا ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے

اَوَلَمۡ یَرَوۡا(اَ۔وَ۔لَمۡ یَرَوۡا)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ یَرَوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّ اللّٰہَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ،

وَ الْاَرْضَ (وَ، اَلْاَرْضَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (اور زمین کو)

قَادِرٌ، قُدْرَۃٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، اللہ کا صفاتی نام (قدرت رکھنے والا، غالب، قابو پانے والا، قادر)

عَلٰٓی اَنْ، عَلٰی، حرف جار، پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، کہ (اس پر کہ)

یَّخْلُقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کر دے)

مِثْلَھُمْ (مِثْلَ۔ھُمْ) مِثْلَ، مضاف، مثل، مانند، جیسا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مثل) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (اس نے مقرر کیا) لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے) اَجَلًا (ایک وقت) موت کو بھی، اَجَلْ، کہتے ہیں، جمع، اٰجَالٌ،

لَّا، نہیں، رَیْبَ، مصدر، کوئی شک، شبہ (کوئی شک نہیں)

فِیْہِ (فِیْ۔ہِ) فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

پھر (بھی) ظالموں نے سوائے کفر کے (ہر چیز کا) انکار کیا	فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝٩٩

فَاَبٰی (فَ۔اَبٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، انکار کرنا (اس نے انکار کیا) اَلظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ،

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے) کُفُوْرًا، منصوب اسم مصدر (انکار، کفر کے، ایمان نہ لانا)

آپ کہہ دیجئے اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تم اس وقت خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور روک لیتے	قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لَّوْ، شرطیہ (اگر) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

تَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَلَكَ، يَمْلِكُ مصدر مَلْكًا، مِلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (تم مالک ہوتے) خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ، خَزَآىِٕنَ، مضاف، خزانوں، واحد، خَزِيْنَةٌ، رَحْمَةِ، مضاف الیہ، رحمت کے (رحمت کے خزانوں) رَبِّيْٓ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی) اِذًا، حرف جزا اور جواب (اس وقت)

لَّاَمْسَكْتُمْ (لَ۔ اَمْسَكْتُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَمْسَكْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمْسَكَ يُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، روکنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم روک لیتے (ضرور تم روک لیتے)

خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ، خَشْيَةَ، مضاف، اسم مصدر، ڈر، خوف، اَلْاِنْفَاقِ، مضاف الیہ، مصدر، خرچ ہو جانے کے (خرچ ہو جانے کے ڈر سے)

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع	اور انسان بہت بخیل ہے

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) قَتُوْرًا، قَتْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بخیل، بہت تنگ دل)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْــَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے حضرت موسٰی کو نو واضح نشانیاں دیں پس آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے جب وہ ان کے پاس آیا فرعون نے اس سے کہا اے موسٰی! بے شک میں یقیناً تجھے جادو کیا ہوا گمان کرتا ہوں۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً)

اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دیں)

مُوْسٰى (حضرت موسٰی کو) تِسْعَ، (نو) مؤنث کیلئے مؤنث استعمال ہوتا ہے۔

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ، اٰيٰتٍ، موصوف، معجزات، نشانیاں، بَيِّنٰتٍ، صفت، واضح، واحد، بَيِّنَةٌ (واضح نشانیاں)

فَسْــَٔلْ (فَ۔ اِسْــَٔلْ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْــَٔلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْــَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، پوچھنا، سوال کرنا، آپ پوچھ لیں (پس آپ پوچھئے)

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ، بَنِيْ، مضاف، اصل، بَنِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ،
اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، حضرت یعقوب کا لقب، اسرائیل کے (اسرائیل کے بیٹوں، بنی اسرائیل)
اِذْ، ظرف زمان (جب) جَآءَهُمْ (جَآءَ۔هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ،
آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آیا)
فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،
اس نے کہا، (تو کہا) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)
فِرْعَوْنُ (فرعون نے) اِنِّيْ (اِنِّ، يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے زیر آئی ہے، حرف مشبہ
بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
لَاَظُنُّكَ (لَ۔اَظُنُّ۔كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا،
گمان کرنا، قیاس کرنا، میں گمان کرتا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً میں تجھے گمان کرتا ہوں)
يٰمُوْسٰى (يٰا۔مُوْسٰى) يٰا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے حضرت موسیٰ)
مَسْحُوْرًا، سِحْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (سحر زدہ، جادو کیا ہوا)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ	اس (موسیٰ) نے کہا بلا شبہ یقیناً تجھے علم ہو چکا ہے کہ ان (نشانیوں) کو نہیں اتارا مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے واضح دلائل بنا کر

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (موسیٰ) نے کہا)
لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
عَلِمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم ہونا (تجھے علم ہو چکا ہے)
مَا، نافیہ (نہیں) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اتارا ہے)
هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (ان کو) هٰٓؤُلَآءِ کا مرجع، تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ، ہے۔
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَبُّ السَّمٰوٰتِ، رَبُّ، مضاف، رب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کے، واحد،

اَلسَّمٰوٰتِ(آسمانوں کے رب نے) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ (زمین)
بَصَآئِرَ، کھلی دلیلیں، واضح دلائل، واحد، بَصِیۡرَۃٌ، بصیرت کا استعمال دل کی بینائی کے متعلق ہوتا ہے،
بصیرت کے مختلف معنی ہیں عقل، سمجھ، عبرت، دلیل، حجت (واضح دلائل بنا کر)

وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾	اور بے شک میں یقیناً اے فرعون تجھے ہلاک کیا ہوا گمان کرتا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّیۡ (اِنِّ۔یۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یۡ، کی وجہ سے نون پر زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
لَاَظُنُّکَ (لَ۔اَظُنُّ۔کَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، میں گمان کرتا ہوں، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً میں تجھے گمان کرتا ہوں)
یٰفِرۡعَوۡنُ (یٰا۔فِرۡعَوۡنُ) یٰا، حرف ندا، اے، فِرۡعَوۡنُ، منادٰی، فرعون (اے فرعون)
مَثۡبُوۡرًا، ثُبُوۡرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ہلاک شدہ، ہلاک کیا ہوا)

فَاَرَادَ اَنۡ یَّسۡتَفِزَّہُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰہُ وَ مَنۡ مَّعَہٗ جَمِیۡعًا ﴿۱۰۳﴾	پھر اس (فرعون) نے ارادہ کیا کہ وہ انہیں اس زمین سے اکھاڑ پھینکے تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا

فَاَرَادَ (فَ۔اَرَادَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اس نے ارادہ کیا (پھر اس نے ارادہ کیا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)
یَّسۡتَفِزَّہُمۡ (یَسۡتَفِزَّ۔ہُمۡ) یَسۡتَفِزَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَفَزَّ یَسۡتَفِزُّ، مصدر اِسۡتِفۡزَازٌ، پھسلانا، باہر نکال دینا، اکھاڑ پھینکنا، وہ اکھاڑ پھینکے، ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں اکھاڑ پھینکے)
مِّنَ الۡاَرۡضِ (مِنۡ، اَلۡاَرۡضِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (اس زمین سے)
فَاَغۡرَقۡنٰہُ (فَ۔اَغۡرَقۡنَا۔ہُ) فَ، حرف عطف، تو، اَغۡرَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغۡرَقَ یُغۡرِقُ، مصدر

اِغْرَاقًا، غرق کرنا، ہم نے غرق کر دیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے غرق کر دیا)
وَمَنْ (وَ، مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)
مَّعَهٗ (مَعَ۔ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)
جَمِیْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی مفعول (سب کو، سارے)

وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾	اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا تم اس زمین میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا ہم تم کو اکٹھا کر کے لائیں گے

وَّ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)
مِنْۢ بَعْدِهٖ (مِنْ۔بَعْدِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)
لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (لِ۔بَنِیْٓ۔اِسْرَآءِیْلَ) لِ، حرف جار، سے، بَنِیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، بَنِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹوں، اولاد، واحد، اِبْنٌ، اِسْرَآءِیْلَ، مضاف الیہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب، اِسْرَآءِیْلَ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسْرَا، بندے، ءِیْلَ، اللہ اسرائیل (اولاد یعقوب سے، بنی اسرائیل سے) اُسْكُنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَكَنَ یَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا، رہائش رکھنا، رہنا (تم رہو) اَلْاَرْضَ (زمین)
فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئے گا)
وَعْدُ الْاٰخِرَةِ (وَعْدُ۔اَلْاٰخِرَةِ) وَعْدُ، مضاف، وعدہ، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (آخرت کا وعدہ)
جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باء، سے شروع ہو رہا ہے، اس لیئے ترجمہ لانا ہے (ہم لائیں گے) بِكُمْ (بِ، كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) لَفِیْفًا، صفت مشبہ، مختلف قبائل کے آدمیوں کا گروہ، ہجوم (اکٹھا کر کے)

وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ	اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل کیا اور وہ حق کے ساتھ نازل ہوا

وَ، حرف عطف (اور) بِالْحَقِّ (بِ، اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ) اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا۔ هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اُتارنا، ہم نے نازل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا)

وَ بِالْحَقِّ (وَ، بِ، اَلْحَقِّ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کے ساتھ،

اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (اور حق کے ساتھ)

نَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَلَ یَنْزِلُ، مصدر نُزُوْلًا، نازل ہونا، نیچے اترنا (وہ نازل ہوا)

وقف لازم

وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾	اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)

وَ مَآ (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا۔ كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، ارسال کرنا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مُبَشِّرًا، تَبْشِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)

وَّ، حرف عطف (اور) نَذِیْرًا، نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (ڈرانے والا)

وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾	اور قرآن کو ہم نے جز جز کر کے (نازل) کیا تا کہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا بتدریج نازل کرنا

وَ قُرْاٰنًا، وَ، حرف عطف، اور، قُرْاٰنًا، قرآن (اور قرآن)

فَرَقْنٰهُ (فَرَقْنَا۔ هُ) فَرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَقَ یَفْرُقُ، مصدر فَرْقًا وَ فُرْقَانًا، جز جز کرنا، جدا جدا کرنا، تھوڑا تھوڑا کرنا، ہم نے جز جز کر کے (نازل) کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا

مرجع، قُرۡاٰنًا، ہے (ہم نے اسے جز جز کر کے (نازل) کیا)

لِتَقۡرَاَهٗ(لِ۔تَقۡرَاَ۔هٗ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَقۡرَاَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَرَاَیَقۡرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، آپ پڑھیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تاکہ آپ اسے پڑھیں)

عَلَی النَّاسِ(عَلٰی۔اَلنَّاسِ)عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر)

عَلٰی مُكۡثٍ(عَلٰی، مُكۡثٍ)عَلٰی، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مُكۡثٍ، مجرور، مصدر، انتظار کرتے ہوئے توقف کرنا، ٹھہرنا، انتظار کرنا، مُكۡثٍ کے مفہوم میں دو جز ہیں۔

(۱) ٹھہرنا، توقف کرنا (۲) انتظار یعنی قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا (ٹھہر ٹھہر کر)

وَّ، حرف عطف (اور) نَزَّلۡنٰهُ(نَزَّلۡنَا۔هُ)نَزَّلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِیۡلًا، بتدریج نازل کرنا (تھوڑا تھوڑا) نازل کرنا، ہم نے بتدریج نازل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے ہم نے بتدریج نازل کیا) تَنۡزِیۡلًا، مصدر (بتدریج نازل کرنا)

قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ	آپ کہہ دیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اٰمِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِهٖۤ(بِ۔هٖۤ)بِ، حرف جار، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَوۡ، حرف عطف (یا)

لَا تُؤۡمِنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (تم نہ ایمان لاؤ)

اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اِذَا یُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾	بے شک وہ لوگ جو اس سے پہلے علم دیئے گئے جب وہ ان پر تلاوت کیا جاتا ہے (تو) وہ ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے) اَلۡعِلۡمَ (علم)

مِنۡ قَبۡلِهٖۤ(مِنۡ، قَبۡلِ، هٖ)مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد

مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

یُتْلٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا یَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَۃٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (وہ تلاوت کیا جاتا ہے) عَلَیْھِمْ (عَلٰی، ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان پر)

یَخِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرًّا وَ خُرُوْرًا، نیچے گرنا (وہ گر جاتے ہیں)

لِلْاَذْقَانِ (لِ۔اَلْاَذْقَانِ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْاَذْقَانِ، مجرور، ٹھوڑیوں، واحد، ذَقْنٌ (ٹھوڑیوں پر) سُجَّدًا، سُجُوْدًا، سے منصوب اسم فاعل جمع مکسر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے) واحد، سَاجِدٌ،

وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ کَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾	اور وہ کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے بے شک ہمارے رب کا وعدہ یقیناً پورا کیا ہوا ہے

وَّ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

سُبْحٰنَ، مصدر ہے بمعنی تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے کے (پاک ہے)

رَبِّنَآ (رَبِّ۔نَآ) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

اِنْ، مخففہ ہے، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، اِنَّ کی طرح تاکید کے معنی دیتا ہے (بے شک)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے) وَعْدُ، اسم اور مصدر (وعدہ)

رَبِّنَا (رَبِّ۔نَا) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کا)

لَمَفْعُوْلًا (لَ۔مَفْعُوْلًا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَفْعُوْلًا، فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کیا ہوا، کیا گیا (یقیناً (پورا) کیا ہوا ہے)

وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْکُوْنَ وَ یَزِیْدُھُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدۃ	اور وہ ٹھوڑیوں پر گر پڑتے ہیں وہ روتے ہیں اور وہ (قرآن) انہیں عاجزی میں زیادہ کر دیتا ہے

السجدۃ

وَ، حرف عطف (اور) یَخِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرًّا، نیچے گر پڑنا (وہ گر پڑتے ہیں) لِلْاَذْقَانِ (لِ، اَلْاَذْقَانِ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْاَذْقَانِ، مجرور، ٹھوڑیوں، واحد

ذَقَنٌ(ٹھوڑیوں پر) یَبْکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَکٰی یَبْکِیْ، مصدر بُکَآءٌ، رونا (وہ روتے ہیں)
وَ، حرف عطف (اور) یَزِیْدُھُمْ (یَزِیْدُ۔ھُمْ) یَزِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر
زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، وہ زیادہ کر دیتا ہے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں زیادہ کر دیتا ہے)
خُشُوْعًا، خَشَعَ یَخْشَعُ، کا مصدر ہے، عاجزی کرنا (عاجزی میں)

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط	آپ کہہ دیجئے تم اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو

قُلِ، اصل میں، قُلْ، ہے لام کی زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے آتی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ،
مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اُدْعُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، پکارنا،
دعوت دینا (تم پکارو) اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)
اَوِ، اصل میں، اَوْ، واؤ کی زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آتی ہے،
حرف عطف (یا) اُدْعُوا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃً، بلانا، پکارنا (تم پکارو)
اَلرَّحْمٰنَ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان، رحمٰن)

اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ج	جس (نام) سے (بھی) تم پکارو تو سب اچھے نام اسی کے ہیں

اَیًّا مَّا (اَیًّا، مَا) اَیًّا، شرطیہ، جس، مَا، زائدہ (جس (نام) سے (بھی))
تَدْعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، پکارنا (تم پکارو)
فَلَہُ (فَ، لَ، ہٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (تو اسی کے
ہیں) اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی، اَلْاَسْمَآءُ، موصوف، ناموں، سب نام، واحد، اِسْمٌ،
اَلْحُسْنٰی، صفت، حُسْنٌ، سے افعل التفضیل واحد مؤنث، اچھے (سب اچھے نام)

وَلَا تَجْھَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾	اور اپنی نماز میں آواز بلند نہ کریں اور نہ اس کو پست کریں اور اس کے درمیان کوئی راستہ اختیار کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَجْهَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَهَرَ يَجْهَرُ، مصدر جَهْرًا، آواز بلند کرنا، بلند آواز سے کہنا، عام ہونا آواز بلند نہ کریں)

بِصَلَاتِكَ (بِ، صَلَاتِ، كَ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، صَلَاتِ، مجرور، مضاف، نماز، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی نماز میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُخَافِتْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَتَ يُخَافِتُ، مصدر مُخَافَتَةٌ، آہستہ گفتگو کرنا، پست کرنا (پست نہ کریں) بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کو)

وَ ابْتَغِ (وَ۔اِبْتَغِ) وَ، حرف عطف، اور، اِبْتَغِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا، اختیار کرنا، آپ اختیار کریں (اور اختیار کریں)

بَيْنَ ذٰلِكَ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے درمیان) سَبِيْلًا، مفعول (کوئی راستہ)

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا	آپ کہہ دیجئے تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی

وَ، حرف عطف (اور) قُلِ، اصل میں، قُلْ، ہے، لام کے نیچے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَلْحَمْدُ (تمام تعریف) لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لئے)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

لَمْ يَتَّخِذْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے نہیں بنائی) وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب (کوئی بچہ یا چند لڑکا ہو یا لڑکی، کوئی اولاد)

وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ	اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے

وَّ، حرف عطف (اور) لَمْ يَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (نہ وہ ہے) لَّهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

شَرِيْكٌ،شِرْكَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی شریک) جمع،شُرَكَآءُ،

فِى الْمُلْكِ(فِىْ، اَلْمُلْكِ) فِىْ،حرف جار، میں،اَلْمُلْكِ، مجرور، بادشاہی (بادشاہی میں)

وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝۱۱۱	اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور آپ اس کی بڑائی بیان کریں، بڑائی بیان کرنا

ع ۱۲/۱۲

وَّ،حرف عطف (اور) لَمْ يَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (نہ وہ ہے) لَّهٗ(لَ۔هٗ) لَ،حرف جار،کا،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس (اس کا) وَلِيٌّ (کوئی مددگار) مِّنَ الذُّلِّ(مِنْ، اَلذُّلِّ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَلذُّلِّ، مجرور، مصدر ہے، تواضع، ذلت، عاجز، کمزور،وَ كَبِّرْهُ(وَ، كَبِّرْ، هُ)وَ، حرف عطف،اور، كَبِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر كَبَّرَ يُكَبِّرُ، مصدر تَكْبِيْرًا، تکبیر پڑھنا،بڑائی بیان کرنا،آپ بڑائی بیان کریں،هُ، ضمیر واحد، مذکر غائب،اس کی (اور آپ اس کی بڑائی بیان کریں) تَكْبِيْرًا، مصدر ہے (بڑائی بیان کرنا)

اٰیَاتُھَا: ۱۱۰	سُوۡرَۃُ الۡکَھۡفِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوۡعَاتُھَا: ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ؕ﴿۱﴾	تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس نے اس میں کوئی کجی نہیں رکھی

اَلۡحَمۡدُ (تمام تعریف) لِلّٰہِ (لِ۔اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لئے)

اَلَّذِیۡۤ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اس نے نازل کی) عَلٰی عَبۡدِہِ (عَلٰی۔عَبۡدِ۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، عَبۡدِ، مجرور، مضاف، بندے، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندہ پر) اَلۡکِتٰبَ (کتاب یعنی قرآن مجید)

وَ، حرف عطف (اور) لَمۡ یَجۡعَلۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ڈالنا، رکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے نہیں رکھی)

لَّہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

عِوَجًا، کوئی کجی، کوئی ٹیڑھا پن، جو کجی آنکھ سے نظر آئے اس کیلئے، عَوَجٌ، اور جو کجی دل سے نظر آئے اس کیلئے، عِوَجًا، استعمال ہوتا ہے۔

قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾	بالکل سیدھی تاکہ وہ اس (اللہ) کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری دے کہ بے شک ان کیلئے اچھا اجر ہے

قَیِّمًا، مفرد منصوب نکرہ (مستقیم، بالکل سیدھی، درست کرنے والی)

لِّیُنۡذِرَ (لِ۔یُنۡذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُنۡذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡذَرَ یُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا (تاکہ وہ ڈرائے) بَاۡسًا شَدِیۡدًا (بَاۡسًا، شَدِیۡدًا) بَاۡسًا، موصوف، آفت، عذاب، لڑائی،

شَدِيۡدًا، صفت، شَدٌّ، سے صفت مشبہ، سخت، شدت (سخت عذاب سے)

مِّنۡ لَّدُنۡهُ (مِنۡ۔لَدُنۡ۔هٗ) مِنۡ، حرف جار، سے، لَدُنۡ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، پاس، طرف، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) يُبَشِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِيۡرًا، خوشخبری دینا (وہ خوشخبری دے) اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، اِيۡمَانًا، سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والوں کو، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مونث (نیک، اچھے کام) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان کیلئے)

اَجۡرًا حَسَنًا، اَجۡرًا، موصوف، اجر، صلہ، انعام، حَسَنًا، حُسۡنٌ، سے صفت مشبہ، اچھا، عمدہ (اچھا اجر)

مَّاكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾	(وہ) اس میں ہمیشہ ٹھہرنے والے ہیں

مَّاكِثِيۡنَ، مَكۡثٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حالت نصب، ٹھہرے رہنے والے مراد رہنے والے (ٹھہرنے والے) فِيۡهِ (فِيۡ۔هِ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اَبَدًا، ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود۔

وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾	اور وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے کہا اللہ نے کوئی اولاد بنا رکھی ہے

وَّ، حرف عطف (اور) يُنۡذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنۡذَرَ يُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا (وہ ڈرائے)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (بنا رکھی ہے) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب (کوئی بچہ ایک ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی، کوئی اولاد)

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ	نہ ان کو اس کا کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو

مَا، نافیہ (نہ) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

مِنْ عِلْمٍ (مِنْ، عِلْمٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، عِلْمٍ، مجرور، اسم مصدر (کوئی علم)

وَّلَا (وَ، لَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) لِاٰبَآىِٕهِمْ (لِ۔اٰبَآءِ۔هِمْ) لِ، حرف جار، کو، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، باپ، دادا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا کو)

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ	بڑی سخت بات ہے (جو) ان کے مونہوں سے نکلتی ہے

كَبُرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَبُرَ يَكْبُرُ، مصدر كِبْرًا وَ كُبْرًا، بڑی سخت ہونا، قابل نفرت ہونا (بڑی سخت ہے) كَلِمَةً (بات) تَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ يَخْرُجُ مصدر خُرُوْجًا نکلنا (نکلتی ہے) مِنْ اَفْوَاهِهِمْ (مِنْ۔اَفْوَاهِ۔هِمْ)، مِنْ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، یہ اصل میں، فَوْهٌ، تھا، ہ، کو گرا کر واؤ کو میم سے بدل دیا گیا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مونہوں سے)

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝	وہ نہیں کہتے مگر جھوٹ

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں)

يَّقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) كَذِبًا، مصدر (جھوٹ)

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝	پس شاید آپ اپنی جان ان کے پیچھے غم سے ہلاک کر لینے والے ہیں اگر وہ اس بات (قرآن) پر ایمان نہ لائے

فَلَعَلَّكَ (فَ۔لَعَلَّ۔كَ) فَ، حرف، پس، لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (پس شاید آپ) بَاخِعٌ، بَخْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک کر لینے والا)

نَّفْسَكَ(نَفْسَ۔كَ)نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، جمع،اَنْفُسَ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی جان کو)عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ، عَلٰی، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اٰثَارِ، مجرور، مضاف، نشانیاں، علامتیں، پیچھے، قدموں کے نشان، واحد،اَثَرٌ،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پیچھے)اِنْ، شرطیہ (اگر)لَّمْ يُؤْمِنُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہ لائے)بِهٰذَا الْحَدِيْثِ(بِ،هٰذَا، اَلْحَدِيْثِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر،هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس،اَلْحَدِيْثِ، مشار الیہ، بات (قرآن) (اس بات (قرآن) پر)
اَسَفًا، مصدر ہے (غم، رنج، ملال، دکھ)

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝	بے شک ہم نے جو زمین پر ہے اس کیلئے زینت بنایا تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے عمل کرنے میں زیادہ اچھا کون ہے

اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)مَا، اسم موصول (جو)
عَلَى الْاَرْضِ(عَلٰی۔اَلْاَرْضِ)عَلٰی، حرف جار، پر،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین پر)
زِيْنَةً، اسم ہے (زینت، زیبائش)لَّهَا(لَ۔هَا)لَ، حرف جار، کیلئے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع،اَلْاَرْضِ ہے (اس کیلئے)لِنَبْلُوَهُمْ (لِ۔نَبْلُوَ۔هُمْ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،
نَبْلُوَ، فعل مضارع جمع متکلم بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، آزمائش میں ڈالنا، ہم آزمائیں،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تاکہ ہم انہیں آزمائیں)اَيُّهُمْ (اَيُّ۔هُمْ)اَيُّ، استفہامیہ، مضاف، کون،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کون)اَحْسَنُ، حُسْنًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا)عَمَلًا، مصدر عمل کرنا (عمل کرنے میں)

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝	اور بے شک ہم جو اس (زمین) پر ہے (اُسے) ضرور چٹیل میدان بنانے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
لَجٰعِلُوْنَ(لَ۔جٰعِلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، جٰعِلُوْنَ، جَعْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بنانے والے (ضرور بنانے والے ہیں) مَا، اسم موصول (جو)
عَلَیْھَا(عَلٰی۔ھَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے، (اس پر) صَعِیْدًا جُرُزًا، صَعِیْدًا، موصوف، زمین، مٹی، میدان، جُرُزًا، صفت، جَرْزٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، وہ زمین جس کے درخت اور گھاس چھانٹ دیئے گئے ہوں، چٹیل، بنجر (چٹیل میدان)

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَھْفِ وَ الرَّقِیْمِ ۙ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ۹	کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ بے شک غار والے اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب (نشانی) تھے

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) حَسِبْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، گمان کرنا، سوچنا (آپ نے خیال کیا ہے) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)
اَصْحٰبَ الْکَھْفِ، اَصْحٰبَ، مضاف، صاحب، والے، مالک، اَلْکَھْفِ، مضاف الیہ، غار (غار والے)
وَ، حرف عطف (اور) اَلرَّقِیْمِ، نوشتہ، کتبہ، لکھا ہوا، شہر کا نام جو شام میں تھا، کہف یعنی غار رقیم میں واقع تھا جو آگے چل کر پیٹرا کے نام سے مشہور ہوا عرب اسے بطرا کہنے لگے (کتبے والے)
کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
مِنْ اٰیٰتِنَا(مِنْ۔اٰیٰتِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰیَۃٍ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری نشانیوں میں سے) عَجَبًا، مصدر (ایک عجیب)

اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ اِلَی الْکَھْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّ ھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۱۰	جب چند جوانوں نے غار کی طرف (جاکر) پناہ لی تو اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی طرف سے کوئی رحمت عطا کر اور تو ہمارے لئے ہمارے معاملے میں کوئی رہنمائی مہیا کر

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

اَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب مصدر اَوٰی یَاۡوِیۡ، مصدر اَوِیٌّ، پناہ لینا، جا بیٹھنا فاعل اَلۡفِتۡیَةُ ترجمہ اُنہوں نے پناہ لی۔ اَلۡفِتۡیَةُ، چند آدمی، چند جوان، واحد، فَتٰی،

اِلَی الۡکَھۡفِ (اِلٰی، اَلۡکَھۡفِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلۡکَھۡفِ، مجرور، غار (غار کی طرف)

فَقَالُوۡا (فَ۔قَالُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا) رَبَّنَآ اصل میں، یَارَبَّنَا، تھا، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اٰتِنَا (اٰتِ۔نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، تو عطا کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں عطا کر) مِنۡ لَّدُنۡكَ (مِنۡ۔لَدُنۡ۔كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، لَدُنۡ، مجرور، مضاف، ظرف مکان، طرف، كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی طرف سے)

رَحۡمَةً (کوئی رحمت) وَّ، حرف عطف (اور)

هَيِّئۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَيَّاَ يُهَيِّءُ، مصدر تَهۡيِئَةٌ وَ تَهۡيِئَةٌ، تیار کرنا، مہیا کرنا (تو مہیا کر)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنۡ اَمۡرِنَا (مِنۡ۔اَمۡرِ۔نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، اَمۡرِ، مجرور، مضاف، معاملہ، کام، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معاملے میں)

رَشَدًا، مصدر مفعول (کوئی رہنمائی، راستی، بھلائی)

فَضَرَبۡنَا عَلٰۤی اٰذَانِهِمۡ فِی الۡکَهۡفِ سِنِیۡنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾	تو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی سال (نیند کا) پردہ ڈال دیا

فَضَرَبۡنَا (فَ۔ضَرَبۡنَا) فَ، حرف عطف، تو، ضَرَبۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، چوٹ لگانا، مارنا، عَلٰی، لاحقہ کے ساتھ پردہ ڈالنا، بند کرنا، پردہ ڈال دینا (تو ہم نے پردہ ڈال دیا)

عَلٰۤی اٰذَانِهِمۡ (عَلٰی۔اٰذَانِ۔هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کانوں پر)

فِی الۡکَھۡفِ (فِیۡ، اَلۡکَھۡفِ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡکَھۡفِ، مجرور، غار (غار میں)

سِنِیۡنَ (کئی سال) واحد، سَنَةٌ، عَدَدًا، اسم ہے (گنتی کے)

ثُمَّ بَعَثۡنٰھُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾	پھر ہم نے انہیں اٹھایا تا کہ ہم جان لیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون اس مدت کو زیادہ یاد رکھنے والا ہے جو وہ ٹھہرے رہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَعَثۡنٰھُمۡ (بَعَثۡنَا۔ھُمۡ) بَعَثۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا، موت کے بعد اٹھانا، نیند سے بیدار کرنا، ہم نے اٹھایا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں اٹھایا) لِنَعۡلَمَ (لِ۔نَعۡلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، نَعۡلَمَ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، ہم جان لیں (تا کہ ہم جان لیں) اَیُّ، استفہامیہ (کون)

اَلۡحِزۡبَیۡنِ، تثنیہ (دونوں گروہوں) واحد، اَلۡحِزۡبُ،

اَحۡصٰی، اِحۡصَآءٌ، سے افعل التفضیل (زیادہ یاد رکھنے والا)

لِمَا (لِ۔مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

لَبِثُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثٌ، ٹھہرنا (وہ ٹھہرے رہے)

اَمَدًا، وہ مدت جس کا تعین کیا جا سکے (مدت)

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡکَ نَبَاَھُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ	ہم ان کا واقعہ آپ پر حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں

نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصًا، بیان کرنا، داستان بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں) عَلَیۡکَ (عَلٰی۔کَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر) نَبَاَھُمۡ (نَبَاَ۔ھُمۡ) نَبَاَ، مضاف، اسم منصوب، خبر، اطلاع، واقعہ، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا واقعہ) بِالۡحَقِّ (بِ۔اَلۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

اِنَّھُمۡ فِتۡیَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّھِمۡ	بے شک وہ چند جوان تھے، وہ اپنے رب پر ایمان لائے اور

وَ زِدۡنٰهُمۡ هُدًى ﴿۱۳﴾	ہم نے ان کو ہدایت میں زیادہ کر دیا

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔ هُمۡ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب،وہ (بے شک وہ)

فِتۡيَةٌ، جمع نکرہ (چند جوان) واحد،فَتٰى،

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِرَبِّهِمۡ (بِ۔رَبِّ۔هِمۡ)بِ، حرف جار،پر،رَبِّ، مجرور، مضاف،رب،هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،اپنے (اپنے رب پر) وَ زِدۡنٰهُمۡ (وَ۔زِدۡنَا۔هُمۡ)وَ، حرف عطف،اور،زِدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم زَادَ يَزِيۡدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا،ہم نے زیادہ کر دیا،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کو (اور ہم نے ان کو زیادہ کر دیا) هُدًى،اسم و مصدر (ہدایت)

وَّ رَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾	اور ہم نے ان کے دلوں پر بند باندھ دیا جب وہ کھڑے ہوئے تو اُنہوں نے کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے (اگر ایسا کیا تو) بلاشبہ یقیناً ہم نے اس وقت زیادتی کی بات کہی

وَّ، حرف عطف (اور) رَبَطۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَبَطَ يَرۡبِطُ، مصدر رَبۡطًا، گانٹھنا،بند باندھنا، مضبوط کرنا (ہم نے بند باندھ دیا) عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ (عَلٰى۔قُلُوۡبِ۔هِمۡ)عَلٰى، حرف جار،پر،قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد،قَلۡبٌ،هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے دلوں پر)

اِذۡ،اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَامُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَامَ يَقُوۡمُ، مصدر قَوۡمًا وَّقِيَامٌ، کھڑا ہونا (وہ کھڑے ہوئے)

فَقَالُوۡا (فَ۔قَالُوۡا)فَ، حرف عطف،تو،قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا) رَبُّنَا (رَبُّ۔نَا) رَبُّ، مضاف،رب،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم،ہمارا (ہمارا رب) رَبُّ السَّمٰوٰتِ (رَبُّ، اَلسَّمٰوٰتِ) رَبُّ، مضاف،رب،اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ،آسمانوں کا، واحد،اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کا رب) وَ الۡاَرۡضِ،وَ، حرف عطف،اور،اَلۡاَرۡضِ،زمین (اور زمین)

لَنْ نَّدْعُوَاْ، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع متکلم دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، پکارنا (ہم ہرگز نہیں پکاریں گے) مِنْ دُوْنِہٖٓ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اِلٰھًا (کسی معبود کو) لَّقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہی)

اِذًا، حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

شَطَطًا، مصدر ہے (حق سے دور بات، زیادتی کی بات)

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اٰلِھَۃً ؕ	یہ ہماری قوم ہے اُنہوں نے اس کے سوا کئی معبود بنا لئے

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (یہ)

قَوْمُنَا (قَوْمُ۔ نَا) قَوْمُ، مضاف، قوم، لوگ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری قوم)

اتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنالئے)

مِنْ دُوْنِہٖٓ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖٓ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اٰلِھَۃً، کئی معبود، واحد، اِلٰھًا،

لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْھِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ	وہ ان پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے

لَوْلَا، تمنی اور عرض کیلئے (کیوں نہیں) یَاْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لانا (وہ لاتے) عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ (بِ۔ سُلْطٰنٍ۔ بَیِّنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلْطٰنٍ، مجرور موصوف، دلیل، بَیِّنٍ، صفت، بَیَانٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، واضح (کوئی واضح دلیل)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ؕ﴿۱۵﴾	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا

فَمَنْ(فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

اَظْلَمُ، ظُلْمٌ مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنِ(مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، اسم موصول، جس (اس سے جس) اِفْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، تہمت لگانا، بہتان باندھنا (اس نے بہتان باندھا)

عَلَی اللّٰهِ(عَلٰی، اَللّٰهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) كَذِبًا، مصدر (جھوٹ، جھوٹا)

وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾	اور جب تم ان سے الگ ہو گئے اور ان سے (بھی) جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں پھر تم غار کی طرف (جا کر) پناہ لو تمہارا رب تم پر اپنی رحمت سے کھول دے گا اور وہ تمہارے لئے تمہارے معاملات میں کوئی سہولت مہیا کرے گا

وَ اِذِ(وَ، اِذِ) وَ، حرف عطف، اور، اِذِ، اصل میں، اِذْ، ہے، اِذْ، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر دی گئی ہے، جب (اور جب) اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ (اِعْتَزَلْتُمْ، وْ، هُمْ) اِعْتَزَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِعْتَزَلَ یَعْتَزِلُ، مصدر اِعْتِزَالًا، کنارہ کرنا، الگ ہونا، تم الگ ہو گئے، وْ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (تم ان سے الگ ہو گئے) وَ مَا(وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جن کی (اور ان سے جن کی) یَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَللّٰهَ (اللہ کے) فَاْوٗۤا(فَ۔ اِءْوٗا) فَ، حرف عطف، پھر، اِءْوٗا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوٰی یَاْوِیْ، مصدر اَوِیًّ، پناہ لینا (تم پناہ لو)

اِلَى الْكَهْفِ(اِلٰی، اَلْكَهْفِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْكَهْفِ، مجرور، غار (غار کی طرف)

یَنْشُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَشَرَ یَنْشُرُ مصدر نَشْرًا اوْنُشُوْرًا، پھیلانا، کھولنا (وہ کھول دے گا) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

رَبُّكُمْ (رَبُّكُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

مِّنْ رَّحْمَتِہٖ (مِنْ۔ رَحْمَتِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے) وَ، حرف عطف (اور)

یُھَیِّئْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب ھَیَّاَ یُھَیِّءُ، مصدر تَھِیْئَۃٌ وَتَھْیِئَۃٌ، تیار کرنا، مہیا کرنا (وہ مہیا کرے گا) لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اَمْرِکُمْ (مِنْ۔ اَمْرِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے معاملے میں)

مِّرْفَقًا، وہ کام جس سے نفع حاصل ہو (کوئی سہولت، مفید بات)

وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ کَھْفِھِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُھُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَھُمْ فِیْ فَجْوَۃٍ مِّنْہُ ؕ	اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب وہ طلوع ہوتا ہے وہ ان کے غار سے دائیں طرف جھک جاتا ہے اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو وہ ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ اس (غار) کی کھلی جگہ میں ہیں

وَ، حرف عطف (اور) تَرَی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) اَلشَّمْسَ (سورج کو) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

طَلَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب طَلَعَ یَطْلُعُ، مصدر طُلُوْعًا سورج کا طلوع ہونا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ طلوع ہوتا ہے) تَّزٰوَرُ، اصل میں، تَتَزٰاوَرُ، تھا، شروع میں ایک تا ساقط ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَزٰوَرَ یَتَزٰاوَرُ، مصدر تَزٰاوُرًا، راستہ بدلنا، جھک جانا (وہ جھک جاتا ہے)

عَنْ کَھْفِھِمْ (عَنْ، کَھْفِ، ھِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، کَھْفِ، مجرور مضاف، غار، ھِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے غار سے)

ذَاتَ الْیَمِیْنِ (ذَاتَ، اَلْیَمِیْنِ) ذَاتَ، مضاف، والی، صاحب مؤنث ہے، اَلْیَمِیْنِ، مضاف الیہ، دائیں (دائیں والی، دائیں طرف) وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

غَرَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَرَبَ یَغْرِبُ، مصدر غَرْبًا وَغُرُوْبًا، غروب ہونا، غائب ہونا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ غروب ہوتا ہے)

تَّقْرِضُهُمْ (تَقْرِضُ، هُمْ) تّقْرِضُ، فعل مضارع واحد مونث غائب قَرَضَ یَقْرِضُ، مصدر قَرْضًا، قطع کرنا، کترا جانا، وہ کترا جاتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب۔ان سے (وہ ان سے کترا جاتا ہے)

ذَاتَ الشِّمَالِ (ذَاتَ، اَلشِّمَالِ) ذَاتَ، مضاف، والی، صاحب، ذُوْ، کی مؤنث، اَلشِّمَالِ، مضاف الیہ، شمال، بائیں (بائیں والی، بائیں طرف) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْ فَجْوَةٍ (فِیْ، فَجْوَةٍ) فِیْ، حرف جار، میں، فَجْوَةٍ، مجرور، وسیع میدان، غار کے اندر کشادہ زمین، دو پہاڑوں کے درمیان شگاف اور وسیع زمین (کھلی جگہ میں)

مِّنْهُ (مِنْ، هُ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ 'کی' کیا جاتا ہے، هُ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (غار) کی)

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ (مِنْ، اٰيٰتِ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں میں سے)

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ (مَنْ، يَهْدِ، اَللّٰهُ) مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے، يَهْدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہدایت دے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (جسے اللہ ہدایت دے)

فَهُوَ الْمُهْتَدِ (فَ، هُوَ، اَلْمُهْتَدِ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، وہی، اَلْمُهْتَدِ، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت پانے والا، جمع، اَلْمُهْتَدِيْنَ (تو وہی ہدایت پانے والا ہے)

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝	اور جسے وہ گمراہ کر دے پھر آپ اس کیلئے ہرگز کوئی دوست رہنمائی کرنے والا نہیں پائیں گے

ع ۲ / ۱۴

وَمَنْ يُّضْلِلْ (وَ، مَنْ، يُضْلِلْ) وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے، يُضْلِلْ، فعل

مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، بھٹکانا، وہ گمراہ کردے (اور جسے وہ گمراہ کردے) فَلَنْ تَجِدَ (فَ۔لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی مؤکد بہ لن واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَوُجُوْدًا، پانا، آپ ہرگز نہیں پائیں گے (پھر آپ ہرگز نہیں پائیں گے) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

وَلِیًّا، وِلَایَةٌ، سے صفت مشبہ (کارساز، دوست)

مُّرْشِدًا، اِرْشَادٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رہنمائی کرنے والا)

وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ	اور آپ انہیں جاگتے ہوئے خیال کریں گے حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں

وَتَحْسَبُهُمْ (وَ۔تَحْسَبُ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، تَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، سوچنا، آپ خیال کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور آپ انہیں خیال کریں گے) اَیْقَاظًا، منصوب اسم جمع، بیدار، جاگنے والے، جاگتے ہوئے، واحد، یَقِظٌ،

وَّ هُمْ رُقُوْدٌ (وَ۔هُمْ۔رُقُوْدٌ) وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، رُقُوْدٌ، اسم فاعل جمع مذکر، سونے والا، سوئے ہوئے، واحد، رَاقِدٌ (حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں)

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ	اور ہم ان کی (کروٹ) دائیں طرف اور بائیں طرف پلٹتے رہتے ہیں

وَّ نُقَلِّبُهُمْ (وَ، نُقَلِّبُ، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، نُقَلِّبُ، فعل مضارع جمع متکلم قَلَّبَ یُقَلِّبُ، مصدر تَقْلِیْبًا، پھیرنا، الٹنا، پلٹنا، ہم پلٹتے رہتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ہم ان کی (کروٹ) پلٹتے رہتے ہیں) ذَاتَ الْیَمِیْنِ (ذَاتَ، اَلْیَمِیْنِ) ذَاتَ، مضاف، والی، ذُوْ، کی مؤنث، اَلْیَمِیْنِ، مضاف الیہ، دائیں (دائیں والی، دائیں طرف) وَ، حرف عطف (اور)

ذَاتَ الشِّمَالِ، ذَاتَ، مضاف، والی، اَلشِّمَالِ، مضاف الیہ، بائیں (بائیں والی، بائیں طرف)

وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ	اور ان کا کتّا اپنے دونوں بازو دہلیز پر پھیلائے ہوئے ہے

وَ كَلْبُهُمْ (وَ۔ كَلْبُ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، كَلْبُ، مضاف، کتا، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (اور ان کا کتا) بَاسِطٌ، بَسْطٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پھیلانے والا، دراز کرنے والا، پھیلائے ہوئے) ذِرَاعَيْهِ (ذِرَاعَيْ۔ هِ) ذِرَاعَيْ، مضاف، اصل میں، ذِرَاعَيْنِ، ہے، تثنیہ کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا، واحد، ذِرَاعٌ، ہے، کہنی سے لیکر بیچ کی انگلی کے سرے تک ہاتھ کا حصہ، ذِرَاعٌ، کہلاتا ہے، دونوں بازو، جمع، اَذْرُعٌ، اور، ذُرْعَانٌ، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دونوں بازو)

بِالْوَصِيْدِ (بِ۔ اَلْوَصِيْدِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْوَصِيْدِ، مجرور، چوکھٹ، دہلیز (دہلیز پر)

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾	اگر آپ ان پر جھانکتے ضرور آپ بھاگتے ہوئے ان سے پیٹھ پھیر لیتے اور آپ ان کی وجہ سے ضرور خوف سے بھر دیئے جاتے

لَوِ، اصل میں، لَوْ، ہے واؤ کی زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے آئی ہے، شرطیہ (اگر)

اِطَّلَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِطَّلَعَ يَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، جھانکنا لَوْ شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (آپ جھانکتے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

لَوَلَّيْتَ (لَ۔ وَلَّيْتَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، وَلَّيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَلّٰى يُوَلِّيْ، مصدر تَوْلِيَةٌ، واپس مڑنا، پیٹھ پھیرنا، آپ پیٹھ پھیر لیتے (آپ ضرور پیٹھ پھیر لیتے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

فِرَارًا، مصدر منصوب (بھاگنا، بھاگتے ہوئے) وَ، حرف عطف (اور)

لَمُلِئْتَ (لَ۔ مُلِئْتَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مُلِئْتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر مَلَاَ يَمْلَاُ، مصدر مَلْاً، مَلَاْءَةٌ، بھرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا، آپ بھر دیئے جاتے (آپ ضرور بھر دیئے جاتے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار برائے سبب وعلت، کی وجہ سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی وجہ سے) رُعْبًا، مصدر منصوب (رعب، دہشت، خوف)

وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا	اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا تا کہ وہ آپس میں ایک

بَیۡنَهُمۡ ؕ	دوسرے سے پوچھیں

وَ کَذٰلِكَ (وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اور اسی طرح) بَعَثۡنٰهُمۡ (بَعَثۡنَا۔ هُمۡ) بَعَثۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا، دوبارہ اٹھانا، ہم نے اٹھایا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں اٹھایا)

لِیَتَسَآءَلُوۡا (لِ، یَتَسَآءَلُوۡا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَتَسَآءَلُوۡا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ یَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآؤُلًا، ایک دوسرے سے پوچھنا، باہمی سوال کرنا، وہ ایک دوسرے سے پوچھیں (تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں)

بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ۔ هُمۡ) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ کَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ	ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم کتنی دیر ٹھہرے رہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا)

قَآئِلٌ، قِیۡلٌ وَ قَوۡلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک کہنے والے نے)

مِّنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں سے)

کَمۡ، اسم استفہام، کتنی (دیر) لَبِثۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (تم ٹھہرے رہے)

قَالُوۡا لَبِثۡنَا یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ ؕ	اُنہوں نے کہا ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے رہے

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَبِثۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (ہم ٹھہرے رہے)

یَوۡمًا، اسم نکرہ (ایک دن) اَوۡ، حرف عطف (یا)

بَعۡضَ یَوۡمٍ (بَعۡضَ، یَوۡمٍ) بَعۡضَ، مضاف، کچھ، ٹکڑا، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے

ہیں، کچھ حصہ، یَوْمٍ، مضاف الیہ، دن کا (دن کا کچھ حصہ)

قَالُوْا رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ	اُنہوں نے کہا تمہارا رب اس کو زیادہ جاننے والا ہے جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے رہے ہو

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) رَبُّکُمْ (رَبُّ۔کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، اسم موصول، جو، جتنا (اس کو جتنا) لَبِثْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا (تم ٹھہرے رہے ہو)

فَابْعَثُوْٓا اَحَدَکُمْ بِوَرِقِکُمْ ھٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِیْنَةِ	پس تم اپنے میں سے ایک کو اپنے اس چاندی کے سکے کے ساتھ شہر کی طرف بھیجو

فَابْعَثُوْٓا (فَ۔اِبْعَثُوْٓا) فَ، حرف عطف، پس، اِبْعَثُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، تم بھیجو (پس تم بھیجو) اَحَدَکُمْ (اَحَدَ، کُمْ) اَحَدَ، مضاف، ایک، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے میں سے ایک) بِوَرِقِکُمْ ھٰذِهٖٓ (بِ، وَرِقِ، کُمْ، ھٰذِهٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، وَرِقِ، مجرور، مضاف، چاندی کا سکہ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، ھٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس (اپنے اس چاندی کے سکے کے ساتھ)

اِلَى الْمَدِیْنَةِ (اِلٰی، اَلْمَدِیْنَةِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْمَدِیْنَةِ، مجرور، شہر (شہر کی طرف)

فَلْیَنْظُرْ اَیُّهَآ اَزْکٰى طَعَامًا فَلْیَاْتِکُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ	پس چاہیے کہ وہ دیکھے ان میں سے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے پھر چاہیے کہ وہ اس میں سے کھانا تمہارے پاس لائے

فَلْیَنْظُرْ (فَ۔لْ۔یَنْظُرْ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، یَنْظُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، مشاہدہ کرنا، وہ دیکھے (پس چاہیے کہ وہ دیکھے)

اَیُّهَا، اَیُّ، ستفہامیہ، مضاف، کون سا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، اس، ضمیر کا مرجع، اَزْکٰی طَعَامًا (ان میں سے کون سا) اَزْکٰی، زَکَآءً، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پاکیزہ) طَعَامًا (کھانا)

فَلۡیَاۡتِکُمۡ (فَ ۔ لۡ ۔ یَاۡتِ ۔ کُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، یَاۡتِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، صلہ میں، بَا، ء ہے اس لئے معنی، لانا، وہ لائے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (پھر چاہیے کہ وہ تمہارے پاس لائے)

بِرِزۡقٍ (بِ ۔ رِزۡقٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رِزۡقٍ، مجرور رزق (کھانا)

مِّنۡهُ (مِنۡ ۔ ہُ) مِنۡ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے)

وَلۡیَتَلَطَّفۡ وَلَا یُشۡعِرَنَّ بِکُمۡ اَحَدًا ﴿۱۹﴾	اور چاہیے کہ وہ ہوشیاری سے کام کرے اور وہ تمہارے بارے میں کسی ایک کو ہرگز آگاہ نہ کرے

وَلۡیَتَلَطَّفۡ (وَ ۔ لۡ ۔ یَتَلَطَّفۡ) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر جازم، چاہیے کہ، یَتَلَطَّفۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب تَلَطَّفَ یَتَلَطَّفُ، مصدر تَلَطُّفٌ، حسن تدبیر سے کام کرنا، ہوشیاری سے کام کرنا، نرمی برتنا، مخفی دانش سے کام لینا، وہ ہوشیاری سے کام کرے (اور چاہیے کہ وہ ہوشیاری سے کام کرے)

وَ، حرف عطف (اور) **لَا یُشۡعِرَنَّ**، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اَشۡعَرَ یُشۡعِرُ، مصدر اِشۡعَارٌ، آگاہ کرنا، بتادینا، خبر دینا (وہ ہرگز آگاہ نہ کرے)

بِکُمۡ (بِ ۔ کُمۡ) بِ، حرف جار، بارے میں، کُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بارے میں) **اَحَدًا**، اسم نکرہ (کسی ایک کو، کسی کو)

اِنَّهُمۡ اِنۡ یَّظۡهَرُوۡا عَلَیۡکُمۡ یَرۡجُمُوۡکُمۡ اَوۡ یُعِیۡدُوۡکُمۡ فِیۡ مِلَّتِهِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾	بے شک وہ اگر تم پر قابو پالیں گے وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے یا وہ تمہیں اپنے دین میں واپس لے جائیں گے اور اس وقت تم کبھی بھی ہرگز فلاح نہیں پاؤ گے

اِنَّهُمۡ (اِنَّ ۔ هُمۡ) اِنَ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) **یَّظۡهَرُوۡا**، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَهَرَ یَظۡهَرُ، مصدر ظُهُوۡرًا، ظاہر ہونا، مطلع ہوجانا، واقف ہونا، غلبہ پانا، قابو پانا (وہ قابو پالیں گے)

عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی ۔ کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأن الكاف بعد الياء من النصف الاول والام الثانية من النصف الاخير ۱۲

یَرۡجُمُوۡکُمۡ (یَرۡجُمُوۡا، کُمۡ) یَرۡجُمُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَمَ یَرۡجُمُ، مصدر رَجۡمًا، پتھر مارنا، سنگسار کرنا، وہ سنگسار کردیں گے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں سنگسار کردیں گے)

اَوۡ، حرف عطف (یا) یُعِیۡدُوۡکُمۡ (یُعِیۡدُوۡا، کُمۡ) یُعِیۡدُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعَادَ یُعِیۡدُ، مصدر اِعَادَۃٌ، لوٹانا، دہرانا، دوبارہ لے جانا، واپس لے جانا، وہ واپس لے جائیں گے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں واپس لے جائیں گے)

فِیۡ مِلَّتِهِمۡ (فِیۡ ـ مِلَّتِ ـ هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، مِلَّتِ، مجرور، مضاف، ملت، دین، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَنۡ تُفۡلِحُوۡا، فعل مضارع منفی موکد بہ لن جمع مذکر حاضر اَفۡلَحَ یُفۡلِحُ، مصدر اِفۡلَاحٌ، فلاح پانا (تم ہرگز فلاح نہیں پاؤ گے) اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ، کبھی بھی)

وَ كَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ	اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور بے شک قیامت اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں

وَ، حرف عطف (اور) کَذٰلِكَ (كَ ـ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح مانند، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اسی طرح) اَعۡثَرۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعۡثَرَ یُعۡثِرُ، مصدر اِعۡثَارٌ، بتادینا، مطلع کردینا (ہم نے مطلع کر دیا) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

لِيَعۡلَمُوۡۤا (لِ، يَعۡلَمُوۡۤا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَعۡلَمُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، جان لیں (تاکہ وہ جان لیں) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

وَعۡدَ اللّٰهِ (وَعۡدَ، اَللّٰهِ) وَعۡدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ) حَقٌّ (حق، سچ)

وَ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلسَّاعَةَ (ساعت، گھڑی، قیامت)

لَا رَيۡبَ، لَا، نہیں، رَيۡبَ، کسی چیز کے بارے میں وہم اور وہ چیز وہم سے الگ ظاہر ہو، شک و شبہ،

گمان (نہیں کوئی شک) فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةَ، ہے (اس میں)

اِذْ یَتَنَازَعُوْنَ بَیْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَیْهِمْ بُنْیَانًا ؕ	جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑنے لگے تو اُنہوں نے کہا تم ان پر ایک عمارت بنا دو

اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی سے پہلے آتا ہے (جب)

یَتَنَازَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعًا، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑنے لگے)

بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔ هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) اَمْرَهُمْ (اَمْرَ، هُمْ) اَمْرَ، مضاف، کام، معاملہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے معاملہ) فَقَالُوا (فَ۔ قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (تو اُنہوں نے کہا)

اُبْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَنٰی یَبْنِیْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا (تم بنادو)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بُنْیَانًا، واحد ہے (ایک عمارت)

رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ	ان کا رب ان کو زیادہ جاننے والا ہے

رَبُّهُمْ (رَبُّ۔ هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

قَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤی اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْهِمْ مَّسْجِدًا ۝۲۱	ان لوگوں نے کہا جو ان کے معاملے پر غالب آئے ضرور بالضرور ہم ان پر ایک مسجد بنائیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

غَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب غَلَبَ یَغْلِبُ، مصدر غَلْبًا، غالب آنا (وہ غالب آئے)

عَلٰۤی اَمْرِھِمْ (عَلٰی، اَمْرِ، ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام معاملہ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے معاملے پر)

لَنَتَّخِذَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (ضرور بالضرور ہم بنائیں گے) عَلَیْھِمْ (عَلٰی، ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر) مَّسْجِدًا (ایک مسجد)

سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَۃٌ رَّابِعُھُمْ کَلْبُھُمْ ۚ	عنقریب وہ کہیں گے (کہ وہ) تین تھے ان کا چوتھا ان کا کتا تھا

سَیَقُوْلُوْنَ (سَ۔ یَقُوْلُوْنَ) سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں گے (عنقریب وہ کہیں گے)

ثَلٰثَۃٌ، اسم عدد، تین مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

رَّابِعُھُمْ (رَابِعُ، ھُمْ) رَابِعُ، مضاف اسم، چوتھا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا چوتھا) کَلْبُھُمْ (کَلْبُ۔ ھُمْ) کَلْبُ، مضاف، کتا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کتا)

وَیَقُوْلُوْنَ خَمْسَۃٌ سَادِسُھُمْ کَلْبُھُمْ رَجْمًۢا بِالْغَیْبِ ۚ	اور (کچھ) کہیں گے (وہ) پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا (یہ) بن دیکھے پتھر مارنا ہے

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

خَمْسَۃٌ، اسم عدد (پانچ) سَادِسُھُمْ (سَادِسُ، ھُمْ) سَادِسُ، مضاف اسم عدد، چھٹا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا چھٹا)

کَلْبُھُمْ (کَلْبُ۔ ھُمْ) کَلْبُ، مضاف، کتا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کتا)

رَجْمًۢا، مصدر (پتھر مارنا) بِالْغَیْبِ (بِ۔ اَلْغَیْبِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْغَیْبِ، مجرور، غیب (غیب کے ساتھ، بن دیکھے)

وَ یَقُوْلُوْنَ سَبْعَۃٌ وَّ ثَامِنُھُمْ کَلْبُھُمْ ؕ	اور (کچھ) کہیں گے (وہ) سات تھے اور ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

سَبْعَۃٌ، اسم عدد، سات، وَ، حرف عطف (اور) ثَامِنُھُمْ (ثَامِنُ، ھُمْ) ثَامِنُ، مضاف اسم عدد، آٹھواں، ھُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا آٹھواں)

کَلْبُھُمْ (کَلْبُ، ھُمْ) کَلْبُ، مضاف، کتا، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا کتا)

قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِھِمْ مَّا یَعْلَمُھُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۟	آپ کہہ دیجئے میرا رب ان کی تعداد کو زیادہ جاننے والا ہے انہیں نہیں جانتے مگر بہت کم (لوگ)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

رَّبِّیْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَعْلَمُ، عِلْمًا مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِعِدَّتِھِمْ (بِ۔ عِدَّتِ۔ ھِمْ) بِ، حرف جار، کو، عِدَّتِ، مجرور، مضاف، گنتی، شمار، تعداد، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تعداد کو) مَّا، صلہ میں، اِلَّا ہے، اس لئے نافیہ (نہیں)

یَعْلَمُھُمْ (یَعْلَمُ، ھُمْ) یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ، یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانتا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ جانتا انہیں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

قَلِیْلٌ، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑے)

فَلَا تُمَارِ فِیْھِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاھِرًا وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِیْھِمْ مِّنْھُمْ اَحَدًا ۲۲	پس آپ ان کے بارے میں جھگڑا نہ کریں مگر سرسری جھگڑا اور آپ ان لوگوں میں سے کسی ایک سے ان کے بارے میں پوچھ گچھ نہ کریں

ع ۳ ۵ ۱۵

فَلَا تُمَارِ (فَ۔ لَا تُمَارِ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تُمَارِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مَارٰی یُمَارِیْ، مصدر مُمَارَاۃٌ، جھگڑا کرنا، گفتگو کرنا (آپ جھگڑا نہ کریں)

فِیْھِمْ (فِیْ۔ھِمْ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے بارے میں) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مِرَآءً ظَاھِرًا (مِرَآءً، ظَاھِرًا) مِرَآءً، موصوف، مصدر منصوب، ایسی چیز کے بارے میں جھگڑنا جس کے بارے میں تردد ہو، جھگڑا، ظَاھِرًا، صفت ظُھُوْرًا، سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، کھلا، آشکار، ظاہری سرسری (سرسری جھگڑا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَسْتَفْتِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ، مصدر اِسْتِفْتَآءً، سوال کرنا، تحقیق کرنا، فتوی پوچھنا، پوچھ گچھ کرنا (آپ پوچھ گچھ نہ کریں) فِیْھِمْ (فِیْ۔ھِمْ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، ھِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے بارے میں)

مِّنْھُمْ (مِنْ۔ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَحَدًا، اسم نکرہ (کسی ایک سے)

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾	اور آپ کسی چیز کے بارے میں ہرگز نہ کہیں کہ بے شک میں یہ (کام) کل کرنے والا ہوں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقُوْلَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ ہرگز نہ کہیں) لِشَایْءٍ (لِ۔شَایْءٍ) لِ، حرف جار بمعنی، عَنْ، کے بارے میں، شَایْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کے بارے میں)

اِنِّیْ (اِنّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

فَاعِلٌ، فِعْلٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کرنے والا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) غَدًا (آئندہ، کل)

اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؗ	مگر یہ کہ اللہ چاہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

یَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے) اَللّٰهُ (اللہ)

وَاذْکُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَ قُلْ عَسٰی اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾	اور آپ اپنے رب کو یاد کریں جب آپ بھول جائیں اور آپ کہیے امید ہے کہ میرا رب میری اس سے قریب تر بھلائی کی رہنمائی کرے گا

وَاذْکُرْ (وَ۔اُذْکُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْکُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، آپ یاد کریں (اور آپ یاد کریں)

رَّبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کو)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

نَسِیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ بھول جائیں) وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے) عَسٰی، فعل جامد واحد مذکر غائب اس کے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں (امید ہے، شاید) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّهْدِیَنِ (یَهْدِیَ، نِ، یْ) یَهْدِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، راہ دکھانا، وہ رہنمائی کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (وہ میری رہنمائی کرے گا) رَبِّیْ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) لِاَقْرَبَ (لِ۔اَقْرَبَ) لِ، حرف جار، کی، اَقْرَبَ، مجرور، قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب، قریب تر) مِنْ هٰذَا، مِنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے) رَشَدًا، مصدر ہے (راستہ، بھلائی، نیکی)

وَلَبِثُوْا فِیْ کَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾	اور وہ اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے رہے اور وہ مزید نو (سال) رہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَبِثُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا (وہ ٹھہرے رہے) فِیْ کَهْفِهِمْ (فِیْ۔کَهْفِ۔هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، کَهْفِ، مجرور، مضاف، غار،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی غار میں)

ثَلٰثَ، اسم عدد (تین) مِائَةٍ (سو) سِنِیْنَ، سال، واحد، سَنَةٌ،

وَ ازْدَادُوْا (وَ، اِزْدَادُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِزْدَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِزْدَادَ یَزْدَادُ، مصدر

اِزْدِیَادٌ، زیادہ ہونا، مزید بڑھنا (وہ مزید بڑھ گئے، وہ مزید رہے) تِسْعًا (نو)

قُلِ اللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ	آپ کہہ دیجئے اللہ زیادہ جاننے والا ہے اس (مدت) کو جو وہ ٹھہرے

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَعْلَمُ، عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

لَبِثُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثًا، ٹھہرنا (وہ ٹھہرے)

لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	اسی کیلئے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اسی (اسی کے لئے)

غَیْبُ السَّمٰوٰتِ، غَیْبُ، مضاف، پوشیدہ ہونا، غیر حاضر ہونا، انسان کے علم واحساس سے بالاتر ہونا، وہ چیزیں جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہوں، غیب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کا غیب) وَ الْاَرْضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ	وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے اور کیا خوب سننے والا ہے

اَبْصِرْ بِهٖ (اَبْصِرْ، بِ، هٖ) اَبْصِرْ، اِبْصَارٌ، مصدر سے فعل تعجب، کیا خوب دیکھنے والا، بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اللہ ہے، وہ (وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے) وَ، حرف عطف (اور) اَسْمِعْ، سَمَاعٌ، مصدر سے فعل تعجب (کیا خوب سننے والا)

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۡ	اس (اللہ) کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہے

مَا، نافیہ (نہیں ہے) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کا)

مِّنۡ دُوۡنِهٖ (مِنۡ ۔ دُوۡنِ ۔ ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) مِنۡ وَّلِيٍّ (مِنۡ، وَلِيٍّ) مِنۡ، حرف جار برائے عموم، وَلِيٍّ، مجرور، صیغہ صفت، دوست، مددگار (کوئی مددگار)

وَّلَا يُشۡرِكُ فِیۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَ، حرف عطف (اور) لَا يُشۡرِكُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَشۡرَكَ يُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكٌ، شریک کرنا (وہ شریک نہیں کرتا) فِیۡ حُكۡمِهٖۤ (فِیۡ ۔ حُكۡمِ ۔ ہٖ) فِیۡ، حرف جار، میں، حُكۡمِ، مجرور مضاف، حکم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے حکم میں) اَحَدًا، اسم نکرہ (کسی ایک کو، کسی کو)

وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَيۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ	اور آپ تلاوت کیجئے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب میں سے وحی کی گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) اُتۡلُ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (آپ تلاوت کیجئے) مَا، اسم موصول (جو)

اُوۡحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوۡحٰی يُوۡحِیۡ، مصدر اِيۡحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی)

اِلَيۡكَ (اِلٰی ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنۡ كِتَابِ (مِنۡ، كِتَابِ) مِنۡ، حرف جار، سے، كِتَابِ، مجرور، کتاب (کتاب میں سے)

رَبِّكَ (رَبِّ ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی)

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں

لَا، نفی جنس غائب (نہیں) مُبَدِّلَ، تَبۡدِيۡلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بدلنے والا)

لِكَلِمٰتِهٖ (لِ ۔ كَلِمٰتِ ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، کو، كَلِمٰتِ، مجرور، مضاف، قرآن مجید، احکام، باتوں، واحد، كَلِمَةٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی باتوں کو)

وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾	اور آپ اس کے سوا ہرگز کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) لَنۡ تَجِدَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا،

وُجُوْدًا، پانا (آپ ہرگز نہیں پائیں گے)

مِنْ دُوْنِہٖ (مِنْ ۔ دُوْنِ ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) مُلْتَحَدًا، اِلْتِحَادٌ، مصدر سے مصدر میمی اور اسم ظرف (کوئی پناہ کی جگہ) اگرچہ خطاب نبی کریم ﷺ سے ہے لیکن اصل مخاطب امت ہے۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ	اور آپ اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں

وَاصْبِرْ (وَ ۔ اِصْبِرْ) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، اپنے نفس کو عقل اور شرح کے مطابق روکے رکھنا، مطمئن کرنا (آپ روکے رکھیں)

نَفْسَكَ (نَفْسَ ۔ كَ) نَفْسَ، مضاف، جان، نفس، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفس کو، اپنے آپ کو) مَعَ الَّذِیْنَ (مَعَ ۔ الَّذِیْنَ) مَعَ، مضاف، ظرف مکان، ساتھ، اَلَّذِیْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کے ساتھ جو)

یَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ ۔ هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع غائب، اپنے (اپنے رب کو)

بِالْغَدٰوةِ (بِ ۔ اَلْغَدٰوةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْغَدٰوةِ، مجرور، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت، صبح (صبح کو) وَالْعَشِیِّ (وَ ۔ اَلْعَشِیِّ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْعَشِیِّ، سورج ڈوبنے سے پہلے کا وقت (شام)

یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ	وہ اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے تجاوز نہ کریں

یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)

وَجْهَهٗ (وَجْهَ ۔ هٗ) وَجْهَ، اسم مفرد منصوب، چہرہ، جمع، وُجُوْهٌ، خوشنودی، رضا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی خوشنودی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَعْدُ، فعل نہی واحد مذکر حاضر عَدَا یَعْدُوْ، مصدر عَدْوًا وَعُدْوَانًا، تجاوز کرنا، نظر انداز کرنا، کسی سے

پرے گزرنا، دوڑنا، ہٹنا (آپ تجاوز نہ کریں)

عَیْنٰكَ (عَیْنَا۔كَ) عَیْنَا، مضاف، اصل میں، عَیْنٌ، کا تثنیہ، عَیْنَانِ، ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گراہوا ہو، دونوں آنکھیں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی دونوں آنکھیں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ	کہ آپ دنیا کی زندگی کی زینت کا ارادہ کریں

تُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، پسند کرنا (آپ ارادہ کریں)

زِیْنَةَ (زینت) الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا (اَلْحَیٰوةِ، اَلدُّنْیَا) اَلْحَیٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا، (دنیاوی زندگی، دنیا کی زندگی)

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾	اور آپ اس کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا کہنا ماننا (آپ کہنا نہ مانیں) مَنْ، اسم موصول (اس کا جس کے)

اَغْفَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْفَلَ یُغْفِلُ، مصدر اِغْفَالٌ، غافل کر دینا (ہم نے غافل کر دیا)

قَلْبَهٗ (قَلْبَ۔ هٗ) قَلْبَ، مضاف، دل، جمع، قُلُوْبٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دل کو) عَنْ ذِكْرِنَا (عَنْ، ذِكْرِ، نَا) عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے ذکر سے)

وَاتَّبَعَ (وَ، اِتَّبَعَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (اس نے پیروی کی) هَوٰىهُ (هَوٰی۔ هُ) هَوٰی، مضاف، خواہش، جمع، اَهْوَآءٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہش کی) وَ، حرف عطف (اور)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ، یَكُوْنُ مصدر كَوْنًا ہونا (وہ ہے)

اَمۡرُهٗ(اَمۡرُ۔ ہٗ)اَمۡرُ، مضاف، معاملہ، کام، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا معاملہ)

فُرُطًا، اسم مصدر (حد سے بڑھا ہوا)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ	اور آپ کہہ دیجئے (یہ) حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

وَ، حرف عطف (اور) قُلِ، اصل میں قُلۡ ہے، اگلے لفظ سے ملانے کی وجہ سے لام کے نیچے زیر آئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

اَلۡحَقُّ (حق، سچ) مِنۡ رَّبِّكُمۡ (مِنۡ۔ رَبِّ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ	پھر جو چاہے (ایمان لانا) پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے اور جو چاہے (کفر کرنا) تو چاہیے کہ وہ کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے اور اس کی قناتوں نے ان کو گھیر رکھا ہے

فَمَنۡ(فَ۔ مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

فَلۡيُؤۡمِنۡ(فَ، لۡ، يُؤۡمِنۡ) فَ، حرف عطف، پس، لَ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يُؤۡمِنۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائے (پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، اسم موصول شرطیہ (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

فَلۡيَكۡفُرۡ (فَ۔ لۡ۔ يَكۡفُرۡ) حرف عطف، تو، لَ، لام امر، چاہیے کہ، يَكۡفُرۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، وہ کفر کرے (تو چاہیے کہ وہ کفر کرے)

اِنَّاۤ(اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم نے (بے شک ہم نے)

اَعۡتَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعۡتَدَ يُعۡتِدُ، مصدر اِعۡتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھی ہے)

لِلظّٰلِمِیۡنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِیۡنَ، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں (ظالموں کیلئے) نَارًا (آگ)

اَحَاطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیۡطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ، احاطہ کرنا، گھیرنا (اس نے گھیر رکھا ہے)

بِھِمۡ (بِ۔ ھِمۡ) بِ، حرف جار، کو، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

سُرَادِقُھَا (سُرَادِقُ۔ ھَا) سُرَادِقُ، مضاف، قناتیں، ہر وہ شے جو کسی چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہو خواہ چار دیواری ہو یا شامیانہ وہ سرادق ہے، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی ضمیر کا مرجع، نَارًا ہے، (اس کی قناتیں)

وَاِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ کَالۡمُھۡلِ یَشۡوِی الۡوُجُوۡہَ ؕ	اور اگر وہ (پانی کیلئے) فریاد کریں گے (تو) وہ پگھلے ہوئے تانبے جیسے پانی سے فریاد رسی کئے جائیں گے وہ چہروں کو بھون ڈالے گا

وَاِنۡ، وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

یَسۡتَغِیۡثُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَغَاثَ یَسۡتَغِیۡثُ، مصدر اِسۡتِغَاثَۃٌ، فریاد کرنا (وہ فریاد کریں گے) یُغَاثُوۡا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَغَاثَ یُغِیۡثُ، مصدر اِغَاثَۃٌ، فریاد رسی کرنا (وہ فریاد رسی کئے جائیں گے) بِمَآءٍ (بِ۔ مَآءٍ) بِ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، پانی (پانی سے)

کَالۡمُھۡلِ (کَ۔ اَلۡمُھۡلِ) کَ، حرف جار حرف تشبیہ، کی طرح، جیسا، اَلۡمُھۡلِ، مجرور، تیل کی تلچھٹ، پگھلے ہوے تانبے/لوہے/چاندی کے پانی کو بھی کہتے ہیں (پگھلے ہوئے تانبے جیسا)

یَشۡوِی، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَوٰی یَشۡوِیۡ، مصدر شَیًّا، بھوننا (وہ بھون ڈالے گا)

اَلۡوُجُوۡہَ، چہروں، واحد، وَجۡہٌ،

بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ	وہ برا مشروب ہے۔

بِئۡسَ، فعل ذم جامد واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (وہ بُرا ہے)

اَلشَّرَابُ، مشروب، پینے کی چیز، ہر وہ چیز جیسے چبانا نہ پڑے بلکہ پیا جائے

وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ۝۲۹	اور وہ بری آرام گاہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡٓءٌ، برا کرنا (وہ بری ہے) مُرۡتَفَقًا، اِرۡتِفَاقٌ، مصدر سے ظرف مکان، مقام آرام وہ جگہ جہاں آرام حاصل کیا جائے (آرام گاہ)

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ۝۳۰	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک اعمال کیئے بے شک ہم (اس کا) اجر ضائع نہیں کرتے جس نے اچھا عمل کیا

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیا) اَلصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیکیاں)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَا نُضِیۡعُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَضَاعَ یُضِیۡعُ، مصدر اِضَاعَۃٌ، ضائع کرنا (ہم ضائع نہیں کرتے)

اَجۡرَ (اجر) مَنۡ، اسم موصول (جو)

اَحۡسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحۡسَنَ یُحۡسِنُ، مصدر اِحۡسَانٌ، احسان کرنا، اچھا کرنا (اس نے اچھا کیا) عَمَلًا، مصدر (عمل کرنا، عمل)

اُولٰٓئِکَ لَھُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِھِمُ الۡاَنۡھٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡھَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَھَبٍ	یہی لوگ ہیں ان کیلئے ہمیشگی کے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی لوگ ہیں)

لَھُمۡ (لَ۔ ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

جَنّٰتُ عَدۡنٍ (جَنّٰتُ، عَدۡنٍ) جَنّٰتُ، مضاف، جنتیں، باغات، واحد، جَنَّۃٌ، عَدۡنٍ، مضاف الیہ، ہمیشگی

کے (ہیشگی کے باغات) تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا وَّ جَرْیًا، بہنا، جاری ہونا (بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهِمُ (مِنْ۔تَحْتِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، یُحَلَّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَلّٰی یُحَلِّیْ، مصدر تَحْلِیَةٌ، پیراستہ کرنا، زیور پہنانا (وہ زیور پہنائے جائیں گے)

فِیْهَا (فِیْ۔ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ان، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ ہے (ان میں) مِنْ اَسَاوِرَ (مِنْ، اَسَاوِرَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَسَاوِرَ، مجرور، کنگنوں، واحد، سِوَارٌ (کنگنوں سے) مِنْ ذَهَبٍ (مِنْ، ذَهَبٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ذَهَبٍ، مجرور، سونے (سونے سے)

وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ؕ	اور وہ باریک ریشم اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے وہ ان میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے

وَّ، حرف عطف (اور) یَلْبَسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَبِسَ یَلْبَسُ، مصدر لُبْسًا، کپڑے پہننا (وہ پہنیں گے) ثِیَابًا (کپڑے، پوشاک) واحد، ثَوْبٌ، خُضْرًا (سبز)

مِّنْ سُنْدُسٍ (مِنْ، سُنْدُسٍ) مِنْ، حرف جار، سے، سُنْدُسٍ، مجرور، باریک ریشم (باریک ریشم سے) وَّ، حرف عطف (اور) اِسْتَبْرَقٍ (موٹا ریشم کا کپڑا) مُّتَّكِـِٕیْنَ، اِتِّكَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تکیہ لگانے والے، تکیہ لگائے، واحد، مُتَّكِئٌ، فِیْهَا (فِیْ۔ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب ان ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں)

عَلَى الْاَرَآىِٕكِ (عَلٰی، اَلْاَرَآىِٕكِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاَرَآىِٕكِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِیْكَةٌ (تختوں پر)

نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ	(کیا) خوب بدلہ ہے۔

نِعْمَ، فعل مدح ماضی واحد مذکر اور نِعْمَتْ، واحد، مؤنث کا صیغہ، اس کے علاوہ اس کا ماضی اور مضارع کوئی صیغہ نہیں آتا (اچھا، خوب، بہترین) اَلثَّوَابُ (ثواب، بدلہ، اجر)

وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۳۱	اور وہ آرام گاہ اچھی ہے

ع ۴ / ۹ / ۱۶

وَ، حرف عطف (اور) حَسُنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَسُنَ یَحْسُنُ، مصدر حُسْنًا، اچھا دکھائی دینا (اچھی ہے) مُرْتَفَقًا، اِرْتِفَاقٌ سے ظرف مکان، مقام آرام، وہ جگہ جہاں آرام حاصل کیا جائے (آرام گاہ)

وَاضْرِبْ لَھُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِھِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰھُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَیْنَھُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾	اور آپ ان کیلئے دو آدمیوں کی ایک مثال بیان کیجئے، ہم نے ان دونوں میں سے ایک کیلئے انگوروں کے دو باغ بنائے اور ہم نے ان دونوں کو کھجور کے درختوں سے گھیر دیا اور ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی پیدا کر دی

وَاضْرِبْ (وَ۔اِضْرِبْ) وَ، حرف عطف، اور، اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا (آپ بیان کیجئے)

لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّثَلًا، اسم نکرہ (ایک مثال) رَّجُلَیْنِ، تثنیہ (دو آدمیوں کی) واحد، رَجُلٌ،

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

لِاَحَدِھِمَا (لِ۔اَحَدِ۔ھِمَا) لِ، حرف جار، کیلئے، اَحَدِ، مجرور، مضاف، ایک، ھِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں میں (ان دونوں میں سے ایک کیلئے) جَنَّتَیْنِ، تثنیہ، دو باغ، واحد، جَنَّۃٌ،

مِنْ اَعْنَابٍ (مِنْ، اَعْنَابٍ) مِنْ، حرف جار، سے، اَعْنَابٍ، مجرور، انگوروں، واحد، عِنَبٌ (انگوروں سے)

وَ، حرف عطف (اور) حَفَفْنٰھُمَا (حَفَفْنَا، ھُمَا) حَفَفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَفَّ یَحُفُّ، مصدر حَفًّا، گھیرنا، باڑ لگانا، ہم نے گھیر دیا، ھُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں ضمیر کا مرجع، جَنَّتَیْنِ ہے (ہم نے ان دونوں کو گھیر دیا) بِنَخْلٍ (بِ۔نَخْلٍ) بِ، حرف جار، سے، نَخْلٍ، مجرور، کھجور کے درخت، کھجور، (کھجور کے درختوں سے) وَّ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کر دی)

بَیْنَھُمَا (بَیْنَ۔ھُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، ھُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں

کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّتَیْنِ ہے (ان دونوں کے درمیان) زَرْعًا، مصدر ہے (کھیتی کرنا، اگانا، کھیتی)

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿۳۳﴾	دونوں باغوں نے اپنا پھل دیا اور اس میں سے کچھ بھی (پیداوار میں) کمی نہیں کی اور ہم نے ان دونوں کے درمیان ایک نہر جاری کر دی

كِلْتَا، تاکید تثنیہ مؤنث کیلئے (دونوں)، مذکر کیلئے، كِلَا، اَلْجَنَّتَيْنِ، تثنیہ (دو جنتیں، دو باغوں) واحد، جَنَّةٌ، اٰتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (اس نے دیا)

اُكُلَهَا (اُكُلَ۔ هَا) اُكُلَ، مضاف، پھل، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنا (اپنا پھل)

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ تَظْلِمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، بے انصافی کرنا، کمی کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (کمی نہیں کی)

مِّنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے)

شَيْئًا (کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)

فَجَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَجَّرَ يُفَجِّرُ، مصدر تَفْجِيْرًا، پانی کا بہنا، جاری کرنا (ہم نے جاری کر دی)

خِلٰلَهُمَا (خِلٰلَ۔ هُمَا) خِلٰلَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّتَيْنِ ہے، ان دونوں (ان دونوں کے درمیان) نَهَرًا، اسم نکرہ (ایک نہر)

وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ	اور اس کیلئے پھل تھے

وَّ كَانَ (وَ، كَانَ) وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور تھا) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

ثَمَرٌ، پھل، جمع، ثَمَرَاتٌ،

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾	تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا اس حال میں کہ وہ اس سے بات کر رہا تھا کہ میں تجھ سے مال میں بہت زیادہ ہوں اور جتھے کے لحاظ سے زیادہ طاقتور ہوں

فَقَالَ (فَ، قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) لِصَاحِبِهٖ (لِ، صَاحِبِ، ہٖ) لِ، حرف جار، سے، صَاحِبِ، مجرور، مضاف، ساتھی، صاحب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ساتھی سے) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

يُحَاوِرُهٗٓ (يُحَاوِرُ۔ هٗ) يُحَاوِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَاوَرَ يُحَاوِرُ، مصدر مُحَاوَرَةٌ، بات کرنا، گفتگو کرنا، وہ بات کر رہا تھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (وہ اس سے بات کر رہا تھا)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) اَكْثَرُ، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ)

مِنْكَ (مِنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے)

مَالًا (مال) وَّ، حرف عطف (اور)

اَعَزُّ، عِزٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ عزت والا، زیادہ زور والا، زیادہ طاقتور)

نَفَرًا، اسم جمع منصوب (جماعت، متعدد افراد کی ٹولی، نفری، جتھا)

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ	اور وہ اپنے باغ میں اس حال میں داخل ہوا کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) دَخَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوا) جَنَّتَهٗ (جَنَّتَ۔ هٗ) جَنَّتَ، مضاف، باغ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باغ میں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

ظَالِمٌ، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ظلم کرنے والا)

لِّنَفْسِهٖ (لِ۔ نَفْسِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝۳۵	اس نے کہا میں گمان نہیں کرتا کہ یہ کبھی بھی تباہ ہوگا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) مَا، نافیہ (نہیں)

اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا، قیاس کرنا (میں گمان کرتا)
اَنْ، مصدریہ (کہ) تَبِیْدَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب بَادَ یَبِیْدُ، مصدر بَیْدًا، تباہ ہونا، ناپید ہونا (تباہ ہوگا) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث (یہ) اَبَدًا، زمانہ مستقبل میں غیر محدود (کبھی بھی، ہمیشہ)

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ خَیْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶	اور میں خیال نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے اور اگر واقعی مجھے میرے رب کی طرف واپس لوٹایا گیا (تو) یقیناً میں ضرور ان (باغات) سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤنگا

وَّ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
اَظُنُّ، فعل مضارع واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، خیال کرنا (میں خیال کرتا)
اَلسَّاعَةَ (قیامت) قَآىِٕمَةً، قِیَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (قائم ہونے والی)
وَّ لَىِٕنْ (وَ۔لَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، واقعی، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور واقعی اگر)
رُّدِدْتُّ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس بھیجنا، واپس لوٹانا (مجھے واپس لوٹایا گیا)
اِلٰى رَبِّیْ (اِلٰى۔رَبِّ۔یْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کی طرف) لَاَجِدَنَّ (لَ۔اَجِدَنَّ) لَ لام تاکید، یقیناً، اَجِدَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، وُجُوْدًا، پانا، ضرور میں پاؤں گا (یقیناً ضرور میں پاؤں گا) خَیْرًا (بہتر) مِّنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّتَیْنِ، ہے، (ان (باغات) سے)
مُنْقَلَبًا، مصدر میمی، اِنْقِلَابٌ، سے اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، انجام، نتیجہ)

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝۳۷	اس کے ساتھی نے اس حال میں کہ وہ اس سے بات کر رہا تھا اس سے کہا کیا تو نے اس (ذات) سے کفر کیا جس نے تجھے مٹی سے پھر (انسانی) نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے پورا ایک آدمی بنا دیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

صَاحِبُهٗ(صَاحِبُ۔ هٗ)صَاحِبُ، مضاف، ساتھی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھی نے) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

یُحَاوِرُهٗٓ(یُحَاوِرُ۔ هٗ)یُحَاوِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَاوَرَ یُحَاوِرُ، مصدر مُحَاوَرَةٌ، بات کرنا، گفتگو کرنا، وہ بات کر رہا تھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس سے بات کر رہا تھا)

اَکَفَرْتَ(اَ، کَفَرْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، کَفَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، تو نے کفر کیا (کیا تو نے کفر کیا)

بِالَّذِیْ(بِ۔ اَلَّذِیْ)بِ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس نے (اس سے جس نے) خَلَقَكَ(خَلَقَ، كَ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے پیدا کیا)

مِنْ تُرَابٍ(مِنْ۔ تُرَابٍ)مِنْ، حرف جار، سے، تُرَابٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

مِنْ نُّطْفَةٍ(مِنْ، نُطْفَةٍ) مِنْ، حرف جار، سے، نُطْفَةٍ، مجرور، اسم مفرد نکرہ، ایک قطرہ، نطفہ انسانی (نطفہ انسانی سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

سَوّٰىكَ(سَوّٰی۔ كَ)سَوّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَةٌ سنوارنا، برابر کرنا، درست کرنا، مکمل کرنا، پورا بنانا، اس نے پورا بنا دیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے پورا بنا دیا) رَجُلًا، اسم نکرہ مفرد (ایک آدمی)

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ۝۳۸	لیکن میں (کہتا ہوں) وہ اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا

لٰكِنَّا۠، اصل میں، لٰكِنْ، اَنَا، تھا وصل کی وجہ سے أ کو حذف کر کے نون کو نون میں مدغم کیا گیا اور یہاں آخر سے الف نہیں پڑھا جاتا اس لئے اس پر ہ نشان ہے لٰكِنْ، کلمہ استدراک، لیکن، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں

(لیکن میں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

رَبِّیْ (رَبِّ ـ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَآ اُشْرِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا، شرک کرنا (میں شریک نہیں بناتا) بِرَبِّیْٓ (بِ، رَبِّ، یْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کے ساتھ)

اَحَدًا، اسم نکرہ مفرد (کسی ایک کو، کسی کو)

وَ لَوْ لَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے کیوں نہ کہا جو اللہ نے چاہا، اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں۔

وَلَوْ لَآ (وَ، لَوْلَا) وَ، حرف عطف، اور، لَوْ لَا، زجر و توبیخ کیلئے، یعنی فعل پر جھڑکنے اور شرم دلانے کیلئے آتا ہے (کیوں نہ) اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

دَخَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تو داخل ہوا)

جَنَّتَكَ (جَنَّتَ، كَ) جَنَّتَ، مضاف، باغ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے باغ میں)

قُلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تو نے کہا) مَا، اسم موصول (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (اس نے چاہا)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) لَا (نہیں) قُوَّةَ، اسم نکرہ (کوئی طاقت) اِلَّا، حرف استثنا (سوا)

بِاللّٰهِ (بِ ـ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾	اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم تر ہوں

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَرَنِ، اصل میں، تَرَنِیْ، ہے، اِنْ، کی وجہ سے، یْ، ضمیر واحد متکلم گر گئی،

(تَرَ ـ نِ ـ یْ) تَرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تو دیکھتا ہے،

نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے دیکھتا ہے) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

اَقَلَّ، قِلَّۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کم، کم تر)

مِنْكَ (مِنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے) مَالًا (مال)

وَّ، حرف عطف (اور) وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب، کوئی بچہ ہو، چند لڑکا یا لڑکی، اولاد (اولاد میں)

فَعَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ یُرْسِلَ عَلَیْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾	تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے اور وہ اس پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو وہ چٹیل میدان ہو جائے

فَعَسٰی (فَ۔عَسٰی) فَ، حرف عطف، تو، عَسٰی، فعل جامد واحد مذکر غائب اس کے صرف ماضی کے صیغے آتے ہیں یہ لفظ کے اعتبار سے ماضی لیکن معنی کے لحاظ سے مستقبل ہے (امید ہے، توقع ہے، قریب ہے)

رَبِّیْٓ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یُّؤْتِیَنِ اصل میں یُّؤْتِیَنِیْ تھا (یُّؤْتِیَ۔نِ، یْ) یُّؤْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دے، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے دے) خَیْرًا (بہتر)

مِّنْ جَنَّتِكَ (مِنْ، جَنَّةِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، جَنَّةِ، مجرور، مضاف، باغ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے باغ سے) وَ، حرف عطف (اور)

یُرْسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے)

عَلَیْهَا (عَلٰی۔هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع جَنَّةِ ہے (اس پر) حُسْبَانًا، مصدر ہے، حساب کے مطابق، سزا، آفت، عذاب، حساب، شمار (کوئی آفت)

مِّنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

فَتُصْبِحَ (فَ۔تُصْبِحَ) فَ، حرف عطف، تو، تُصْبِحَ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہو جائے (تو وہ ہو جائے)

صَعِیْدًا زَلَقًا (صَعِیْدًا، زَلَقًا) صَعِیْدًا، موصوف، زمین، میدان، خاک، مٹی،

غبار، زَلَقًا، صَعِيْدًا، کی صفت، مصدر ہے، ایسا صاف کہ اس پر پاؤں پھسلے، چٹیل، صاف (چٹیل میدان)

اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُھَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾	یا اس کا پانی گہرا ہو جائے پھر تو اس کو ہرگز تلاش نہیں کر سکے گا۔

اَوْ، حرف عطف (یا) یُصْبِحَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا (وہ ہو جائے) مَآؤُھَا (مَآءُ۔ھَا) مَآءُ، مضاف، پانی، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، جَنَّةِ، ہے (اس کا پانی) غَوْرًا، مصدر ہے (گڑھا، نشیبی جگہ، پانی کا زمین کے اندر گھس جانا، گہرا) فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ (فَ۔لَنْ تَسْتَطِیْعَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَنْ تَسْتَطِیْعَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن ناصبہ واحد مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا (تو ہرگز نہیں کر سکے گا) لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

طَلَبًا، مصدر (تلاش کرنا، ڈھونڈنا، طلب، تلاش)

وَ اُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیْهِ عَلٰی مَآ اَنْفَقَ فِیْهَا	اور اس کے پھل کو (تباہی میں) گھیر لیا گیا تو اس نے (اس حال میں) صبح کی کہ وہ اپنی ہتھیلیاں ملتا تھا اس پر جو اس نے اس (باغ) میں خرچ کیا تھا

وَ، حرف عطف (اور) اُحِیْطَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، گھیرنا، سمیٹنا، گھیر لیا گیا (اور وہ گھیر لیا گیا) بِثَمَرِهٖ (بِ، ثَمَرِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، ثَمَرِ، مجرور، مضاف، پھل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پھل کو)

فَاَصْبَحَ (فَ۔اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، تو، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح کرنا، اس نے صبح کی (تو اس نے صبح کی)

یُقَلِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَلَّبَ یُقَلِّبُ، مصدر تَقْلِیْبًا پھیرنا، الٹنا، اوپر نیچے منہ کرنا، ملنا (وہ ملتا) کَفَّیْهِ (کَفَّیْ، هِ) کَفَّیْ، مضاف، یہ اصل میں کَفَّیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہتھیلیاں، هِ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دو ہتھیلیاں)

عَلٰی مَاۤ (عَلٰی، مَا) عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَنۡفَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (اس نے خرچ کیا)

فِیۡهَا (فِیۡ۔ هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب اس ضمیر کا مرجع جَنَّةِ ہے (اس میں)

وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا وَ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾	اور وہ اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا اور وہ کہتا تھا اے کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا

وَ، حرف عطف (اور) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع جَنَّةِ ہے (وہ)

خَاوِیَةٌ، خَوَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گرا ہوا، کھوکھلا، گرپڑنے، کھوکھلے ہونے)

عَلٰی عُرُوۡشِهَا (عَلٰی۔ عُرُوۡشِ۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، عُرُوۡشِ، مجرور، مضاف، چھتوں، واحد، عَرۡشٌ، چھتری، بیل چڑھانے کیلئے جو لکڑی کھڑی کی جاتی ہے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع جَنَّةِ ہے (اپنی چھتوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

یَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتا)

یٰلَیۡتَنِیۡ (یَا۔ لَیۡتَ۔ نِ۔ یۡ) یَا، حرف ندا، اے، لَیۡتَ، حرف مشبہ بالفعل، کاش، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش میں) لَمۡ اُشۡرِكۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكٌ، شریک بنانا (میں شریک نہ بناتا) بِرَبِّیۡۤ (بِ۔ رَبِّ۔ یۡ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کے ساتھ) اَحَدًا (کسی ایک کو، کسی کو)

وَ لَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ یَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿۴۳﴾	اور اللہ کے سوا اس کیلئے کوئی گروہ نہ تھا کہ اس کی مدد کرتے اور نہ وہ بدلہ لینے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) لَمۡ تَكُنۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (نہ تھا) لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

فِئَةٌ، واحد، حالت رفع (گروہ، جماعت)

یَّنْصُرُوْنَهٗ(یَنْصُرُوْنَ۔ هٗ)یَنْصُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَصَرَیَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرتے ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (وہ اس کی مدد کرتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ،دُوْنِ،اَللّٰهِ) مِنْ، ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مجرور، مضاف،سوا،علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ،اللہ کے (اللہ کے سوا)

وَمَا كَانَ(وَ،مَا،كَانَ) وَ، حرف عطف،اور،مَا، نافیہ،نہ،كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا(اور وہ نہ تھا)مُنْتَصِرًا،اِنْتِصَارٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (بدلہ لینے والا، غالب)

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ	وہاں سب اختیار اللہ سچے ہی کے ہیں۔

هُنَالِكَ،اسم ظرف زمان و مکان (وہاں،اس جگہ،اس وقت)

اَلْوَلَايَةُ (حکومت،اقتدار،مدد،اختیار) نصرت،لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کے،اَللّٰهِ، مجرور،اللہ (اللہ کے ہیں)اَلْحَقِّ (برحق،سچے)

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ۴۴	وہ ثواب دینے میں بہتر ہے اور انجام کی رو سے اچھا ہے

ع ۱۳/۱۷

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) خَيْرٌ (بہتر،اچھا)

ثَوَابًا،اچھے اور برے اعمال کی جزا لیکن عرف میں زیادہ تر نیک اعمال کی جزا کیلئے استعمال ہوتا ہے، (ثواب،جزا،ثواب دینے میں)وَ، حرف عطف (اور) خَيْرٌ (بہتر،اچھا) عُقْبًا (جزا،عاقبت،انجام)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ	اور آپ ان کیلئے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کریں جیسے پانی اسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ساتھ زمین کی نباتات مل جل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی اسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں

وَاضْرِبْ(وَ۔اِضْرِبْ)وَ، حرف عطف،اور،اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا،آپ بیان کریں(اور آپ بیان کریں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کیلئے)مَّثَلَ (مثال)

اَلْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا، اَلْحَیٰوۃِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیاوی، دنیا کی (دنیا کی زندگی)

کَمَآءٍ (کَ۔ مَآءٍ) کَ، حرف تشبیہ حرف جار، مانند، جیسے، مَآءٍ، مجرور، پانی (جیسے پانی)

اَنْزَلْنٰہُ (اَنْزَلْنَا، ہُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، ہم نے اتارا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے ہم نے اتارا) مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)

فَاخْتَلَطَ (فَ۔ اِخْتَلَطَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِخْتَلَطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِخْتَلَطَ یَخْتَلِطُ، مصدر اِخْتِلَاطٌ، مل جل جانا، وہ مل جل گئی (پھر مل جل گئی)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

نَبَاتُ الْاَرْضِ، نَبَاتُ، مضاف، نباتات، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کی (زمین کی نباتات)

فَاَصْبَحَ (فَ۔ اَصْبَحَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَصْبَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہوگیا (پھر وہ ہوگیا)

هَشِیْمًا، هَشْمًا مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (ریزہ ریزہ، چورا چورا، خشک چھڑیاں)

تَذْرُوْہُ (تَذْرُوْ، ہُ) تَذْرُوْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ذَرَا یَذْرُوْ، مصدر ذَرْوًا، منتشر کرنا اڑائے پھرنا اڑانا، اڑائے پھرتی ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے اڑائے پھرتی ہیں)

اَلرِّیٰحُ (ہوائیں) واحد، رِیْحٌ

وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾	اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

وَ کَانَ اللّٰہُ (وَ، کَانَ، اَللّٰہُ) وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ ہے)

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ (عَلٰی، کُلِّ، شَیْءٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) مُّقْتَدِرًا، اِقْتِدَارًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب (ہر طرح کی قدرت رکھنے والا، قادر)

اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ج	مال اور بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں

اَلْمَالُ (مال) وَ الْبَنُوْنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْبَنُوْنَ، بیٹے، واحد، اِبْنٌ (اور بیٹے)

زِیْنَةُ، زینت، آرائش، اَلْحَیٰوةِ الدُّنْیَا، اَلْحَیٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیاوی (دنیاوی زندگی)

وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ اَمَلًا ۝٤٦	اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور امید کے لحاظ سے اچھی ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ، اَلْبٰقِیٰتُ، موصوف، بَقَآءٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، باقی رہنے والیاں، واحد، بَاقِیَةٌ، اَلصّٰلِحٰتُ، صفت، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام (باقی رہنے والی نیکیاں) خَیْرٌ، بہتر، اچھائی، بھلائی، جو چیز سب کو پسند ہو، شر اس کی ضد ہے۔

عِنْدَ (پاس، نزدیک) رَبِّكَ (رَبِّ ـ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے آپ کے (آپ کے رب) ثَوَابًا (ثواب، جزا، بدلہ) وَ، حرف عطف (اور)

خَیْرٌ (بہتر، اچھی) اَمَلًا، امید، توقع، جمع، اٰمَالٌ، امید (کے لحاظ سے)

وَ یَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝٤٧	اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف کھلی دیکھیں گے اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے تو ہم ان میں سے کسی ایک کو نہیں چھوڑیں گے

وَ یَوْمَ (وَ، یَوْمَ) وَ، حرف عطف، اور، یَوْمَ، اس دن (اور اس دن)

نُسَیِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم سَیَّرَ یُسَیِّرُ، مصدر تَسْیِیْرٌ، چلانا (ہم چلائیں گے)

اَلْجِبَالَ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ، وَ، حرف عطف (اور)

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے)

اَلْاَرْضَ (زمین کو) بَارِزَةً، بَرْزٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (صاف کھلی) وَ، حرف عطف (اور)

حَشَرْنٰهُمْ (حَشَرْنَا ـ هُمْ) حَشَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، حوالہ قیامت ترجمہ، ہم اکٹھا کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (ہم ان کو اکٹھا کریں گے)

فَلَمْ نُغَادِرْ (فَ ـ لَمْ نُغَادِرْ) فَ، حرف عطف، تو، لَمْ نُغَادِرْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم غَادَرَ

یُغَادِرُ، مصدر مُغَادَرَۃٌ، اندراج کر کے چھوڑنا، حوالہ قیامت ترجمہ (ہم نہیں چھوڑیں گے)

مِنْھُمْ (مِنْ۔ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَحَدًا (کسی ایک کو، کسی کو)

وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ؕ	اور وہ آپ کے رب کے سامنے صف باندھے ہوئے پیش کئے جائیں گے

وَ، حرف عطف (اور) عُرِضُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب عَرَضَ یَعْرِضُ، مصدر عَرْضًا، پیش کرنا، حوالہ قیامت ترجمہ (وہ پیش کئے جائیں گے) عَلٰی رَبِّكَ (عَلٰی۔رَبِّ۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، سامنے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے سامنے) صَفًّا، مصدر، قطار باندھنا اور خود قطار کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے قطار، صف بمعنی اسم فاعل صف باندھنے والے کے بھی ہیں (صف باندھے ہوئے) جمع، صُفُوْفٌ،

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ؗ	بلا شبہ یقیناً تم ہمارے پاس آئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جِئْتُمُوْنَا (جِئْتُمُ۔وْ۔نَا) جِئْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، تم آئے، وْ، اشباع کا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تم ہمارے پاس آئے ہو)

كَمَا (كَ۔مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا، كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا)

اَوَّلَ مَرَّةٍ (اَوَّلَ، مَرَّةٍ) اَوَّلَ، مضاف، پہلی، مَرَّةٍ، مضاف الیہ، مرتبہ، بار (پہلی مرتبہ)

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝۴۸	بلکہ تم نے گمان کیا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

زَعَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ یَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، خیال کرنا، گمان کرنا، گمان کرنا، غلط تخمینہ لگانا (تم نے گمان کیا) اَلَّنْ نَّجْعَلَ (اَنْ۔لَنْ نَّجْعَلَ) اَنْ، مصدریہ، کہ۔لَنْ نَّجْعَلَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (کہ ہم ہرگز مقرر نہیں کریں گے)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مَّوْعِدًا، اسم ظرف زمان نکرہ منصوب (کوئی وعدے کا وقت)

وَوُضِعَ الْکِتٰبُ فَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ	اور (عملوں کی) کتاب رکھ دی جائے گی پھر آپ دیکھیں گے مجرموں کو ڈرنے والے اس سے جو اس میں (درج) ہوگا

وَ، حرف عطف (اور) وُضِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَضَعَ یَضَعُ، مصدر وَضْعًا، رکھنا، ڈالنا، مقرر کرنا (رکھ دی جائے گی) اَلْکِتٰبُ، خاص کتاب (عملوں کی)

فَتَرَی (فَ۔تَرَی) فَ، حرف عطف، پھر، تَرَی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھیں گے (آپ دیکھیں گے) اَلْمُجْرِمِیْنَ، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ،

مُشْفِقِیْنَ، اِشْفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، واحد، مُشْفِقٌ،

مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَیَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَةً وَّلَا کَبِیْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ	اور وہ کہیں گے اے ہماری بربادی! اس کتاب (اعمال نامہ) کو کیا ہے وہ نہ چھوٹی (بات) چھوڑتی ہے اور نہ بڑی مگر اس نے اسے شمار کر رکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

یٰوَیْلَتَنَا (یَا۔وَیْلَتَ۔نَا) یَا، حرف ندا، اے، وَیْلَتَنَا، منادٰی، وَیْلَتَ، کلمہ حسرت وندامت، مضاف، رسوائی، بربادی، ہلاکت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (اے ہماری بربادی) مَا، استفہامیہ (کیا ہے)

لِ هٰذَا الْکِتٰبِ (لِ ۔ هٰذَا ۔ اَلْکِتٰبِ) لِ، حرف جار، کو، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْکِتٰبِ، مشارالیہ، خاص کتاب، اعمال نامہ (اس کتاب (اعمالنامہ) کو)

لَا یُغَادِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب غَادَرَ یُغَادِرُ، مصدر مُغَادَرَۃٌ، اندراج کر کے چھوڑ نا (وہ نہیں چھوڑتا) صَغِیْرَۃً، صَغِیْرٌ، کی مؤنث، صِغْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (چھوٹی)

وَّلَا کَبِیْرَۃً (وَ ۔ لَا کَبِیْرَۃً) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، کَبِیْرَۃً، کِبْرٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث (بڑی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

اَحْصٰىهَا (اَحْصٰى ۔ هَا) اَحْصٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْصٰى یُحْصِیْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گننا، شمار کرنا، اس نے شمار کر رکھا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (اس نے اسے شمار کر رکھا ہے)

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ	اور وہ موجود پائیں گے جو اُنہوں نے عمل کئے

وَ، حرف عطف (اور) وَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَوُجُوْدًا، پانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پائیں گے) مَا، اسم موصول (جو)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے)

حَاضِرًا، حُضُوْرًا، مصدر سے جس کے معنی حاضر ہونا، موجود ہونا، کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر، حاضر (موجود)

وَلَا یَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۧ	اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا

ع ۶ ۱۸

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَظْلِمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کرتا) رَبُّكَ (رَبُّ ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) اَحَدًا (کسی پر)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ نہیں کیا سوائے ابلیس کے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعے سے پہلے آتا ہے (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لِلْمَلٰٓئِکَۃِ (لِ۔ اَلْمَلٰٓئِکَۃِ) لِ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِکَۃِ، مجرور، فرشتوں، واحد، مَلَکٌ (فرشتوں سے)

اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ۔ اٰدَمَ) لِ، حرف جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، آدم (آدم کو)

فَسَجَدُوْٓا (فَ۔ سَجَدُوْٓا) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (انہوں نے سجدہ کیا) اِلَّا، حرف استثنا (سوائے)

اِبْلِیْسَ، شیطان کا نام، اِبْلَاسٌ، سے مشتق ہے، ناامیدی کے باعث غمگیں ہو کر بیٹھنا، شیطان اللہ کی رحمت سے ناامید ہے اس لئے ابلیس ہے۔

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ	وہ جنوں میں سے تھا سو اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الْجِنِّ (مِنْ، اَلْجِنِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنِّ، مجرور، جنوں، ایک ایسی مخلوق جو انسانی نگاہ سے پوشیدہ ہے (جنوں میں سے) فَفَسَقَ (فَ۔ فَسَقَ) فَ، حرف عطف، سو، فَسَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَسَقَ یَفْسِقُ، مصدر فُسُوْقًا، حکم عدولی کرنا، نافرنی کرنا، اس نے نافرمانی کی (سو اس نے نافرمانی کی) عَنْ اَمْرِ (عَنْ، اَمْرِ) عَنْ، حرف جار سے ضرورتاً ترجمہ، کی، اَمْرِ، مجرور، حکم (حکم کی)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗٓ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ	تو کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو میرے علاوہ دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ (اَ۔ فَ۔ تَتَّخِذُوْنَ۔ هٗ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، تَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، تم بناتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو کیا تم اسے بناتے ہو) وَ ذُرِّیَّتَهٗٓ (وَ۔ ذُرِّیَّتَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، ذُرِّیَّتَ، مضاف، اولاد، اصل میں چھوٹے

بچوں کو، ذُرِّیَّت، کہتے ہیں، مگر عرف میں چھوٹی اور بڑی اولاد سب کیلئے مستعمل ہے، ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اور اس کی اولاد) اَوۡلِیَآءَ، دوست، ساتھی، واحد، وَلِیٌّ،

مِنۡ دُوۡنِیۡ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے علاوہ)

وَ ھُمۡ (وَ، ھُمۡ) وَ، حالیہ، حالانکہ، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)

لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، کے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے) عَدُوٌّ (دشمن)

بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾	ظالموں کیلئے (اللہ کی بجائے شیطان کی دوستی) برا بدل ہے

بِئۡسَ، فعل ماضی جامد ذم واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے (برا ہے)

لِلظّٰلِمِیۡنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِیۡنَ، مجرور، ظُلۡمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کیلئے) بَدَلًا، مصدر (بدلہ، بدل، عوض، تبدیلی)

مَاۤ اَشۡھَدۡتُّھُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَا خَلۡقَ اَنۡفُسِھِمۡ ۪	میں نے نہ ان کو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں گواہ بنایا تھا اور نہ ان کی جانوں کے پیدا کرنے پر (گواہ بنایا)

مَا، نافیہ (نہ) اَشۡھَدۡتُّھُمۡ (اَشۡھَدۡتُّ۔ ھُمۡ) اَشۡھَدۡتُّ، فعل ماضی واحد متکلم اَشۡھَدَ یُشۡھِدُ، مصدر اِشۡھَادٌ، گواہ بنانا، میں نے گواہ بنایا تھا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (میں نے ان کو گواہ بنایا تھا)

خَلۡقَ، اسم مصدر (پیدا کرنے میں) اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد اَلسَّمَآءِ،

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاَرۡضِ (زمین)

وَ لَا خَلۡقَ (وَ، لَا، خَلۡقَ) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ نہ، خَلۡقَ، اسم مصدر (پیدا کرنے پر)

اَنۡفُسِھِمۡ (اَنۡفُسِ۔ ھِمۡ) اَنۡفُسِ، مضاف، جانوں، واحد، نَفۡسٌ،

ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جانوں)

وَ مَا کُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّیۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾	اور نہ میں گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار) بنانے والا تھا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں تھا)

مُتَّخِذَ، اِتِّخَاذٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بنانے والا)

اَلْمُضِلِّيْنَ، اِضْلَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہ کرنے والے)

عَضُدًا، بازو، کہنی سے لے کر کاندھے تک کا درمیانی حصہ، قوت بازو، مددگار

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾	اور جس دن وہ فرمائے گا تم میرے ان شریکوں کو پکارو جنہیں تم نے (اِلٰہ) گمان کر رکھا تھا سو وہ انہیں پکاریں گے تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنادیں گے

وَ، حرف عطف (اور) يَوْمَ (جس دن)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (وہ فرمائے گا)

نَادُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، پکارنا (تم پکارو)

شُرَكَآءِيَ (شُرَكَآءِ، يَ) شُرَكَآءِ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے شریکوں کو) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول (ان کو جنہیں)

زَعَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمَ يَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا، گمان کرنا، خیال کرنا (تم نے گمان کر رکھا تھا) فَدَعَوْهُمْ (فَ۔ دَعَوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، سو، دَعَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پکاریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (سو وہ انہیں پکاریں گے) فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا (فَ۔ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ جواب نہیں دیں گے (تو وہ جواب نہیں دیں گے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (ان کو) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم بنادیں گے)

بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) مَّوْبِقًا، وُبُوْقٌ مصدر سے اسم ظرف مکان، ہلاکت کی جگہ مراد جہنم کا خاص حصہ۔

وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۵۳	اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو وہ سمجھ جائیں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے

وَرَاَ (وَ۔رَاَ) وَ، حرف عطف، اور، رَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ دیکھے گا) اَلْمُجْرِمُوْنَ، اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرم لوگ، گنہگار، اَلنَّارَ (آگ، جہنم) فَظَنُّوْۤا (فَ۔ظَنُّوْا) فَ، حرف عطف، تو، ظَنُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، قیاس کرنا، سمجھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ سمجھ جائیں گے (تو وہ سمجھ جائیں گے) اَنَّهُمْ (اَنَّ، هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ) مُّوَاقِعُوْهَا (مُوَاقِعُوْا۔هَا) مُوَاقِعُوْا، مضاف، اصل میں، مُوَاقِعُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا، مَوَاقَعَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر گرنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارَ ہے (اس میں گرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ یَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَ وُجُوْدًا، پانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ نہیں پائیں گے)

عَنْهَا (عَنْ۔هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس (اس سے)

مَصْرِفًا، صَرْفًا مصدر سے اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، بچنے کی جگہ)

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر مثال طرح طرح سے بیان کی ہے

وَ لَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلا شبہ، ضرور، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (اور بلا شبہ یقیناً) صَرَّفْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَرَّفَ یُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِیْفًا، پھیر پھیر کر بیان کرنا، طرح طرح

سے بیان کرنا (ہم نے طرح طرح سے بیان کی)

فِیۡ ھٰذَا الۡقُرۡاٰنِ (فِیۡ، ھٰذَا، اَلۡقُرۡاٰنِ) فِیۡ، حرف جار، میں، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلۡقُرۡاٰنِ، مشارالیہ، قرآن (اس قرآن میں)

لِلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، کُلِّ، مجرور مضاف، ہر، مَثَلٍ، مضاف الیہ، مثال (ہر مثال سے)

وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ اَکۡثَرَ شَیۡءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾	اور انسان جھگڑنے میں ہر چیز سے زیادہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

اَلۡاِنۡسَانُ (انسان) اَکۡثَرَ شَیۡءٍ، اَکۡثَرَ، مضاف، کَثۡرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ، شَیۡءٍ، واحد ہے، یہاں بطور جنس ترجمہ کیا ہے، ہر چیز سے (ہر چیز سے زیادہ)

جَدَلًا، مصدر، سخت جھگڑنا، اسم بھی ہے، سخت جھگڑنے کے معنی میں بھی آتا ہے

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَھُمُ الۡھُدٰی	اور لوگوں کو منع نہیں کیا (اس سے) کہ وہ ایمان لائیں جب ان کے پاس ہدایت آ گئی

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مَنَعَ النَّاسَ، مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمۡنَعُ، مصدر مَنۡعًا، منع کرنا، روکنا، منع کیا، اَلنَّاسَ، لوگوں (لوگوں کو منع کیا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

یُّؤۡمِنُوۡۤا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں)

اِذۡ، ظرف زمان (جب) جَآءَھُمُ (جَآءَ، ھُمۡ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، آ گئی، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آ گئی) اَلۡھُدٰی (ہدایت)

وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّھُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَھُمۡ سُنَّۃُ الۡاَوَّلِیۡنَ اَوۡ یَاۡتِیَھُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾	اور وہ اپنے رب سے بخشش مانگیں مگر (اس بات کے منتظر) کہ انہیں پہلے لوگوں کا (سا) معاملہ پیش آئے یا ان پر سامنے سے عذاب آئے

وَ، حرف عطف (اور) یَسْتَغْفِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (وہ بخشش مانگیں) رَبَّھُمْ (رَبَّ۔ ھُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَاْتِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، پیش آئے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں پیش آئے) سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ (سُنَّةُ، اَلْاَوَّلِیْنَ) سُنَّةُ، مضاف، طریقہ، معاملہ، اَلْاَوَّلِیْنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کا، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کا معاملہ) اَوْ، حرف عطف (یا)

یَاْتِیَھُمُ (یَاْتِیَ۔ ھُمْ) یَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ آئے ان پر) اَلْعَذَابُ (عذاب) قُبُلًا، واحد، قَبِلٌ (سامنے سے آگے)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ	اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بناکر)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

نُرْسِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم بھیجتے)

اَلْمُرْسَلِیْنَ، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول، بھیجے ہوئے (رسولوں کو) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

مُبَشِّرِیْنَ، تَبْشِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خوشخبری دینے والے، واحد، مُبَشِّرٌ،

وَ، حرف عطف (اور) مُنْذِرِیْنَ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرانے والے، واحد، مُنْذِرٌ،

وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ باطل کے ذریعے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے حق کو پھسلا دیں اور اُنہوں نے میری آیات کو اور جس (چیز) سے وہ ڈرائے گئے ہنسی مذاق بنالیا

وَ، حرف عطف (اور) یُجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (وہ جھگڑا کرتا ہے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

بِالْبَاطِلِ(بِ۔اَلْبَاطِلِ)بِ، حرف جار، کے ذریعے، اَلْبَاطِلِ، مجرور (باطل کے ذریعے)

لِیُدْحِضُوْا(لِ۔یُدْحِضُوْا)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یُدْحِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَدْحَضَ یُدْحِضُ، مصدر اِدْحَاضٌ، پھسلانا، باطل کرنا، زائل کرنا، وہ پھسلادیں (تاکہ وہ پھسلادیں)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

اَلْحَقَّ (حق، سچ) وَاتَّخَذُوْٓا(وَ۔اِتَّخَذُوْٓا) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (اُنہوں نے بنالیا)

اٰیٰتِیْ(اٰیٰتِ۔یْ)اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد اٰیَةٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات کو)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جس (اور جس سے)

اُنْذِرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (وہ ڈرائے گئے)

هُزُوًا، مصدر بمعنی اسم مفعول، جس کا مذاق اڑایا جائے (ہنسی مذاق)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اپنے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کیا گیا تو اس نے ان سے منہ موڑ لیا اور اسے بھول گیا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم استفہامیہ، کون (اور کون)

اَظْلَمُ، ظُلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ(مِنْ۔مَنْ)مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

ذُكِّرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَّرَ یُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِیْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا (وہ نصیحت کیا گیا) بِاٰیٰتِ(بِ۔اٰیٰتِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰیٰتِ، مجرور، آیات، واحد، اٰیَةٌ (آیات کے ساتھ)

رَبِّهٖ(رَبِّ۔هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

فَاَعْرَضَ(فَ۔اَعْرَضَ)فَ، حرف عطف، تو، اَعْرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعْرَضَ یُعْرِضُ،

مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، اس نے منہ موڑ لیا (تو اس نے منہ موڑ لیا)

عَنْهَا (عَنْ، هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰیٰتِ ہے (ان سے) وَ، حرف عطف (اور) نَسِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (وہ بھول گیا) مَا، اسم موصول (اسے جو) قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمًا، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)

یَدٰهُ (یَدٰ۔ هُ) یَدٰ، مضاف، اصل میں، یَدَانِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھ واحد، یَدٌ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھ)

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے بنا دیئے ہیں کہ اس (قرآن) کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں بہرہ پن ہے

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنا دیئے)

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (عَلٰی، قُلُوْبِ، هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر) اَكِنَّةً (پردے) واحد، كِنَانٌ، اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّفْقَهُوْهُ (یَفْقَهُوْا۔ هُ) یَفْقَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فَقَهًا، سمجھنا، وہ سمجھیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (وہ اس کو سمجھیں) وَ، حرف عطف (اور)

فِیْٓ اٰذَانِهِمْ (فِیْ۔ اٰذَانِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کانوں میں)

وَقْرًا، اسم مصدر منصوب (بوجھ، ڈاٹ، بہرہ پن)

وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝۵۷	اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو اس وقت وہ ہرگز کبھی بھی ہدایت نہیں پائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَدْعُهُمْ (تَدْعُ۔هُمْ)تَدْعُ، اصل میں،تَدْعُوْ، تھا،اِنْ، کی وجہ سے واو حرف علت گر گیا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا،آپ بلائیں،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،انہیں (آپ انہیں بلائیں) اِلَی الْهُدٰی (اِلٰی، اَلْهُدٰی) اِلٰی، حرف جار، کی طرف،اَلْهُدٰی، مجرور،ہدایت (ہدایت کی طرف) فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا (فَ۔لَنْ یَّهْتَدُوْا) فَ،حرف عطف،تو،لَنْ یَّهْتَدُوْا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ،ہدایت پانا (وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے)

اِذًا، حرف جزا ہے جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب،اس وقت)

اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (ہمیشہ، کبھی بھی)

وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب بہت بخشنے والا، رحمت والا ہے

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

ذُو الرَّحْمَةِ (ذُوْ۔اَلرَّحْمَةِ) ذُوْ، مضاف بحالت رفع، والا،اَلرَّحْمَةِ، مضاف الیہ، رحمت (رحمت والا)

لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ	اگر وہ انہیں اس وجہ سے پکڑتا جو وہ کماتے ہیں (تو) ضرور ان کیلئے جلد عذاب لاتا

لَوْ، شرطیہ (اگر) یُؤَاخِذُهُمْ (یُؤَاخِذُ۔هُمْ) یُؤَاخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰخَذَ یُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةٌ، مواخذہ کرنا، گرفت میں لانا، پکڑنا، وہ پکڑتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پکڑتا) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، سبب سے، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو) كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ یَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ (وہ کماتے ہیں) لَعَجَّلَ (لَ۔عَجَّلَ) لَ، لام تاکید، ضرور، عَجَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَجَّلَ یُعَجِّلُ، مصدر تَعْجِیْلًا، جلدی لانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جلد لاتا (ضرور جلد لاتا)

لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (ان کیلئے) اَلْعَذَابَ (عذاب)

بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ	بلکہ ان کی لئے وعدہ کا ایک وقت ہے وہ اس کے سوا ہرگز

دُوْنِہٖ مَوْىِٕلًا ۝۵۸	کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے

بَلْ، حرف اضراب ما قبل سے اعراض اور تدارک یعنی اصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے (بلکہ)

لَّھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (ان کیلئے)

مَّوْعِدٌ، وَعْدٌ، مصدر سے اسم ظرف زمان نکرہ (وعدہ کا ایک وقت)

لَنْ یَّجِدُوْا، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وُجُوْدًا، پانا (وہ ہرگز نہیں پائیں گے) مِنْ دُوْنِہٖ (مِنْ۔دُوْنِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

مَوْىِٕلًا، وَاْلًا، سے اسم ظرف، لوٹنے کی جگہ، جائے پناہ، جائے فرار

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝۵۹ ع	اور یہ بستیاں ہیں ہم نے انہیں ہلاک کیا جب اُنہوں نے ظلم کیا، ہم نے ان کی ہلاکت کیلئے وعدہ کا ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔

ع ۶ / ۲۰

وَ، حرف عطف (اور) تِلْكَ الْقُرٰٓى، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، اَلْقُرٰى، مشار الیہ، بستیاں، واحد، قَرْیَةٌ (یہ بستیاں) اَهْلَكْنٰهُمْ (اَهْلَكْنَا۔هُمْ) اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، ہم نے ہلاک کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں ہلاک کیا)

لَمَّا، ظرف زمان (جب) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا) وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کر دیا تھا) لِمَهْلِكِهِمْ (لِ۔مَهْلِكِ۔هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَهْلِكِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف، ہلاکت کی جگہ یا وقت، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی ہلاکت کیلئے)

مَّوْعِدًا، وَعْدًا، مصدر سے اسم ظرف (وعدہ کا ایک وقت)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ	اور جب حضرت موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع) سے کہا میں نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ میں دو دریاؤں کے ملنے

کی جگہ پہنچ جاؤں یا میں مدتوں چلتا رہوں گا	اَمْضِیَ حُقُبًا ۝۶۰

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
قَالَ مُوْسٰی، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰی، حضرت موسٰی (حضرت موسٰی نے کہا) لِفَتٰىهُ (لِ۔فَتٰی۔هٗ) لِ، حرف جار، سے، فَتٰی، مضاف، لڑکا، جوان، بوڑھا، خادم، غلام سب کیلئے بولا جاتا ہے، یہاں مراد ساتھی حضرت یوشع ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے جوان سے) لَآ اَبْرَحُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم بَرِحَ یَبْرَحُ، مصدر بَرْحًا، جگہ سے ہٹنا (میں نہیں ہٹوں گا) حَتّٰٓی، حرف غایت (یہاں تک کہ)
اَبْلُغَ، فعل مضارع واحد متکلم بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا (میں پہنچ جاؤں)
مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ، مَجْمَعَ، مضاف جَمْعٌ سے ظرف مکان، اکٹھے ہونے کی جگہ، ملنے کی جگہ،
اَلْبَحْرَیْنِ، مضاف الیہ، بَحْرٌ، کا تثنیہ، دو دریاؤں کے (دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ)
اَوْ، حرف عطف (یا) اَمْضِیَ، فعل مضارع واحد متکلم مَضٰی یَمْضِیْ، مصدر مُضِیًّا، چلتے رہنا (میں چلتا رہوں گا) حُقُبًا، حَقْبٌ، زمانے کو کہتے ہیں، اس کی جمع، اَحْقَابٌ (مدتوں، برسوں، مدتہائے دراز)

پھر جب وہ دونوں ان دونوں (دریاؤں) کے آپس میں ملنے کی جگہ پر پہنچے وہ دونوں اپنی مچھلی کو بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ جیسا اپنا راستہ بنالیا	فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا نَسِیَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)
بَلَغَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا (وہ دونوں پہنچے)
مَجْمَعَ، جَمْعٌ، سے ظرف مکان (اکٹھے ہونے کی جگہ، ملنے کی جگہ)
بَیْنِهِمَا، بَیْنِ، مضاف، درمیان، هِمَا، مضاف الیہ، تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان، ان دونوں (دریاؤں) کے آپس میں)

نَسِيَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھول جانا (وہ دونوں بھول گئے)
حُوْتَهُمَا (حُوْتَ، هُمَا) حُوْتَ، مضاف، مچھلی جمع حِیْتَانٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنی (اپنی مچھلی) فَاتَّخَذَ (فَ۔اِتَّخَذَ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، اس نے بنالیا (تو اس نے بنالیا)
سَبِيْلَهٗ (سَبِیْلَ۔هٗ) سَبِیْلَ، مضاف، راستہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا راستہ)
فِی الْبَحْرِ (فِیْ، اَلْبَحْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، دریا (دریا میں)
سَرَبًا، سرنگ، نشیبی جگہ، جمع، اَسْرَابٌ،

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ	پھر جب وہ دونوں آگے گزر گئے اس (حضرت موسٰی) نے اپنے جوان سے کہا تو ہمیں ہمارا دن کا کھانا دے

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیْنَ، جب (پھر جب)
جَاوَزَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب جَاوَزَ یُجَاوِزُ، مصدر مُجَاوَزَةٌ، آگے گزر جانا، آگے بڑھنا، پار کرنا (وہ دونوں آگے گزر گئے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا) لِفَتٰىهُ (لِ۔فَتٰی۔هُ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، فَتٰی، مجرور، مضاف، جوان، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے جوان سے)
اٰتِنَا (اٰتِ۔نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تو دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو دے ہمیں) غَدَآءَنَا (غَدَآءَ۔نَا) غَدَآءَ، مضاف، کھانا جو صبح کے وقت کھایا جائے، دن کا کھانا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا دن کا کھانا)

لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝۶۲	بلا شبہ یقیناً ہم کو اپنے اس سفر سے تھکاوٹ پہنچی ہے

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
لَقِیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَقِیَ یَلْقٰی، مصدر لِقَآءٌ، جھیلنا، برداشت کرنا، پہنچنا، ملنا، ہو جانا (ہم کو پہنچی ہے) مِنْ سَفَرِنَا (مِنْ۔سَفَرِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، سَفَرِ، مجرور، مضاف، سفر، نَا، مضاف الیہ،

ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے سفر سے) ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اس) نَصَبًا، اسم (تھکاوٹ، مشقت)

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ	اس (یوشع) نے کہا، کیا آپ نے دیکھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو بے شک میں مچھلی بھول گیا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یوشع) نے کہا)

اَرَءَيْتَ (اَ۔رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ تعجب کیلئے، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (کیا آپ نے دیکھا) اِذْ، اسم ظرف، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب) اَوَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوٰی یَاْوِیْ، مصدر، اَوِیًّ، ٹھہرنا، اترنا، ٹھہرنا (ہم ٹھہرے تھے)

اِلَى الصَّخْرَةِ (اِلَى، اَلصَّخْرَةِ) اِلَى، حرف جار، اصل ترجمہ کی طرف، ضرورتاً ترجمہ، کے پاس، کیا جاتا ہے، اَلصَّخْرَةِ، مجرور، سخت پتھر، چٹان (چٹان کے پاس)

فَاِنِّىْ (فَ۔اِنِّ۔ىْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، ىْ، کی وجہ سے نون پر زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تو بے شک میں)

نَسِيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (میں بھول گیا) اَلْحُوْتَ (مچھلی)

وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ	اور مجھے وہ نہیں بھلائی مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

اَنْسٰنِيْهُ (اَنْسٰی۔نِ۔یْ۔هُ) اَنْسٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْسٰی یُنْسِیْ، مصدر اِنْسَآءٌ، بھلانا، فراموش کرا دینا، اس نے بھلائی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اس نے مجھے وہ بھلائی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلشَّيْطٰنُ (شیطان نے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اَذْكُرَهٗ (اَذْكُرَ۔هٗ) اَذْكُرَ، فعل مضارع واحد متکلم ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد دلانا، ذکر کرنا، میں ذکر کروں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (میں اس کا ذکر کروں)

وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾	اور اس نے اپنا راستہ دریا میں عجیب طریقے سے بنا لیا

وَ اتَّخَذَ (وَ۔اِتَّخَذَ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، اس نے بنالیا (اور اس نے بنالیا)

سَبِیْلَهٗ (سَبِیْلَ۔هٗ) سَبِیْلَ، مضاف، راستہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا راستہ)

فِی الْبَحْرِ (فِیْ، اَلْبَحْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، دریا (دریا میں)

عَجَبًا، مصدر، عجیب (طریقے سے)

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ	اس (حضرت موسٰی) نے کہا یہی ہے جو ہم تلاش کر رہے تھے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہی) مَا، اسم موصول (جو)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

نَبْغِ، فعل مضارع جمع متکلم بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیًا، چاہنا، تلاش کرنا (ہم تلاش کر رہے)

فَارْتَدَّا عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ﴿۶۴﴾	پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر پیچھا کرتے واپس لوٹے

فَارْتَدَّا (فَ۔اِرْتَدَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اِرْتَدَّا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، واپس لوٹنا، وہ دونوں واپس لوٹے (پھر وہ دونوں واپس لوٹے)

عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا (عَلٰی۔اٰثَارِ۔هِمَا) عَلٰی، حرف جار، پر، اٰثَارِ، مجرور مضاف، نشانیاں، علامتیں، نشانات قدم، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنے (اپنے قدموں کے نشانوں پر)

قَصَصًا، مصدر ہے، بیان کرنا، پیروی کرنا، پیچھا کرنا (پیچھا کرتے ہوئے)

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾	تو ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا، ہم نے اسے اپنے پاس سے رحمت عطا کی تھی اور ہم نے اسے اپنے پاس سے علم سکھایا تھا

فَوَجَدَا (فَ۔وَجَدَا) فَ، حرف عطف، تو، وَجَدَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر

وِجَدَانَآ وَّوُجُوْدًا، پانا، ان دونوں نے پایا (توان دونوں نے پایا) عَبْدًا، اسم نکرہ (ایک بندہ)

مِّنْ عِبَادِنَآ (مِنْ۔ عِبَادِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)

اٰتَیْنٰهُ (اٰتَیْنَا۔ هُ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم نے عطا کی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے عطا کی تھی) رَحْمَةً، اسم مصدر (رحمت)

مِّنْ عِنْدِنَا (مِنْ۔ عِنْدِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے عِنْدِ، مجرور مضاف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَّمْنٰهُ (عَلَّمْنَا۔ هُ) عَلَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، سکھانا، تعلیم دینا، ہم نے سکھایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سکھایا تھا)

مِنْ لَّدُنَّا (مِنْ۔ لَدُنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مجرور مضاف ظرف مکان، طرف، پاس، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پاس سے) عِلْمًا، مصدر (علم)

قَالَ لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾	حضرت موسیٰ نے اس سے کہا کیا میں آپ کے پیچھے چل سکتا ہوں اس (شرط) پر کہ آپ مجھے سکھائیں اس سے جو آپ کو بھلائی سکھائی گئی ہے

قَالَ لَهٗ مُوْسٰی (قَالَ۔ لَ۔ هٗ۔ مُوْسٰی) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، لَ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، مُوْسٰی، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ نے اس سے کہا) هَلْ، حرف استفہام (کیا)

اَتَّبِعُكَ (اَتَّبِعُ۔ كَ) اَتَّبِعُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا، پیچھے چلنا، میں پیچھے چل سکتا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (میں آپ کے پیچھے چل سکتا ہوں)

عَلٰٓی اَنْ، عَلٰی، حرف جار، اس (شرط) پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ (کہ)

تُعَلِّمَنِ، اصل میں، تُعَلِّمَنِیْ، ہے (تُعَلِّمَ۔ نِ۔ یْ) تُعَلِّمَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلَّمَ یُعَلِّمُ،

مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، آپ سکھائیں، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے سکھائیں) مِمَّا (مِنْ۔مَّا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

عُلِّمْتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا، سکھانا (آپ کو سکھائی گئی ہے) رُشْدًا، مصدر (ہدایت، بھلائی، حسن تدبیر)

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ؁	اس (خضرؑ) نے کہا بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (خضرؑ) نے کہا)

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)

لَنْ تَسْتَطِيْعَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، استطاعت رکھنا (آپ ہرگز نہیں کر سکیں گے)

مَعِيَ (مَعَ۔ یْ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ)

صَبْرًا (صبر)

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ؁	اور آپ اس پر کیسے صبر کر سکیں گے جس کا علم کے لحاظ سے آپ نے احاطہ نہیں کیا

وَ كَيْفَ، وَ، حرف عطف، اور، كَيْفَ، استفہامیہ، کیسے (اور کیسے)

تَصْبِرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (آپ صبر کر سکیں گے)

عَلٰى مَا (عَلٰی، مَا) عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس پر جس)

لَمْ تُحِطْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَةٌ، احاطہ کرنا، گھیرنا (آپ نے احاطہ نہیں کیا) بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

خُبْرًا، مصدر، خبر، دانش، سمجھ، علم (کے لحاظ سے)

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا	اس (حضرت موسٰیؑ) نے کہا اگر اللہ نے چاہا آپ مجھے

وَّ لَآ اَعْصِیْ لَکَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾	ضرور صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی معاملے میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

سَتَجِدُنِیْٓ (سَ۔تَجِدُ۔نِ۔یْ) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل معنی کیلئے خاص کرتا ہے، ضرور، عنقریب، تَجِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدًا، پانا، آپ پائیں گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے ضرور پائیں گے) اِنْ، شرطیہ (اگر) شَآءَ اللّٰہُ، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، چاہا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے چاہا) صَابِرًا، صَبْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (صبر کرنے والا)

وَ، حرف عطف (اور) لَآ اَعْصِیْ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَطٰی یَعْصِیْ، مصدر مَعْصِیَۃٌ وَّ عِصْیَانٌ،

نافرمانی کرنا (میں نافرمانی نہیں کروں گا) لَکَ (لَ۔کَ) لَ، حرف جار، کی، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی) اَمْرًا، مصدر (کام، کسی معاملہ میں، کسی حکم میں)

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓی اُحْدِثَ لَکَ مِنْہُ ذِکْرًا ﴿۷۰﴾ ع	اس نے کہا پھر اگر آپ میرے پیچھے چلتے ہیں تو آپ نے مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کرنا یہاں تک کہ میں آپ کیلئے اس کا کوئی ذکر شروع کروں

ع ۹ / ۱۱ / ۲۱

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا (اس نے کہا)

فَاِنِ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اتَّبَعْتَنِیْ (اِتَّبَعْتَ۔نِ۔یْ) اِتَّبَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ پیچھے چلتے ہیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (آپ میرے پیچھے چلتے ہیں) فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ (فَ۔لَا تَسْـَٔلْ۔نِ۔یْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَسْـَٔلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، آپ نے سوال نہیں کرنا، نِ، نون وقایہ،

یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (تو آپ نے مجھ سے سوال نہیں کرنا)

عَنْ شَیْءٍ (عَنْ، شَیْءٍ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز کے بارے میں) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

اُحْدِثَ، فعل مضارع واحد متکلم اَحْدَثَ یُحْدِثُ، مصدر اِحْدَاثًا، شروع کرنا، پیدا کرنا (میں شروع کروں) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار برائے تبیین، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

ذِكْرًا، مصدر اسم نکرہ منصوب (کوئی ذکر)

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ	پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے (تو) اس (حضرت خضرؑ) نے اس میں شگاف کر دیا

فَانْطَلَقَا (فَ۔اِنْطَلَقَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْطَلَقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چل پڑنا، وہ دونوں چل پڑے (پھر وہ دونوں چل پڑے) حَتّٰی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) رَکِبَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب رَکِبَ یَرْکَبُ، مصدر رُکُوْبًا، سوار ہونا (وہ دونوں سوار ہوئے)

فِی السَّفِیْنَةِ (فِیْ۔اَلسَّفِیْنَةِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّفِیْنَةِ، مجرور، کشتی (کشتی میں)

خَرَقَهَا (خَرَقَ۔هَا) خَرَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَقَ یَخْرِقُ، مصدر خَرْقًا، سوراخ کرنا، شگاف کرنا، پھاڑنا، اس نے شگاف کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں ضمیر کا مرجع، اَلسَّفِیْنَةِ ہے (اس (حضرت خضرؑ) نے اس میں شگاف کر دیا)

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ	اس (حضرت موسٰی) نے کہا کیا آپ نے اس میں شگاف کر دیا ہے تا کہ آپ اس (کشتی) والوں کو غرق کریں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

اَخَرَقْتَهَا (اَ۔خَرَقْتَ۔هَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، خَرَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَرَقَ یَخْرِقُ،

مصدر خَرۡقًا، شگاف کرنا، آپ نے شگاف کر دیا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع، اَلسَّفِیۡنَۃِ ہے (کیا آپ نے اس میں شگاف کر دیا ہے)

لِتُغۡرِقَ (لِ۔ تُغۡرِقَ) لِ، لام عاقبت، ناصبہ، تاکہ، تُغۡرِقَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَغۡرَقَ یُغۡرِقُ، مصدر اِغۡرَاقًا، غرق کرنا، آپ غرق کریں (تاکہ آپ غرق کریں)

اَھۡلَھَا (اَھۡلَ۔ ھَا) اَھۡلَ، مضاف، اس مقام کے رہنے والے، والوں، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع اَلسَّفِیۡنَۃِ ہے (اس (کشتی) والوں کو)

لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡئًا اِمۡرًا ۝	بلا شبہ یقیناً آپ ایک بھاری کام کو آئے ہیں

لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلا شبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جِئۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، کسی جگہ یا کام یا وقت کا قصد کرنے کیلئے آتا ہے، کرنا (آپ آئے ہیں) شَیۡئًا، مصدر ہے ہر اس چیز کیلئے آتا ہے جس کو معلوم کیا جا سکے اور اس کے متعلق خبر دی جا سکے (ایک چیز، ایک کام) اِمۡرًا، اسم ہے (بھاری، انوکھا، قابل انکار، عجیب)

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ۝	اس (حضرت خضرؑ) نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا (کہ) بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَمۡ اَقُلۡ (اَ۔ لَمۡ اَقُلۡ) اَ، استفہامیہ، کیا، لَمۡ اَقُلۡ، اصل میں، اَقُوۡلُ، تھا، لَمۡ، کی وجہ سے واؤ گر گیا، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، میں نے نہیں کہا تھا (کیا میں نے نہیں کہا تھا)

اِنَّکَ (اِنَّ۔ کَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)

لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر حاضر اِسۡتَطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَۃٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا (آپ ہرگز نہیں کر سکیں گے) مَعِیَ (مَعِ۔ یَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ) صَبۡرًا، مصدر (صبر)

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ وَ	اس (حضرت موسٰی) نے کہا آپ اس پر میرا مواخذہ نہ

لَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا﴿۷۳﴾	کریں جو میں بھول گیا اور آپ مجھے میرے معاملے میں مشکل میں نہ ڈالیں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

لَا تُؤَاخِذْنِیْ (لَا تُؤَاخِذْ۔نِ۔یْ) لَا تُؤَاخِذْ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر اٰخَذَ یُؤَاخِذُ، مصدر مُؤَاخَذَةٌ، مواخذہ کرنا، گرفت میں لانا، آپ مواخذہ نہ کریں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرا (آپ میرا مواخذہ نہ کریں) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، مَا، اسم موصول، جو (اس پر جو)

نَسِیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (میں بھول گیا) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُرْهِقْنِیْ (لَا تُرْهِقْ۔نِ۔یْ) لَا تُرْهِقْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَرْهَقَ یُرْهِقُ، مصدر اِرْهَاقًا، زبردستی چھانا، مشکل میں ڈالنا، آپ مشکل میں نہ ڈالیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے نہ ڈالیں) مِنْ اَمْرِیْ (مِنْ۔اَمْرِ۔یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ، یْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے معاملے میں)

عُسْرًا، مصدر ہے (دشواری، مشکل، سختی، تنگی) یُسْرًا، کی ضد ہے۔

فَانْطَلَقَا ٙ حَتّٰٓی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَکِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ	تو وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک لڑکے سے ملے تو اس (حضرت خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا اس (حضرت موسٰی) نے کہا کیا آپ نے ایک بے گناہ جان کو کسی جان کے بدلے کے بغیر قتل کر دیا

فَانْطَلَقَا (فَ۔اِنْطَلَقَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنْطَلَقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چل پڑنا (تو وہ دونوں چل پڑے) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

لَقِیَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب لَقِیَ یَلْقٰی، مصدر لِقَآءٌ، ملنا، سامنا ہونا (وہ دونوں ملے)

غُلٰمًا، بچہ، جوان (ایک لڑکے سے) جمع غِلْمَانٌ،

فَقَتَلَهٗ (فَ۔قَتَلَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، اس نے قتل کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس (حضرت خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت موسٰی) نے کہا)

اَقَتَلْتَ (اَ۔قَتَلْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، قَتَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (کیا آپ نے قتل کر دیا) نَفْسًا زَكِيَّةً، نَفْسًا، اسم مفرد نکرہ منصوب، موصوف، ایک جان، زَكِيَّةً، صفت، زَكَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مؤنث، بے گناہ، پاک (ایک بے گناہ جان)

بِغَيْرِ نَفْسٍ (بِ۔غَيْرِ۔نَفْسٍ) بِ، حرف جار، بدلے میں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، کسی نفس، کسی جان کے (بغیر کسی جان کے بدلے کے، کسی جان کے بدلے کے بغیر)

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾	بلا شبہ یقیناً آپ ایک بہت برے کام کو آئے ہیں

لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)

جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، لانا، کسی جگہ یا کام یا وقت کا قصد کرنے کیلئے آتا ہے، کرنا (آپ آئے ہیں۔)

شَيْـًٔا نُّكْرًا (شَيْـًٔا، نُكْرًا) شَيْـًٔا، موصوف، ہر اس چیز کیلئے آتا ہے جس کو معلوم کیا جا سکے اور اس کے متعلق خبر دی جا سکے، ایک چیز، ایک کام، نُكْرًا، صفت، مصدر، خوفناک، تکلیف دہ، ناپسندیدہ، نا معقول، بہت بُرا (ایک بہت برا کام)